ناول کے نیکسٹ پارٹ لاسٹ پارٹ ہے اگر آپ نے پڑھنا ہے تو ویب سائٹ پر اس پوسٹ کے نیچے اچھا سا کمینٹ کریں اور لنک کو شئیر کریں

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

https://www.zubinovelszone.com

https://www.zubinovelszone.in

آن لائن ویب سائٹ آپکو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاٹسپپ پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

0344 4499420

https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone

WhatsApp Channel Link

Channel Join Now

باکس میں موجود ناولز یا کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

Famous Youtube Novels

Novel Name : Yaar E Sitamgar

Lams E Junoon By Zoya Ali Shah

Dedar E Yaar By Gumnam Larki

Shehr E Dil Novel By Kitab Chehra

Ishq E Khatam By Wahiba Fatima

Dastane Rooh E Basil By Saleha Iqbal

Yaar Yaaron Se Ho Na Juda Novel Season 3

Qarar E Mann Romantic Novel By Zara Hayat

Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal

Novels Categories

Web Special

Short Novels

Long Novels

Digest Novels

Romantic Novels

Facebook Novels

Ebook Novels PDF

Youtube Novels PDF

ZNZ Zubi Novels Zone

اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپکے لئے لائے ہے دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہے جو ناولز آپکو کہی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM 👉 ZNZ.LIFE

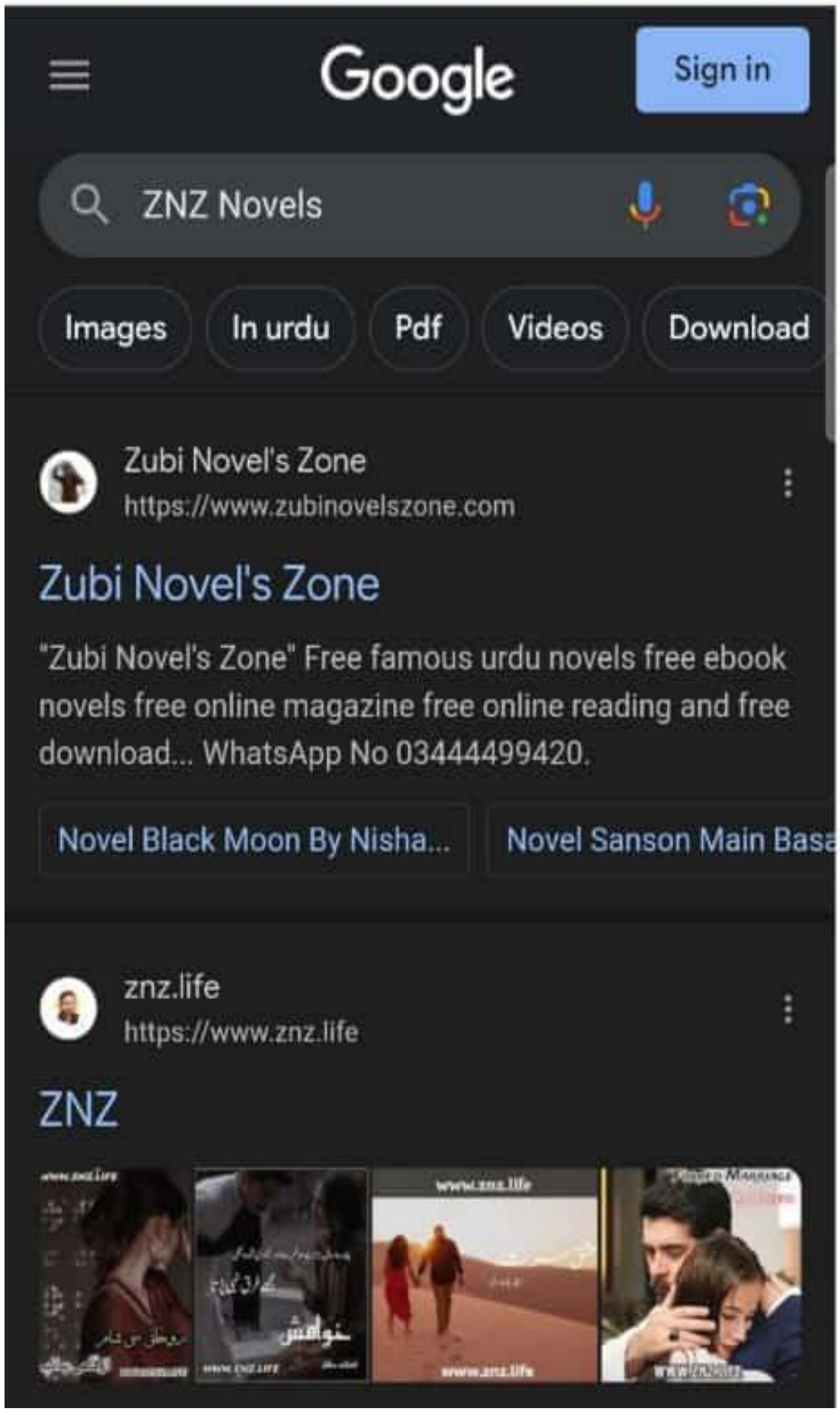

تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے گے جسکی سکرین شاٹ آپ سامنے دیکھ سکتے ہے کوئی بھی ایک سائٹ وزٹ کریں اور اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے بآسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں

مذید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا

تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

https://www.zubinovelszone.com

https://www.zubinovelszone.in

https://www.znz.life

آن لائن ویب سائٹ آپکو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں

وہاٹسپپ پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

0344 4499420

https://www.facebook.com/zubairkhanafridi2020

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone

WhatsApp Channel Link

Channel Join Now

"اب اٹھ ہی گئی ہو تو تیار بھی ہو جاؤ نیچے جانا ہے اور ایک بات یہ
ٹسوے مت بہاؤ جیسے تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے یہ تو میرا حق تھا جو
میں نے لے لیا کیونکہ یارم سردار کبھی اپنی حق تلفی نہیں ہونے دیتا"
Mera Sudagar
Mera Dildar 3
R.J
"اس نے سنا تھا کہ محبت حد سے بڑھ جائے تو آزمائش بن جاتی ہے آج
اسکی بے حد بے پناہ محبت اسکے لیے آزمائش بن ہی گئی تھی"
Aiman Raza
وہ ڈریسنگ روم میں جاتے اسے چڑاتے ہوئے لہجے میں کہہ کر گیا
کہ وہ سسک سسک کر رو دی۔۔۔
Ebook

میرا سوداگر میرا دلدار

Ebook

Season 3

رائٹر ایمن رضا

"دار"

عفاف جو سردار کے سینے پر سر رکھے پرسکون انداز میں لیٹی تھی۔ ایک دم کچھ یاد آنے پر چونک کر سردار کو پیار سے پکار بیٹھی۔۔۔

www.zuhinovelszone.com

جی جاناں بولو کان ترس گئے تھے تمہاری آواز ترسنے"

کو اب تو لگتا تھا تمہاری پیار بھری پکار کے بغیر ہی اس

دنیا سے رخصت ہو جاؤں گا"---

سردار"---"

عفاف نے فوراً اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے اسے سرزنش

کی---

تم کیوں ایسی دکھ دینے والی باتیں کرتے ہو اب تو"

سب ٹھیک ہو گیا ہے نہ تم میرے ساتھ ہو, ہم ایک

ساتھ ہیں اور یارم ہمارا بچہ ہمارے ساتھ رہے گا ہم

www.zubinovelszone.com

دونوں کے جہاں اسے کسی ایک کے بغیر زندگی نہیں گزارنی پڑے گی"----

عفاف نے خوشی سے کہا تو وہ اسکو دیکھ مسکرا دیا---

تم خوش ہوتی ہو تو میرے ارد گرد روشنی اور خوشی کے جگنو چمکنے لگتے ہیں جانتی ہو"---"

وہ اسکے بالوں میں ہاتھ پھنساتے ہوئے بولا---

اچھا جناب اس حد تک چاہتے ہیں ہمیں"---"

وہ اسکے سینے پر شریر آنکھوں سے اسے دیکھتی ٹھوڑی ٹکاتے ہوئے بولی---

www.zubinovelszone.com

اس سے کہیں زیادہ جو آج رات تمہیں اچھی طرح"

اندازہ ہو جائے گا"---

اسے جھٹکے سے پلٹ کر اپنے نیچے کرتے وہ اس پر

کسی گھنے بادل کی طرح حائل ہوا تھا کہ عفاف کا نازک

دل پھڑپھڑا کر رہ گیا---

دار"---"

اسکے منہ سے سرگوشی کی مانند اسکا نام نکلا---

ششش آج تم خاموش رہو آج میری قربت سر چڑھ"

کر بولے گی بس تم اسے محسوس کرو جانا"---

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے ہر ایک انگ پر پھول کھلاتے بولا۔۔۔

عفاف کا چہرہ اسکی قربت میں پل پل رنگ بدل رہا تھا۔۔۔

جیسے ابھی اسکے چہرے سے لہو چھلک جائے گا۔۔۔

سردار نے پوری رات اپنی سلگتی قربت سے عفاف کو یہ احساس دلایا تھا کہ وہ اسکے بغیر کتنا تڑپا ہے اور اسے اس سے دور جانے کے بعد کیا کچھ سہنا پڑا ہے وہ ایک رات میں اسے اچھی طرح سمجھا چکا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

صبح سات بجے کے قریب سردار نے اسکی جان بخشی کی تھی اور اب وہ اسکی مضبوط باہوں میں سکڑی سمٹی اپنی نازک جان ہلکان کر کے سو رہی تھی۔۔۔

سردار اسے ایک ایک نقش کو اچھی طرح ازبر کر رہا تھا کہ کہیں اسے وہ پھر سے نہ کھو دے کیونکہ یہی وہ اکلوتی عورت تھی اس پوری دنیا میں جو سردار شاہ کو ٹکر دے سکتی تھی۔۔

اسکی بساط الٹ سکتی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکے بغیر جینے کا تو سردار سوچ بھی نہیں سکتا تھا کجا

کے سانس لینا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

مگر وہ اس سچائی کا کیا کرتا جو وہ عفاف سے چھپائے

بیٹھا تھا۔اگر وہ اسکی سچائی کے بارے میں جان جاتی تو

کیا پھر بھی سردار سے اسی طرح محبت کرتی ۔۔۔

کبھی نہیں اسکے دل نے فوراً جواب دیا تھا۔۔۔

تم میرے لیے وہ آکسیجن ہو جسکے بغیر میں اس دنیا"

میں سانس بھی نہیں لے سکتا عفاف ۔۔۔

www.zubinovelszone.com

تم سے دور جا کر تو شاید پاگل ہو جاؤں گا میں اسلیے
کبھی تمہیں اس سچائی کی بھنک بھی نہیں لگنے دوں گا
کبھی نہیں چاہے اسکے لیے مجھے تم سے سو کیا ہزاروں
جھوٹ ہی کیوں نہ بولنے پڑیں۔۔۔

وہ اسے دیکھ جنونیت سے بولا اور اسے اپنی شدت بھری
گرفت میں لیتا سو چکا تھا۔۔۔۔

******

دوسری طرف اگر یارم کی بات کی جائے تو وہ نہ تو
سکول میں ماہرہ کو اپنے علاوہ کسی کو دوست بنانے

www.zubinovelszone.com

دیتا تھا اور نہ ہی اس نے ماہرہ کو اجازت دی تھی کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور سے سکول میں ملا کرے۔۔۔۔

لیکن خود یارم اپنی کلاس کی ہی ایک لڑکی میرا کو پسند کرتا تھا۔ ایک طرف وہ چاہتا تھا کہ ماہرہ صرف اس کی حد تک محدود رہے۔۔۔

اور دوسری طرف وہ ماہرہ کو وقت دینے کی بجائے زیادہ تر میرا کے ساتھ پایا جاتا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم ماہرہ سے دو کلاسز آگے تھا۔ یہی بات ماہرہ کے افسوس کا باعث بنتی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ بھی یارم سے کھیلا کرے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ وہ اس کے علاوہ کسی کو دوست نہ بنائے۔ مگر یارم یا تو اپنی اسٹڈی میں مصروف ہوتا یا پھر میرا میں جو ماہرہ کو ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔۔۔

ماہرہ جب بھی یارم کی کلاس میں جاتی تو اس کو میرا کے ساتھ دیکھ کر اس کا ننھا سا دل ٹوٹ کر رہ جاتا اور وہ ہمیشہ یارم سے ناراض ہو جایا کرتی تھی۔ مگر یارم

www.zubinovelszone.com

بھی اپنے نام کا ایک تھا وہ ہمیشہ گھر جانے سے پہلے اسے منا لیا کرتا تھا۔ آخر وہ اپنی ماہرہ کو اپنے سے ناراض کیسے دیکھ سکتا تھا۔۔۔

نجانے یہ کچی عمر کی محبت کب پکی عمر میں تبدیل ہوگئی ماہرہ کو خبر ہی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

یارم ماہرہ کے دل کی کیفیت سے انجان تھا۔۔۔

اسکول سے کالج اور کالج سے یونیورسٹی کا دور آ پہنچا تھا۔۔۔۔

نہیں بدلی تھی تو ماہرہ اور یارم کی دوستی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر دکھ کی بات تو یہ تھی کہ میرا بھی ان کے ساتھ ساتھ ہی رہتی تھی سکول ہو یا کالج یا یونیورسٹی اس نے بھی یارم کا ساتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

اور یہ بات کئی بار ماہرہ کو اس سے جلن میں مبتلا کر دیتی تھی۔۔۔

اکثر جہان یارم کو جلانے کے لئے ماہرہ کو اپنے ساتھ لے جایا کرتا تھا جس پر وہ کڑھ کر رہ جاتا تھا۔۔۔

اور پورا دن اس کا جلے پیر کی بلی کی طرح گزرتا تھا جو ماہرہ کے انتظار میں یہاں وہاں پھرا کرتا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اکثر ایسا تب ہی ہوا کرتا تھا جب یارم ماہرہ کو اگنور کرتا تھا اور غصے میں آکر وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے جہان کے ساتھ چلی جایا کرتی تھی اور جاتی بھی کیوں نہ وہ اس سے کبھی میرا سے زیادہ امپورٹنس دے ہی نہیں پایا تھا----

تو پھر وہ اس کی بات کا مان کیوں رکھتی---

آج بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ رات کو یارم نے ماہرہ کو باہر لے جانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر وہ میرا کے ساتھ

www.zubinovelszone.com

مصروف رہ کر بھول ہی گیا تھا کہ اس نے ماہرہ سے

وعدہ کیا تھا۔۔۔

میرا بھی اپنے نام کی ایک تھی جب بھی جہان ماہرہ

کے پاس جانے کی بات کرتا ہے وہ اسے کسی اور بات

میں مصروف کر دیا کرتی تھی۔۔۔

وہ اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت

ترین لڑکی سمجھتی تھی کیونکہ اسے ایک امیر کبیر دولت

مند شخص سردار شاہ کا بیٹا یارم سردار شاہ چاہتا تھا وہ

اپنے آپ پر ناز کرتی بھی کیوں نا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر ماہرہ اسے ہمیشہ اپنے گلے کی ہڈی محسوس ہوتی تھی جو کہ یارم اور اس کے درمیان میں تھی۔ مگر یارم اس بات کو سمجھتا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

پوری رات انتظار کرتے کرتے ماہرہ تھک گئی تھی مگر یارم تھا

کے آیا ہی نہیں تھا اور نہ ہی اسے آنا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ میرا نے اسے پھر خود میں مصروف کر لیا ہوگا اور ایک بار پھر یارم جانے انجانے میں ماہرہ کا دل بری طرح توڑنے کا باعث بنا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ بات ماہرہ کے رونے میں شدت لا رہی تھی۔۔۔

اس نے رات کے ڈھائی بجے ہی جہان کو ٹیکسٹ کر دیا تھا کہ وہ صبح اسے اپنے ساتھ کہیں باہر لے جائے۔۔۔

وہ صبح کسی طور بھی یارم کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی تھی جس نے اس کا دل اتنی بری طرح دکھایا تھا وہ بھی چاہتی تھی کہ یارم بھی اسی درد کو محسوس کرے جو پوری رات اس نے جاگ کر یارم کے انتظار میں محسوس کیا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

صبح جہان 6 بجے ہی ان کے گھر موجود تھا ...

یلدرم اسے اپنے گھر میں اتنی صبح دیکھ کر چونک گیا...

"جہان خیریت تم اس وقت یہاں"...

جی انکل بس رات کو ماہرہ نے ٹیسٹ کیا تھا کہ "

صبح اس سے آ کر لے جاؤں تو اسے ہی لینے آیا ہوں

"لگتا ہے موڈ سونگز بدل رہے ہیں

جہان نے یلدرم کو آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا تو یلدرم

بھی سمجھ گیا تھا کہ ضرور یارم سے ماہرہ ناراض ہوئی

ہوگی۔ تبھی وہ جہان کے ساتھ جا رہی تھی۔۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم بھی نہ پتہ نہیں میری بیٹی کو کتنا اپنے پیچھے "
"گھمائے گا

یلدرم کڑھ کے رہ گیا---

ماہرہ بھی نیچے سے باتوں کی آتی آواز پر فوراً نیچے آئی
تھی-----

بڑی ۔آپ آ گئے"---"

وہ جہان کو ہائی فائیو دیتے ہوئے بولی--- وہ جہان
کے ساتھ فرینک ہوتی بھی کیوں نہ کیوں کہ وہ اس کا
سیکرٹ فرینڈ تھا----

www.zubinovelszone.com

چلیں" اس نے ماہرہ کو دیکھ کر اجازت چاہی جس"

پر اس نے سر ہاں میں ہلاتے اس کے ساتھ قدم

باہر کی طرف بڑھائے تھے اور یلدرم کو خدا حافظ کہتے

دونوں باہر چلے گئے تھے۔۔۔

اب بتاؤ کس بات پر ناراض ہوئی ہے میری گڑیا یارم"

سے"۔۔۔

اس کی بات پر ماہرہ نے نظریں چرائی تھیں۔۔۔

کوئی ایک وجہ ہو تو بتاؤں"۔۔۔ "

وہ دل مسوس کر بولی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

پھر بھی بتاؤ تو سہی تاکہ میں اس کا اچھی طرح علاج "
کر سکوں"---

جہان نے شریر لہجے میں کہا تو وہ اس کی بات پر ہنس
دی---

رات کو جس نے مجھے باہر لے جانے کا وعدہ کیا تھا "
وہ تو آیا ہی نہیں اور میں پاگل باولی اسکے انتظار میں
اسکی راہ تکتی رہی مگر بے سد"---

وہ یہ کہتی خاموش ہو چکی تھی مگر جہان کو یارم پر
شدید غصہ آیا تھا کہ اگر وہ میرا سے پیار کرتا ہے تو ماہرہ

www.zubinovelszone.com

کو اپنے اردگرد کیوں دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ اسے کیوں صرف اپنی حد تک محدود کر دینا چاہتا ہے یہ بات جہان کو طیش دلانے کا باعث بن رہی تھی۔۔۔

یہ اس نے اچھا نہیں کیا اور اس کا اندازہ اسے آج " اچھی طرح ہوگا جب پورا دن تمہیں میں اپنے ساتھ گھماؤں گا اور دیکھنا لاڈ صاحب جل بھن جائیں گے "۔۔۔

جہان نے نظریں ترچھی کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"کیا کرنے والے ہیں آپ اور میری سمجھ میں نہیں آتی کہ یارم آپ سے اتنا جلتا کیوں ہیں"----

ماہرہ نے دلچسپی سے کہا آخر وہ بھی یارم کو مزہ چکھانا چاہتی تھی---

"یہ بات شاید کوئی نہیں سمجھ سکتا اس کا کافی عرصہ اپنی ماں کے بغیر گزرا ہے اور پھر جب اس نے بچپن میں مجھے اپنی ماں کے اردگرد دیکھا تو اس کا جیلس ہونا فطری تھا----

www.zubinovelszone.com

اور وہ بچپن کی جلن کب جوانی میں آ پہنچی پتہ ہی نہیں چلا---

وہ ہمیشہ سے ڈرتا آیا ہے کہ شاید میں اس کی جگہ لے لوں گا عفاف مام کی زندگی میں---

اس لیے وہ زیادہ تر وقت عفاف موم کے ساتھ ہی گزارتا ہے کہ کہیں میں اس کی جگہ نہ لے لو اور تمہارے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے وہ نہیں چاہتا کہ میں تمہیں اس سے چھین کر لے جاؤں---

www.zubinovelszone.com

لیکن اس سرپھرے کو کون سمجھائے کہ میں تمہیں اپنی بہن سمجھتا ہوں" جہان ماہرہ کو ایک آنکھ ونک کرتا دانتوں تلے زبان دبا کر بولا۔۔۔

توہ ماہرہ کھل کھلا کر ہنس دی۔۔۔

میں نہیں جانتی تھی کہ یارم میں اتنا بچپنا ہے۔۔۔"

اور ویسے بھی بھلا میری اس کو کیا ضرورت ہے عفاف آنی تو اس کی موم ہیں۔ اس لیے وہ ان سے اتنا پیار کرتا ہے مگر میں , مجھ سے تو وہ محبت نہیں کرتا نا۔

www.zubinovelszone.com

محبت تو وہ میرا سے کرتا ہے پھر بھلا وہ میرے لئے اتنا پوزیسیو کیوں ہونے لگا"---

شروع میں محبت سے کہتے آخر میں اس کے لہجے میں حسرت سمٹ آئی تھی جیسے اپنی محبوب شخصیت سے چاہے جانے کی تمنا ہو---

تم نہیں سمجھو گی پگلی نہ وہ سمجھتا ہے کہ وہ تم " سے کتنی محبت کرتا ہے تمہاری طرح مگر وقت کے ساتھ اسے بہت جلد اندازہ ہوجائے گا"----

www.zubinovelszone.com

جہان ذو معنی انداز میں مسکراتے ہوئے اسے دیکھ شریر لہجے میں بولا تو ماہرہ کے دل کی دھڑکنیں ایک دم تیز ہوئی تھیں۔۔۔۔

یہ کیا کہ رہے ہیں آپ میں کچھ سمجھی نہیں"۔۔۔"

ماہرہ نے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن میں سب کچھ سمجھ گیا ہوں"۔۔۔۔"

جہان سامنے دیکھ ڈرائیو کرتے سر دھنتے بولا تو ماہرہ کے کانوں سے شرم کے مارے دھواں نکلا تھا۔۔۔

ہم جا کہاں رہے ہیں"۔۔۔"

www.zubinovelszone.com

اسبے اپنا چہرہ تھپتھپاتے اپنے چہرے کو نارمل کرتی پوچھ بیٹھی---

اسکے بات بدلنے پر وہ بس مسکرا کر رہ گیا---

فلحال تو تمہیں تمہاری بھابھی سے ملانے لے جا رہا"

ہوں"----

گاڑی کو یونیورسٹی کے باہر روکتے اسنے ماہرہ کو آگاہ کیا تھا---

کیاااا آپ بھی کسی سے پیار کرتے ہیں"---"

وہ تو چیخ ہی پڑی تھی خوشی سے---

www.zubinovelszone.com

میں بھی کیا مطلب تم مان رہی ہو کہ تم بھی کسی"
کو پیار کرتی ہو"---

جہان نے فوراً اسکی بات پکڑی تھی جس پر وہ جھینپ
گئی---

بتائیں نہ کون ہیں وہ"----"

یمنہ نام ہے اسکا"----"

وہ مسکراتے ہوئے بولا---

"اور ملے کہاں تھے آپ لوگ"

اسنے تیزی سے جہان کے ساتھ چلتے چلتے پوچھا---

www.zubinovelszone.com

یہاں ہی اور کہاں میرا لاسٹ سمیسٹر تھا اور اسکا تیسرا"

کب پیار ہوا پتہ ہی نہ چلا"---

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا--

ہے کہاں وہ دکھائیں نہ مجھے"--"

وہ اسکا بازو جھنجھوڑتے ہوئے بولی---

خود ہی مل لو وہ رہی"---"

جہان سامنے کی طرف اشارہ کرتے بولا تو ماہرہ نے

سامنے دیکھا جہاں ایک بہت پیاری سی لڑکی کھڑی اپنی

دوست سے باتیں کر رہی تھی---

www.zubinovelszone.com

ماہرہ کو وہ بہت پیاری لگی---

کیسی لگی"---"

جہان نے اسکے کان میں پوچھا---

بہت اچھی"---"

اسکے منہ سے سرگوشی کے انداز میں نکلا---

"اہم اہم"

جہان نے یمنہ کے پاس جا کر گلا کھنکارا تو وہ ہڑبڑا کر پلٹی---

www.zubinovelszone.com

اسے دیکھتی ہی اسکی ساری دوستیں غائب ہوئی تھیں--

"تم یہاں"

وہ حیرت اور خوشی سے بولی---

ہاں اپنی بہن کو تم سے ملوانے لایا تھا فارغ ہو تو چلو"

ہمارے ساتھ"---

اسنے جہان کے پیچھے دیکھا تو ماہرہ کو کھڑے پایا اسے دیکھ وہ خوشدلی سے اسکے گلے لگی تھی---

www.zubinovelszone.com

تم ماہرہ ہو نہ جہان نے بہت بار تمہارے بارے میں"
بتایا مگر تم تو دکھنے میں اور بھی خوبصورت ہو"۔۔۔۔
وہ ستائشی انداز میں کہتی اسکے سرخ و سفید گال دلچسپی
سے چھو کر بولی تو ماہرہ کے چہرے پر گلال ٹوٹ کر
بکھرا تھا۔۔۔
بہت خوشنصیب ہو گا وہ شخص جسکا تم مقدر بنو"
گی"۔۔۔۔
اسنے ایک اور تعریف کی تھی ماہرہ کی کیونکہ وہ تھی ہی
تعریف کے قابل۔۔۔

www.zubinovelszone.com

آپ بھی بہت پیاری ہیں اپنے نام کی طرح"---"

اسکے پیارے لہجے میں کہنے پر یمنہ ہنس دی تھی---

ہاں وہ تو میں ہوں آخر چوائس کس کی ہوں"---"

اسنے جہان کی طرف دیکھتے کہا تو وہ دونوں کھلکھلا کر

ہنس دیے---

پھر وہ تینوں لانگ ڈرائو پر نکل کر گئے---

کبھی کہیں تو کبھی کہیں اچھا سا کھانا کھانے کے بعد

اچھی سی فلم دیکھنے میں انہیں اچھا خاصہ ٹائم لگ گیا

تھا---

www.zuninovelszone.com

پھر جہان ان دونوں کو شاپنگ پر لے گیا تھا جہاں سے لڑکیوں کا جلدی نکلنا خاصہ ناممکن ہوتا ہے۔۔۔۔

ان دونوں نے ہی جہان کی صحیح پتلی حالت کی تھی۔۔۔۔

پھر یمنہ کو گھر چھوڑنے کے بعد اب جہان بارہ بجے ماہرہ کو گھر چھوڑنے جا رہا تھا۔۔۔

جبکہ ماہرہ جیسے جیسے گھر قریب آ رہا تھا ویسے ویسے ہاتھوں کی انگلیوں کو تیزی سے چٹخا رہی تھی۔۔۔

کیا پریشانی ہے ماہرہ"۔۔۔"

www.zubinovelszone.com

جہان نے جانتے بوجھتے سوال کیا تھا وہ جانتا تھا کہ یارم کو اگنور کر کے اسے بھی چین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

آپ تو جانتے ہیں نہ جہان میں نے ایسا پہلے کبھی" نہیں کیا نہ ہی یارم کی کال اگنور کی نہ اسے بغیر بتائے کہیں گئی اور آج تو اسکی اتنی کالز آنے کے باوجود بھی نہ میں نے اٹینڈ کی اور تو اور آپ کے کہنے پر فون بھی سوئچ آف کر دیا۔ اب تو وہ مجھے پکا کچا چبا جائے گا"۔۔۔

وہ ناخنوں کو دانتوں تلے کتر کر رہ گئی۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ماہرہ اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے اول تو"

میں تمہارے ساتھ تھا,دوسری بات کہ تم اسکو جتنا

اپنے سر پر سوار کرو گی وہ اتنا سوار ہو گا۔۔۔

جتنا تم اسے اپنے پر بغیر کسی رشتے کے حکمرانی کرنے

دوگی وہ اور تم پر اپنی رعایہ سمجھ کر حکم چلائے گا۔۔۔

اس لیے بہتر ہے کہ خود کو سپیس دو دور رہو اس سے

تا کہ اسے تمہاری قدر ہو۔۔۔۔

اسے احساس دلاؤ کہ تم اسکے لیے کتنی ضروری ہو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر وہ اسی طرح تم پر پابندیاں لگاتا رہا تو تم گھٹ گھٹ کر زندگی گزار دو گی۔۔۔

کیا آج تم خوش نہیں کھلی ہوا میں اپنا دن گزار کر"۔۔۔

جہان نے اسے بہت پیار سے سمجھایا تھا اور وہ سمجھ بھی گئی تھی۔۔۔۔

اسکا ایک ایک کہا لفظ سچ تھا۔۔۔یارم اسکی زندگی کو بغیر کسی مضبوط رشتے کے کنٹرول کرنا چاہ رہا تھا۔ آخر وہ اس بات کی اجازت اسے کیسے دے سکتی تھی۔

www.zubinovelszone.com

ہاں واقعی مجھے آج بہت مزا آیا ورنہ میں تو بھول ہی"
گئی تھی کہ کھلی ہوا کیسی ہوتی ہے۔ یارم کو ہی اپنی
دنیا سمجھ شاید میں اپنے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر
بیٹھی ہوں یہ جانے بغیر کے ابھی تو وہ میرا محرم ہے
ہی نہیں"۔۔۔۔

ماہرہ نے رنج کے عالم میں تسلیم کیا تھا۔۔۔

گاڑی پورچ کے اندر پہنچی تو وہ دونوں گاڑی سے باہر
نکلے جہاں یارم جلے پیر کی بلی کی مانند ماہرہ کا انتظار کر
رہا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے یارم کے ساتھ اتنی رات کو آتا دیکھ اسکا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا اور وہ تیر کی تیزی سے اس تک پہنچا تھا۔۔۔۔

کہاں تھی تم صبح سے نہ میری کالز اٹھا رہی تھی نہ" ہی میسجز کا ریپلائے کر رہی تھی اور تو اور پھر فون بھی بند کر دیا کیا میں وجہ جان سکتا ہوں اس سب کی"۔۔۔۔

وہ گرجتے ہوئے بولا تھا ماہرہ کو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

نہیں"یک لفظی جواب میں وہ اسکے منہ پر تمانچہ مار"
گئی تھی کہ وہ جل کر خاکستر ہوا تھا۔۔۔

جہان کا ایک دم قہقہ نکلا تھا مگر اسکی خونخوار نظریں خود
پر محسوس کر کے وہ سیز فائر کہ انداز میں ہاتھ کھڑے
کر کے رہ گیا۔۔۔

ماہرہ کیا ہو گیا ہے تمہیں منع کیا تھا نہ میں نے کہ"
صرف میں ہی تمہارا دوست ہوں تم کسی اور کو دوست
نہیں بناؤ گی خاص کر اسے جو مجھے زہر سے بھی برا لگتا

www.zubinovelszone.com

ہے پھر تم اسکے ساتھ اتنی رات گئے باہر کیا کر رہی تھی"---

وہ جہان کو دیکھتے دانت پیس کر خونخوار نظروں سے بولا جیسے جہان اسکے دانتوں کے بیچ ہو---

جس پر جہان نے سر تسلیم کرتے بڑے شرف کی طرح اپنی تعریف قبول کی تھی---

لیکن تم کس رشتے سے مجھے منع کر سکتے ہو یارم" کیونکہ نہ تو تم میرے باپ ہو اور نہ بھائی---

www.zubinovelszone.com

میں جب چاہوں جس کے ساتھ چاہوں باہر جا سکتی

ہوں""""

وہ جہان کی طرف اشارہ کرتے بولی تو وہ اسکی خودسری

پر تاؤ کھا کر رہ گیا اور اسکا ہاتھ دبوچہ---

یہ کیا کہ رہی ہو تم مطلب جانتی ہو اپنی بات"

کا"---

وہ اسکی نظروں میں نظریں گاڑے بولا---

www.zubinovelszone.com

وہی جو میرا دل کہ رہا ہے اور ویسے بھی تمہیں تو میرا"

کہ ساتھ ہونا چاہیے اسنے غلطی سے تمہیں یہاں آنے کی

اجازت کیسے دے دی---

کہیں تم اس سے چھپ کر تو نہیں آئے"----

وہ بھی تیزی سے بولی---

کیا بکواس کر رہی ہو بھلا میں اس سے پوچھ کر کیوں"

جاؤں گا ہر جگہ اپنی مرضی سے آیا ہوں میں یہاں اور

صبح سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں---

اور تم اسکے ساتھ باہر گھوم رہی ہو"---

www.zubinovelszone.com

وہ بھی ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولا۔۔۔

تو کیا تم کل رات میرا کے ساتھ نہیں تھے, کیا تم"

نے فون اٹھایا تھا۔ کیا میرے میسجز کا جواب دیا تھا

کیا میری طرح رات ڈھائی بجے تک انتظار کی گھڑیاں

"گزاریں

وہ بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ پوچھ بیٹھی۔۔۔

اس بات پر یارم خاموش ہوا تھا کیونکہ اس بات کا

اسکے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

میں جانتی تھی اب بتانے کی ضرورت نہیں جیسے تم" کسی کہ بھی ساتھ وقت گزار سکتے ہو میں بھی گزار سکتی ہوں جیسے آج جہان مجھے موؤی کے لیے لے گئے پھر ہم نے کینڈل لائٹ ڈنر کیا اور ڈھیر ساری شاپنگ ایند آئی مسٹ سے وہ بہت رومینٹک ہیں ہر کسی کو انکے جیسا ہونا چاہیے"---

وہ بھی اسکے دل پر وار کرتی بولی کہ وہ بلبلا اٹھا تھا---

ماہرہ"---"

www.zubinovelszone.com

وہ اسے جھنجھوڑ کر بولا تو وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوئی---

پلیز تم جاؤ میرا تمہارا انتظار کر رہی ہو گی اور ویسے بھی" میں اتنی خوبصورت شام گزار کر تھک چکی ہوں اور مجھے فریش بھی ہونا ہے سو گو---

جہان یارم کو سی آف کر دی جیے گا"---

وہ اپنے دل پر پیر رکھ کر کچلتی خود کو اور اسکو دونوں کو بھٹی میں جھونکتی اندر جا چکی تھی اور فوراً کمرے میں بند ہوئی تھی---

www.zubinovelszone.com

یہ سب آج وہ کیسے کر آئی تھی کیا وہ ماہرہ ہی تھی

اسے خود پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

شاپنگ بیگز کبرڈ میں رکھتی وہ نہانے گھسی تھی کیونکہ

اپنے آپ کو شانت کرنے کا اسے کوئی اور حل نظر

نہیں آیا تھا۔۔۔

*****

پیچھے یارم اور جہان تنہا رہ گئے تھے۔۔۔

www.zubinovelszone.com

میرے خیال میں دوست اب تمہیں چلے جانا چاہیے"
کیونکہ وہ تمہیں سادہ لفظوں میں گیٹ آوٹ کہ کر گئی
ہے"---

شٹ آپ "یارم زور سے دھاڑا۔سب کچھ اس ہی کی"
وجہ سے ہو رہا تھا---

کبھی میرے پر اپنا غصہ نکالنے کی بجائے خود کی"
غلطیوں پر غور ضرور کرنا کہ تم نے کب کب اس
معصوم لڑکی کا دل دکھایا ہے---

www.zubinovelszone.com

کل اگر تمہیں آنا ہی نہیں تھا تو اسے امید کیوں دلائی

پوری رات اسنے تمہارے انتظار میں کاٹی۔۔

اور اسے کیا صلہ ملا کچھ بھی نہیں تو تم بھی اس سے

"باز پرس کا کوئی حق نہیں رکھتے۔۔

جہان اسے حقیقت کا آئینہ کھاتا وہاں سے جا چکا تھا

جبکہ یارم اب سمجھا تھا ماہرہ اس سے کس بات پر خفا

ہے۔ لیکن یہ تو طے تھا کہ اسے یارم کے ساتھ ماہرہ

کی موجودگی اور اسکی خودسری پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

****

www.zubinovelszone.com

جب وہ نہا رہی تھی اچانک لاٹک بند ہوئی تھی۔ وہ جلدی سے شاور بند کرتی ہاتھ ٹٹول کر باتھروب باندھتی اندازے سے باہر نکلی تھی۔۔۔

جنریٹر اب تک کسی نے آن ہی نہ کیا تھا اسے سوچ کر کوفت ہوئی۔۔

باتھروب اسکے گھٹنوں تک آ رہا تھا۔جبکہ گیلی ٹپ ٹپ کرتی لٹیں اسکے چہرے سے چپکی تھیں۔۔

جیسے ہی اسنے کینڈل جلا کر رکھی۔ اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا۔

www.zubinovelszone.com

وہ جھٹکے سے پلٹی تو یارم کو اپنے پیچھے دیکھ اسکے چیخ نکلی تھی--

جسے یارم نے اسکے منہ پر ہتھیلی جماتے اسے دیوار سے لگاتے بند کیا تھا---

اسکے دیوار سے ٹکرانے سے باتھروب کھسک کر اسکے کندھے سے ڈھلکا تھا---

آخر تم مجھے نظرانداز کیسے کر سکتی ہو" اسکے ایک ایک" لفظ میں شدت پنہا تھی جسے وہ ماہرہ پر لٹا رہا تھا---

www.zubinovelszone.com

یارم یہ کیا بدتمیزی ہے تم میرے کمرے میں اتنی"
رات کو کیسے آ سکتے ہو وہ بھی اس حالت میں نکلو
یہاں سے"----

وہ اپنی حالت یوں یارم کے سامنے دیکھ مرنے کے
قریب تھی---

کیوں کیوں نہیں آ سکتا تم پر صرف یارم سردار شاہ کا"
حق ہے پھر کیوں دور رہوں تم سے"---

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے چہرے کو قریب کرتا اس پر اپنی سلگتی گرم سانسیں چھوڑتا ہوا بولا تو وہ کسی زخمی پرندے کی طرح پھڑپھڑا کر رہ گئی۔۔۔

یارم خود نہیں جانتا تھا کہ وہ ماہرہ کو اس حالت میں دیکھ کیوں خود کو اسکے قریب جانے سے روک نہیں پا رہا تھا۔۔ایسا تو کبھی میرا کو دیکھ کر بھی نہیں جزبات بھڑکے تھے جیسے ماہرہ کو دیکھ کر وہ بے قابو ہو رہا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ہوش میں آو یارم تم میرے شوہر نہیں جو ہر چیز کا" حق رکھتے ہو مجھ پر میرے پر صرف میرے شوہر کا حق ہے اور میں اسی کی امانت ہوں"---

وہ چیخ چیخ کر بولتی کسی اور کا زکر کرتی اسے پاگل کر گئی تھی---

کون ہے وہ بولو"---"

وہ غصے سے اسکا منہ دبوچتے بولا---

میرے قریب آنے کا اور مجھے پانے کا حق صرف" میرے محرم کو ہوگا جو تم تو بلکل نہیں ہو سکتے"----

www.zubinovelszone.com

ماہرہ کی اتنی سخت باتیں اسے جلا کر راکھ کر گئیں تھی آخر وہ کیسے اسکے علاوہ کسی اور کو اہمیت دے سکتی تھی۔ اس بات نے اسکی عقل معاؤف کر کے رکھ دی تھی۔۔۔

اچھا ایسی بات ہے تو اگر میں تم پر اپنی قربت کا" لمس چھوڑ دوں تو کیا تمہیں اپنائے گا تمہارا ہونے والا شوہر"۔۔۔

وہ اسے طنزیہ انداز میں دیکھتے بولا اور اسکے سرخ اپیل کرتے لبوں کو دیکھتے بغیر سوچے سمجھے بے قابو ہوتے

جھکا تھا۔ اس بات کو سوچے بغیر کے وہ اسکا شوہر

نہیں۔۔۔

یارممم نہیں"۔۔۔"

بے بسی کے احساس کے تلے وہ آنسو بہاتی رہ گئی۔۔۔

****

یارم کے لب ہلکے سے ماہرہ کے لرزتے لبوں کو ٹچ

ہی ہوئے تھے کہ اچانک لائٹ آ گئی اور یارم فوراً سے

پہلے ہوش میں آتے ہوئے جھٹکے سے اس سے دور ہوا

اور سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ کیسا کمزور لمحہ تھا یہ وہ کیا کرنے چلا تھا ماہرہ کے ساتھ وہ تو میرا سے پیار کرتا تھا پھر ماہرہ کی طرف اسکا جھکاؤ کیسا ہو گیا وہ کیسے نہ اپنے جزبات کنڑول کر پایا۔۔

اتنی قربت کا نشہ تو میرا کے پاس سر چڑ کر نہیں بولتا تھا جتنا ماہرہ کی بے بگانگی سے اسے ہو گیا تھا۔۔۔

دوسری طرف ماہرہ ابھی بھی ڈر کے مارے دیوار کے ساتھ کھڑی کپکپا رہی تھی اسے یارم سے ایسی امید نہیں تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس سے پہلے کے یارم اسے کچھ کہتا وہ کپڑے پکڑتے آناً فاناً واشروم میں بند ہو گئی تھی اور بلک بلک کر رو دی تھی۔۔۔

ماہرہ میری بات سنو ماہرہ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا" مگر مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا جہان سے تمہاری اتنی نزدیکی پر میں پاگل ہو گیا تھا اور یہ سب کر بیٹھا آئی "سوئیر میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا پلیز باہر آؤ

وہ واشروم کا دروازہ ہلکے سے کھٹکھٹاتا اسے اپنے عمل کی صفائی دینے لگا جس پر ماہرہ کو اور رنج ہوا۔۔

www.zubinovelszone.com

کتنا بدل گیا تھا وہ اپنے اوپر ضبط کے پہرے بٹھاتے وہ بمشکل اپنے کپکپاتے ہاتھوں سے کپڑے پہنتی لرزتے قدموں سے باہر آئی تھی۔۔

جس پر یارم فوراً اسکے قریب آیا تھا۔۔۔

"آئی آآئی ایم سوری"

وہ بہت مشکل سے اٹکتے ہوئے اسے سوری کرتے بولا معافی مانگنا تو جیسے باپ اور بیٹے دونوں کے لیے پہاڑ سر کر لینے کے مترادف تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی بات کر نظرانداز کرتے وہ بیٹھ پر جا کر بیٹھ گئی تھی جسن سے جان تو جیسے ختم ہی ہو گئی تھی۔۔

اسکے یوں نظرانداز کرنے پر یارم کو جی بھر کر تاؤ آیا تھا مگر وہ پھر سے ماہرہ کو خود سے ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

"میں نے کہا نہ ماہرہ میں آئیندہ ایسا نہیں کروں گا" وہ اسکے سامنے اسکے قدموں میں بیٹھتا اسے قائل کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا گیرنٹی ہے کہ آپ ایسا نہیں کریں گے کیا اگر"
میں پھر جہان یا کسی اور کے ساتھ باہر جاؤں گی تو
آپ چپ رہیں گے کیا اپنے آپ پر کنٹرول کر پائیں
گے آپ بولیں نہ کر پائیں گے تو سن لیں کبھی نہیں
"کر پائیں گے آپ

ماہرہ کی بات پر یارم کا چہرہ غصے سے سرخ پڑنے لگا
تھا چہرے سے دھواں اٹھ رہا تھا یہ خیال ہی سوہانِ
روح تھا کہ اسکی ماہرہ اسکے علاوہ کسی اور کے ساتھ
جائے گی۔۔

www.zubinovelszone.com

"کبھی نہیں"

وہ دانت پیستے بولا۔۔۔

ہنہ کہا تھا نہ آپ کر ہی نہیں سکتے جس طرح آپ"
صرف مجھ تک محدود نہیں رہ سکتے تو میں آپ تک محدود
کیوں رہوں آپ کی باندھی نہیں ہوں میں , جیتی جاگتی
انسان ہوں جیسے آپ میرا کے بغیر نہیں رہ سکتے مجھے
بھی کوئی ایسا چاہیے جس کے ساتھ میں اپنا سپیشل
"وقت گزاروں سمجھے آپ

وہ تو اپنی دلی کیفیت بیان کرتی چیخ ہی اٹھی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا کہا تم نے زرا دوبارہ کہنا"۔۔۔"

وہ اسے جھٹکے سے اٹھاتے اپنے قریب کرتے بولا۔۔۔

صحیح سنا آپ نے جیسے آپ میرا کے بغیر نہیں رہ سکتے"

اور میرا آپ کے بغیر تو مجھے بھی کوئی ایسا چاہیے جو

صرف مجھے چاہے آپ تو صرف اچھے دوست ہیں میرے

"اس سے زیادہ کچھ نہیں

وہ بھی ایک ایک لفظ چبا کر کہتی اسکے دل پر وار کر

گئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا بکواس کر رہی ہو کیا میں کافی نہیں تمہارے لیے"

کیوں چاہیے تمہیں کوئی اور بولو۔۔اور ویسے بھی ابھی

"تمہاری عمر شادی کی نہیں سو ان خرافات سے دور رہو

وہ بے انتہا سرد لہجے میں اسکے بازوؤں میں انگلیاں

پیوست کرتے بولا تو وہ سسکی بھر کر رہ گئی۔۔۔

کیوں رہوں میں دور آپ رہ سکتے ہیں نہیں نہ تو میں"

بھی نہیں رہوں گی میں کوئی آپ کی رعایہ نہیں جس

ہر آپ بے جا کسی حق کے حکم چلائیں گاٹ اٹ سو

"سٹے اوے فروم می

www.zubinovelszone.com

وہ اسے دھکا دیتی چیخ کر بولی تو وہ اسکا بدلا ہوا باغی انداز بے یقینی سے دیکھنا لگا۔۔۔

میں سب سمجھ رہا ہوں تم کس کی زبان بول رہی ہو"
بہتر ہے سمبھل جاؤ اسکو تو میں اچھا سبق سکھاؤں گا
"مگر چھوڑوں گا تمہیں بھی نہیں

وہ دیوار پر زور دار ہاتھ مارتا بولا کہ وہ ڈر کے مارے دیوار میں دبک گئی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ سرخ آنکھیں لیے غصہ پیتا باہر کی جانب بڑھا تھا اگر وہ کچھ دیر اور یہاں رہتا تو یقیناً اپنا سارا غصہ ماہرہ پر نکال دیتا جو وہ نازک جان برداشت نہ کر پاتی۔۔۔

******

اسکے جانے کے بعد وہ گھٹنوں میں سر دیے بری طرح رو دی تھی اسکا دل دھکا کر وہ جوگن بھلا خود کہاں خوش رہ سکتی تھی۔۔۔

کیوں آپ سمجھ نہیں رہے یارم ہمارے رشتے کو آخر"
کیوں آپ میرا کو چھوڑ نہیں دیتے۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر اب یہ تو طے ہے جب تک آپ میرا کو نہیں چھوڑ دیتے میں آپ کو خود پر کوئی حکم چلانے نہیں دوں گی"۔۔

وہ زبردستی اپنی آنکھیں پونچھتے بولی۔۔

****

آج وہ عفاف سے ملنے ان لوگوں کے گھر آئی ہوئی تھی جہاں جہان بھی اسے آتے دیکھ بہت خوش ہوا تھا کچھ ہی دیر میں انہوں نے اچھا سا ڈنر تیار کر لیا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

جب یارم میرا کو لیے گھر میں داخل ہوا اسے کسی اور لڑکی کے ساتھ آتے دیکھ عفاف کے ماتھے پر بل پڑے تھے جبکہ سردار نے آئیبرو اچکا کر اسے دیکھا کہ اسکا بیٹا اب اتنا جوان ہو گیا تھا۔۔۔

جہاں میرا کے ساتھ یارم کو آتے دیکھ جہان اسے کڑی نگاہوں سے دیکھنے لگا تھا وہیں ماہرہ نے نم آنکھیں چھپاتے پہلو بدلا تھا۔۔۔

جو عفاف کے زیرک نگاہوں سے چھپا نہ رہ سکا۔۔۔

تو کیا ماہرہ چاہتی تھی یارم کو وہ جان کیوں نہ پائی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مام اس سے ملیے یہ ہے میرا مائے ون اینڈ اونلی"

Love "

یارم اسے عفاف سے ملواتے ہوئے بولا تو ماہرہ دور کھسکی جبکہ عفاف نے میرا کو اوپر سے نیچے تک دیکھا جو کہیں سے بھی ایک تہذیب یافتہ لڑکی نہیں لگ رہی تھی ڈارک بولڈ میکپ تنگ چست کپڑے اور چہرے پر عیاری لیے عفاف کا دل کھٹا کر گئی وہ کہیں سے بھی ماہرہ سے اچھی نہیں تھی---

www.zubinovelszone.com

عفاف زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لائے اس سے ملی

اسے اس کی آمد یوں اپنے فیملی ٹائم میں پسند نہیں آئی

تھی یہ سردار اور جہان اچھی طرح جان چکے تھے۔۔۔

اور پھر پورے وقت میں یارم میرا کی تعریفیں کرتا رہا

تھا۔۔۔

"آپ کو پتہ ہے مام میرا تو اتنی اچھی ہے کہ۔۔۔۔"

ایکسکیوز می ایوریون چلیں ماہرہ مجھے تمہارے ساتھ ٹائم"

"سپینڈ کرنا ہے

www.zubinovelszone.com

یارم کی بات کو بیچ میں کاٹ کر عفاف کھانا چھوڑتی ماہرہ کو مخاطب کرتی بولی تو ٹیبل پر سناٹہ چھا گیا۔۔۔

اچانک عفاف کو کیا ہو گیا تھا۔۔۔

"اوکے آنی"

ماہرہ بھی اسکی بات سنتے فوراً اٹھی تھی اور اسکے ساتھ باہر چلی گئی تھی۔۔

جبکہ میرا کا منہ توحین کے احساس سے سرخ پڑ چکا تھا صاف ظاہر تھا عفاف کے اس عمل سے کے وہ ماہرہ

www.zubinovelszone.com

کو زیادہ ترجیح دیتی تھی میرا پر اور یہ ایک اور وجہ بنی تھی

ماہرہ سے نفرت کرنے کی۔۔

"چل میرا میری عفی ایسی ہی ہیں"

جہان ایک آنکھ ونک کرتا بولا تو وہ کڑھ کر رہ گیا جبکہ

یارم اسے گھور کر دیکھنے لگا تھا۔۔

عفاف اور ماہرہ ساتھ ساتھ والک کر رہی تھیں جب

عفاف اچانک خاموشی توڑتی بولی۔۔۔

"پیار کرتی ہو میرے بیٹے سے"

www.zubinovelszone.com

بڑا سیدھا انداز تھا اسکا کہ ماہرہ جاہاں تھی وہیں کھڑی رہ گئی---

عفاف کی گہری اندر تک اترتی نظروں نے اسے کچھ کہنے کے قابل ہی کہاں چھوڑا تھا--

ن نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں آنی آپ کو ایسا" "کیوں لگا

اسنے فوراً سے پہلے نظریں چراتے بال کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے کہا---

جس پر عفاف ہہ ہا کر کے رہ گئی---

www.zubinovelszone.com

اب احساس ہو رہا ہے کہ وقت بہت بیت چکا ہے"

اتنا کہ میں سمجھ ہی نہیں پائی کہ کب میرے بچے

اتنے بڑے ہو گئے کہ زندگیوں کے فیصلے کرنے لگے

..."اور مجھے آگاہ تک نہیں کیا

ایسی کوئی بات نہیں ہے آنی آپ ایسا کیوں کہ رہی"

"ہیں آپ کو میری زندگی پر پورا اختیار ہے

وہ فوراً انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے بولی تو عفاف

اسکی حالت پر مسکرا دی---

www.zubinovelszone.com

کیا مجھے بچی سمجھتی ہو یا انجان کہ اپنے بچوں کی"
آنکھیں پڑھ کر دل کا حال نہ جان پاؤں۔۔۔

سب جان گئی ہوں کہ کیسے دونوں پاگل ہو گئے ہیں
ایک ہے کہ محبت سے آنکھیں چرائے پھر رہا ہے اور
دوسری ہے کہ اپنی ہی محبت سے دستبردار ہوتے اپنی
"محبت کسی اور کی جھولی میں ڈال رہی ہے

عفاف نے اسکے کندھوں کو جھنجھوڑتے کہا تو ایک
بے بسی کا آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر زمین پر گرتا
بے مول ہوا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"میں ابھی بتاتی ہوں اسے اسکی تو"

عفاف غصے سے یارم کا دماغ ٹھاکنے لگانے لگی تو ماہرہ نے فوراً اسکا بازو پکڑتے نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

نہیں آنی خدا کے لیے اسے کچھ مت کہیے گا یہ" میری یک طرفہ محبت ہے میں اسے کسی کے گلے کا "پھندا نہیں بنانا چاہتی

وہ لب کاٹتی اسکے پیروں میں زنجیر ڈالتی بولی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

کیوں کیوں نہ دماغ سیدھا کروناسکا خود تو اسکا تمہارے"

بغیر وقت نہیں گزرتا تمہیں دیکھے بغیر سانس اسے نہیں

آتی پھر بھی کم عقل اپنے احساسات سے انجان

"دوسری عورت لے آیا ہے

وہ غصے سے آوٹ اوف کنٹرول ہوتی بولی۔۔۔

دوسری طرف جہان بھی کھانا مکمل کرتے اٹھا۔۔

ویسے یارم یہ یہیں رک رہی ہے آج؟ کیونکہ اگر یہ"

زیادہ دیر یہاں رکی تو مجھے ڈر ہے کہ آج تمہیں بھی اپنے

"پاپا کی طرح باہر نہ سونا پڑے

www.zubinovelszone.com

وہ آنکھ ونک کرتے بولا تو باپ بیٹا دونوں اکٹھے جلے

تھے۔۔

تمہیں اور کوئی کام نہیں جو یوں ویلے بیٹھے بے پر کی"

"چھوڑتے رہتے ہو

سردار ایک دم جل کر بولا۔۔۔

آں ہاں میرا پاس اس سے بھی امپورٹینٹ کام ہے"

اور وہ ہے عفی اور ماہرہ کو کمپنی دینا جسکے لیے آپ

"دونوں کے پاس ہی ٹائم نہیں

www.zubinovelszone.com

وہ دانت نکوستے انہیں جلا کر خاک کرتا جا چکا تھا جبکہ

وہ پیچھے پیچوتاب کھاتے رہ گئے۔۔

جہان جیسے ہی باہر ان دنوں کے قریب آیا تو اسکے

کانوں میں ماہرہ کی آواز پڑی۔۔

آنی آپ کو میری قسم اسے کچھ نہیں کہنا میری محبت"

"میں طاقت ہوئی تو خود مجھ تک لوٹ آئے گی

عفاف کے بڑھتے قدم اسکی بات پر ساکت ہوئے تھے

جو اپنے زندگی کو خود جہنم میں جھونک کر جلنا چاہتی

تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ بے یقینی سے اسے دیکھتی رہ گئی جبکہ جہان نے سب سنتے لب بھینچ لیے تھے۔۔۔

عفی کہنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ بالکل ٹھیک کر رہی" ہے جب تک یارم اس سے دور نہیں جائے گا وہ محسوس نہیں کر پائے گا کہ وہ اس کی زندگی کے لیے کتنی اہم ہے"

وہ عفاف کو سنجیدگی سے کہتے اسکے قریب رکا تو عفاف کو بھی اس کی بات ٹھیک لگی اور اس کا دماغ تیزی سے چلنے لگا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"جاؤ تم ماہرہ کو چھوڑ آؤ"

اسکے بات پر جہان نے اسے اچھنبے سے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ یہ کام تو ہر بار یارم کرتا ہے جس پر وہ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔۔۔

تمہاری ہی بات پر عمل کر رہی ہوں اب وقت آ گیا" ہے اپنے بیٹے کو یہ احساس دلانے کا کہ کون کھرا ہے اور کون کھوٹا"

وہ ماہرہ کے سر پر پیار دیتی جہان کو کہتے ان پر الوداعی نظر ڈالتے اندر جا چکی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

پیچھے جہان بادلنخواستہ اسے لیے گھر چھوڑنے گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب یارم اتنی آسانی سے عفاف کے ہاتھوں بچ نہیں پائے گا....

"مام آپ آ گئیں مجھے آپ اور ڈیڈ دونوں سے ضروری بات کرنی تھی"

ابھی وہ لوگ لاونج میں آئے ہی تھے جب عفاف اندر آئی اور اسے یارم نے روکا۔۔۔

اسے یہ جاننے میں بالکل مشکل نہ ہوئی کہ اب یارم کیا کہنے والا ہے۔۔

www.zubinovelszone.com

"ہمم کہو ہم سن رہے ہیں"

اسنے سینے پر بازو باندھتے سردار کے قریب جاتے کہا جو یارم کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"امم ماہرہ کہاں ہے"

یارم ایک دم ماہرہ کو وہاں موجود نہ پا کر بولا۔۔

میرے خیال میں جو بات تم کرنے والے ہو اس" کے لیے تمہیں ماہرہ نہیں بلکہ اپنے بغل میں کھڑی " میرا کی ضرورت ہے اس لیے جلدی کہو

www.zubinovelszone.com

عفاف نے اسے گہری نظروں سے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو یارم نے ایک دم تھوک نگلا جبکہ سردار ایک دم عفاف کہ اس انداز پر ٹھٹھکا یہ عفاف کا نارمل انداز نہیں تھا

--یہ وہ اچھی طرح جانتا تھا--

وہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں اور میرا اسی ماہ" "شادی کرنا چاہتے ہیں

www.zubinovelszone.com

یارم نے ایک دم گہرا سانس بھرتے دل کی بات کہ دی جبکہ عفاف نے ایسا تاثر دیا جیسے اسے کوئی فرق نہ پڑا ہو لیکن سردار ضرور خوش تھا۔۔۔

ویلڈن میرے بیٹے مجھے بہت خوشی ہوئی کہ تم اپنی" لائف کو سیریئس لینے لگے ہو میری یہی تمنا تھی کہ تم بھی اسی سے شادی کرو جس سے تمہارا دل جڑا ہو جیسے میں نے تمہاری ماں سے کی"

وہ یارم کو گلے سے لگاتے تھپتھپا کر بولا تو وہ بھی مسکرا دیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"آپ کچھ نہیں کہیں گی مام"

یارم اس کو دیکھتے بولا مگر زیادہ دیر اسکی نظروں میں

نظریں نہ ملا پایا۔۔

جب اولاد بڑی ہو جائے تو وہ سمجھتی ہے اس کا ہر"

فیصلہ ٹھیک ہے اس سے انجان کہ وہ اپنے آپ کو

کس کھائی میں دھکیل رہی ہے وہ اپنے آپ کو بہت

عقلمند سمجھنے لگتی ہے۔۔۔

پہلی اور آخری دفعہ پوچھوں گی کیا تم واقعی میرا سے پیار

"کرتے ہو اور اسی سے شادی کرنا چاہتے ہو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی بات پر پہلے تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا پھر

ایک دم حامی بھری۔۔۔

جی مام میں میرا سے ہی پیار کرتا ہوں اسکے بغیر نہیں"

"رہ سکتا اور اسی سے شادی کروں گا

وہ پختگی سے بولا۔۔۔

تو پھر ماہرہ کے ساتھ سا یے کہ طرح کیوں پھرتے"

ہو اس کا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتے کیا اس کو بھی

"زندگی میں شامل کرنا چاہتے ہو؟؟

عفاف کی بات پر وہ دنگ رہ گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مام یہ آپ کیا کہ رہی ہیں۔۔۔"

ماہرہ صرف میری دوست ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں

میں نے اس کے بارے میں کبھی ایسا نہیں

سوچا"۔۔۔

یہ کہتے ہوئے یارم کی زبان لڑکھڑا رہی تھی بے ساختہ

اس رات کا منظر اس کی ذہن میں تازہ ہوتا چلا گیا

تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جب وہ اس نازک حالت میں ماہرہ کے بہت قریب پہنچ گیا تھا اور اگر لائٹ نہ آتی تو یقیناً اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے لیتا۔۔۔

اس نے بمشکل ہی سہی مگر اس خیال کو اپنے ذہن سے جھٹکا اور عفاف کی آنکھوں میں دیکھنے لگا جو اسے تمسخرانہ انداز میں دیکھ رہی تھی۔۔

اچھا تو پھر ایسی بات ہے چلو مجھے تمہاری بات پر " یقین تو نہیں لیکن مان لیا اس ہفتے کے آخر پر تمہاری مہندی ہے اور پھر بارات"

www.zubinovelszone.com

عفاف کے ایک دم کیے جانے کے فیصلے پر وہاں کھڑے سب لوگ حیران رہ گئے تھے۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

میرا نے ایک دن کے لیے اس شخص سے اجازت چاہی تھی کیونکہ وہ مہندی میں شریک ہونا چاہتی تھی اسکا پلین وہیں سے شروع ہونا تھا تاکہ وہ بعد میں غائب بھی ہوتی تو کوئی اس پر شک نہ کر پاتا۔۔۔ مہندی اچھی طرح گزر گئی تھی اور اب تو یارم بھی اس سے ایک بار مل کر جا چکا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے کسی طرح اب ماہرہ کو اپنے گھر بلانا تھا تاکہ وہ آگے کا پلین سر انجام دے سکے۔۔۔

جسکے لیے اب اسنے ماہرہ کو کال کی اور کچھ ایسی نازیبہ باتیں کیں کہ وہ رک نہ سکی اور کچھ دیر بعد ہی وہ وہاں موجود تھی۔۔۔

وہ اسکے کمرے میں داخل ہو کر اسکا گلے دبوچتے اسے دیوار کے ساتھ لگا چکی تھی۔۔

"یہ یہ کیا کر رہی ہو ماہرہ تم"

www.zubinovelszone.com

اسنے ماہرہ کے پیچھے دیوار پر لگے کیمرے کی طرف رخ کرتے کہا۔۔

کیا بکواس کی تھی تمنے فون پر کہ میں یارم کی رکھیل"

"ہوں

اسنے میرا کے گلے پر گرفت مضبوط کرتے کہا تو اسکا چہرہ سرخ ہوا۔۔۔

اسنے اب کے ماہرہ کو دھکا دیتے پلٹا اب میرا کی کیمرے کی طرف بیک تھی جس سے کوئی اسکے چہرے کے تاثرات نہ دیکھ سکتا۔۔

www.zubinovelszone.com

ہاں کہا میں نے پھر کیا کر لو گی سچائی کڑوی لگی"
کیا یارم کو لبھانے کے لیے کیا تم اس کے ساتھ نہیں
"رہتی ہر وقت

وہ طنزیہ مسکراہٹ سمیت آہستگی سے بولی تو ماہرہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا اور اسنے گھما کر تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا جسکے باعس ایک خون کی لکیر اسکے ہونٹ سے گرتی نیچے ٹپک پڑی اچانک اسے اپنے چہرے کی فکر ہوئی کہ کہیں اس شخص کا دل اس سے جلدی نہ

www.zubinovelszone.com

اکتا جائے اسکے چہرے کا یہ حال دیکھ اس لیے فوراً

پیچھے ہوئی کے عفاف اسے اور نہ مار سکے۔۔۔

میرا کردار میرے لیے بہت اہم ہے میرا اپنے یارم کو"

جو مرضی کہو مگر مجھے اس میں مت گھسیٹنا ورنہ تمہاری

"جان لینے میں میں دیر نہیں لگاؤں گی

وہ اسے انگلی دکھا کر وارن کرتی بولی تو وہ اسکے قریب آتی

مسکرا دی اور اسکے بازوؤں پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

آئندہ دنوں میں جو سلوک تمہارے ساتھ ہونے والا ہے

"وہ سوچ کر ہی مجھے مزا آ رہا ہے جہنم مبارک ہو

وہ اسے طنزیہ مسکراہٹ سے دیکھتے بولی جبکہ اسکی بات کو نہ سمجھتے ہوئے ماہرہ اسے دھکا دیتی وہاں سے جا چکی تھی اور وہ دھکا لگنے کی ایکٹنگ کرتے نیچے گری اور نکلی ٹسوے بہانے لگی تھی۔۔

اسے اچھی طرح پتہ تھا بعد میں یارم اس کمرے کی ویڈیو ضرور چیک کروائے گا اس لیے وہ جتنا ہو سکتا اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کر رہی تھی۔۔۔

آخر کار اسنے روتے ہوئے ایک خط لکھ کر دراز میں ڈالا اور اپنے کپڑے پیک کر کے جا چکی تھی۔۔۔

www.zubnovelszone.com

ماہرہ کی زندگی کو جہنم بنائے۔۔۔

****

وہ گھر آ چکی تھی اسکا سر سوچ سوچ کر پھٹ رہا تھا کہ اسکی آخری بات کا مطلب کیا تھا آخر وہ اس سے کیسے انتقام لینے والی تھی اس سے ابھی وہ انجان تھی یہ سوچتے سوچتے اسکی رات جاگتے ہوئے گزر گئی جب یارم دھڑام سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

تم یہاں کیا کر رہے ہو آج تو تمہاری شادی ہے"

تمہیں تو اپنی دلہن کے پاس ہونا چاہیے پھر میری یاد

"کیسے آ گئی

وی شدتِ درد سے سرخ پڑتی آنکھوں سے بولی تو وہ

مسکرایا۔۔۔

"اسی کے پاس تو آیا ہوں"

اسکی بات پر ماہرہ نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا جس

سے اسکی گردن تک چٹخ گئی تھی۔۔۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم"

www.zubinovelszone.com

ماہرہ نے اپنی مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ یارم اس کا مذاق اڑانے آیا ہے مگر اپنی طرف اس کے قدم بڑھتے دیکھ وہ آہستہ آہستہ پیچھے ہونا شروع ہوئی تھی مگر یارم نے اسے اس کی مہلت نہیں دی تھی--

"شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے "

اس کے حکم میں بھی برف جیسی ٹھنڈک تھی---

www.zubinovelszone.com

اور کیوں کر کروں میں تم سے شادی اب تک تو تم "
میرا سے پیار کے دعوے کرتے تھے اب میرے در پر
کھڑے ہو کیا سمجھوں میں اسے کوئی سازش"---
ماہرہ نے دانت بھیجتے ہوئے کہا تو وہ اس کے انداز پر
مسکرا دیا---
تمہارے پاس نہ کا کوئی اختیار نہیں ڈارلنگ اس چیز "
کی اجازت تو تمہیں یارم کبھی نہیں دے گا"---
وہ اس کے گرد چکر کاٹتے ہوئے بولا دو ماہرہ ششوپنج
کا شکار ہوئی تھی--

www.zubinovelszone.com

تم جو مرضی کہہ لو یارم میرے والدین ہی تمہیں اس "
"چیز کی اجازت نہیں دیں گے

وہ تمسخرانہ انداز میں بولی تو وہ قہقے لگا گیا۔۔۔

انہیں تو میں منا چکا ہوں اور باقی رہ گئی تم تو آج"
"تمہیں میرا ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا

وہ دلچسپی سے اسکے تاثرات جانچتے بولا جسکے چہرے کا رنگ اسکی بات پر سرخ پڑا تھا اور دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں۔۔

اور اگر میں نا مانوں تو"۔۔۔ "

www.zubinovelszone.com

ماہرہ نے اس کو آزمانا چاہا تھا۔ "تو میرے پاس اقرار کروانے کے اور بھی کئی ذرائع ہیں..."

وہ اسے دھمکی دیتے بولا تو اس کے انداز پر ماہرہ نے تھوک بمشکل نکلا۔۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو"

ماہرہ نے اپنی آنکھیں میچتے بڑے ضبط سے کہا تھا۔۔

اگر میں تمہاری خالہ سے دور ہو جاؤں تو کیا تم اپنی" خالہ کا دکھ برداشت کر لو گی

www.zubinovelszone.com

اس نے سرد لہجے میں کہتے ماہرہ کی جان نکالی تھی
جس پر وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

تو کیا وہ اس کھیل میں اپنی ماں سے دور جانے کے
لئے بھی تیار تھا جسنے اسکے لیے اتنی قربانیاں دیں کیا
واقعی اس میں سے احساسات ختم ہو چکے تھے۔۔۔

یارم تم بھول رہے ہو کہ عفاف خالہ تمہاری سگی ماں
ہیں تم ان کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو انہوں نے
اتنے سالوں تمہاری جدائی برداشت کی ہے اور اب

www.zubinovelszone.com

تمہاری دوری وہ برداشت نہیں کر پائیں گی وہ مر جائیں گی"---

ماہرہ آنسو بہاتی سسکتے ہوئے اسے جھنجھوڑتے ہوئے بولی مگر یارم پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اس کے ہر ایک تاثر سے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اپنی بات پر پورا اترے گا جو کے ماہرہ کسی صورت نہیں چاہتی تھی اسے جان سے عزیز تھی عفاف پھر وہ کیسے اسے اتنا بڑا دکھ دے سکتی تھی چاہے اس کے لیے اسے یارم سے شادی ہی کیوں نہ کرنی پڑتی وہ کر گزرتی---

www.zubinovelszone.com

سب کچھ تم پر منحصر ہے تمہاری ایک ہاتھ تمہاری ۔"
خالہ کو غم سے بچا سکتی ہے اور تمہاری ایک نا انہیں
موت کے دہانے پر دھکیل سکتی ہے کیوں تم نے جو
میرا نقصان کیا ہے اسکی قیمت تمہیں چکانی ہو گی"۔۔۔
وہ ظالم اس کی جان نکال گیا تھا آخر وہ کیوں فرعون
بنا بیٹھا تھا۔۔
ٹھیک ہے مجھے منظور ہے"۔۔"
اسکی بات وہ سمجھ تو نہ پائی تھی مگر اسنے اپنے دل کا
قتل کرتے کہا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کے اقرار پر یارم سرشاری سے مسکرایا تھا ایسے جیسے پہلے ہی جانتا ہو کہ وہ انکار نہیں کر پائے گی۔۔

شادی کا جوڑا کچھ دیر میں تم تک پہنچائے گا اس لیے بہتر ہے کہ تم بغیر روئے دھوئے تیار ہو جاؤ کیونکہ میں اپنی آج کی رات برباد نہیں کرنا چاہتا اس کی اتنی بے باک بات پر ماہرہ کی ریڑھ کی ہڈیاں تک کپکپا اٹھی تھیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے نہیں پتہ چلا تھا کہ اس نے اپنے گھر والوں اور اس کے ماں باپ کو کیسے منایا تھا مگر جب وہ حال میں لوٹی تو اس کا نکاح شروع ہوچکا تھا۔۔

"کیا آپ کو قبول ہے"

"جی قبول ہے"

اسنے تین بار کہتے اپنا لہنگا زور سے مٹھی میں دبوچا سینے میں ان دیکھا ڈر تھا جیسے وہ اپنے ساتھ بہت غلط کر بیٹھی ہو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

دوسری طرف یارم انگارہ ہوتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اس لڑکی نے جو اسے غم پہنچایا تھا اسکی محبت چین کر اسکے دوگنا غم وہ اسکی ہستی مٹا کر اسے دینے والا تھا۔۔۔

خوشیاں تمہارا مقدر بنیں گی یہ تو کبھی سوچنا بھی" "مت

اسنے دل میں ہی نفرت سے سوچا

کمرے میں پہنچتے یارم نے ماہرہ کو اپنی گرفت میں لیا تھا جو اچانک افتاد پر بوکھلا گئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے جھٹکے سے ماہرہ کو بیڈ پر پھینکا تھا۔۔

"چھوڑو مجھے جانے دو"

ماہرہ چیختے ہوئے بولی تو وہ تمسخرانہ انداز میں اسکی طرف دیکھتا آہستہ سے اسکی طرف بڑھنے لگا جیسے شکاری شکار کی طرف بڑھتا ہے۔۔

اب تو تمہارے کہنے پر میں نے تم سے شادی بھی"

"کر لی اب کیا چاہتے ہو

وہ نم آنکھوں سے بولیں چوڑیاں ٹوٹ کر بکھر گئ تھیں اسکے بیڈ پر گرنے کی وجہ سے۔۔

www.zubinovelszone.com

"اووہ تو اب معصوم بننے کا ناٹک کر رہی ہو تم کیا تم

"نہیں جانتی کہ آج رات دلہا دلہن کیا کرتے ہیں

اسکی بات پر وہ سرخ چہرے سے روتی وہ مرنے کے

قریب تھی--

"اتنی معصومیت کہیں میں مر ہی نہ جاؤں یہ

معصومیت تب کہاں تھی جب تم نے مجھ سے میری

محبت کو دور کیا اسکا دل توڑتے تمہیں کچھ نہیں ہوا

اب تمہیں تو تمہاری محبت مل گئی اب تو تمہیں خوش

ہونا چاہیے"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکا منہ دبوچ کر قریب کرتے اسکے منہ پر دھاڑا کے

وہ کپکپا کر رہ گئی--

"م میں نے ایسا کچھ نہیں کیا میرا یقین کرو"

وہ لڑکھڑاتے ہوئے سسک کر بولی تو وہ تلخی سے مسکرا

دیا--

"کہا تھا نہ تمہیں اسکی قیمت چکانی پڑے گی"

اسنے ماہرہ کے دونوں ہاتھ بیڈ سے لگاتے زور سے کہا

جس پر اسکی چوڑیاں ٹوٹ کر اسکی کلائیوں میں پیوست

ہوئی تھیں---

www.zubinovelszone.com

"آہہہ پلیز نہیں"

وہ درد سے چلائی مگر یارم کو رحم نہ آیا وہ حیوان بن بیٹھا تھا۔۔

اور اب میں اپنی محبت کی بربادی کی قیمت تم سے"

"وصول کر کے رہوں گا

اسنے اسکی شفاف گردن پر اپنی سلگتی چھاپ چھوڑتے کہا تو وہ چلا اٹھی۔۔

نہیں یارم پلیز ایسا مت کرو میں ماہرہ ہوں تمہاری تم"

"میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے سینے پر مکے برساتی بولی مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوا وہ بے رحم بنا اسکی ہستی کو توڑ گیا تھا۔۔۔

صبح یارم کی آنکھ کھلی تو ماہرہ کو ماتم کناں حالت میں پایا جو سرخ آنکھوں سے ابھی تک روتی ہوئی بکھری حالت میں تھی۔۔

اب اٹھ ہی گئی ہو تو تیار بھی ہو جاؤ نیچے جانا ہے اور" ایک بات یہ ٹسوے مت بہؤ جیسے تمہارء ساتھ زیادتی ہوئی ہے یہ تو میرا حق تھا جو میں نے لے لیا کیونکہ "یارم سردار کبھی اپنی حق تلفی نہیں ہونے دیتا

وہ ڈریسنگ روم میں جاتے اسے چڑاتے ہوئے لہجے میں

کہہ کر گیا کہ وہ سسک سسک کر رو دی۔۔۔

اس نے سنا تھا کہ محبت حد سے بڑھ جائے"

تو آزمائش بن جاتی ہے آج اسکی بے حد بے پناہ محبت

"اسکے لیے آزمائش بن ہی گئی تھی

اسنے اپنے ٹوٹتے بکھرتے وجود کو اکٹھا کیا اور واشروم

میں بند ہو گئی۔۔

تاکہ خود کو نیچے جانے کے لیے تیار کر سکے۔۔۔

www.zubinovelszone.com

جب وہ تیار ہو کر نکلی تو یارم اس کے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر کے لیے تو اسکو نکھرا نکھرا بھگیا بھیگا دیکھ کر تو وہ بھی مبہوت رہ گیا تھا کہ اسے کچھ یاد نہ رہا۔۔۔

وہ ٹرانس کی کیفیت میں اسکے قریب بڑھنے لگا جس پر ماہرہ نے اسکے آگے چٹکی بجاتے اسے ہوش دلایا۔۔۔

واہ کیا سوگوار کیفیت ہے کیا مجھے شرمندہ کروانے کا" "ارادہ ہے

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی ٹھوڑی دبوچتے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال بولا

تو ماہرہ کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی تھیں۔۔

کہیں سے ایک رات کی دلہن نہیں لگ رہی تم بلکہ"

"بیوہ ضرور لگ رہی ہو

وی اسکا منہ جھٹکے سے چھوڑتے ڈریسنگ نرر تک گیا اور

ڈارک ریڈ لپسٹک لا کر اسکے لبوں پر لگانا شروع کی۔۔

"م میں"

اس سے پہلے کہ وہ اپنے لرزتے لبوں سے کچھ بولتی

یارم نے اسے خاموش کروایا۔۔

www.zubinovelszone.com

"ششششش"

اگر اب تم نے زرا بھی بولنے کی کوشش کی تو اسکی "سزا تمہارے ان نازک رس بھرے لبوں کو ملے گی

وہ اسکے لبوں پر انگوٹھا پھرتے بولا تو وہ لرز کر رہ گئی۔۔

وہ دھیرے دھیرے سرخ رنگ اسکے ہونٹوں پر بکھیرنے لگا جس سے وہ پوری طرح اسکے تنگ میں رنگ جائے لیکن پھر خود ہی اپنے ضبط کے تمام بندھن توڑ شدت سے اسکے لبوں پر جھکا۔۔۔۔

اور بوند بوند اپنی شدت اس میں اتارنے لگا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza: "

مام یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں میں اسی ہفتے شادی کیسے

"کر سکتا ہوں اتنی جلدی

اس کی بات پر عفاف نے اسے گھور کر دیکھا۔۔

کیوں کیوں نہیں کر سکتے تم جلدی شادی تمہارے"

ہونے والی بیوی کو دیکھ کر تو نہیں لگ رہا کہ اسے

..اس فیصلے سے کوئی اعتراض ہے

"تو سہی کہا نا میں نے میرا

اس کی بات پر میرا نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

نہیں آنٹی مجھے کوئی اعتراض نہیں"۔۔ "

وہ جلدی سے بولی کے کہیں عفاف اپنا فیصلہ ہی نہ بدل ڈالئے دل میں تو اس کے لڈو پھوٹ رہے تھے۔۔

"عفاف یہ کچھ زیادہ جلدی نہیں "

سردار نے بھی اسے سمجھانا چاہا مگر عفاف نے پہلے کبھی اس کی سنی تھی جو آج سنتی۔۔

تم ہی نے تو کہا تمہیں شادی اسی مہینے کرنی ہے تو"

پھر اس ہفتے کیوں نہیں اور ویسے بھی تمہارے بعد مجھے ماہرہ کی بھی شادی کرنی ہے۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے ایسے ہی بٹھا کر تو نہیں رکھ سکتے نہ۔۔۔

ویسے بھی میری نظر میں اس کے لئے ایک بہت اچھا

"لڑکا ہے جو جان چھڑکنے کی حد تک اسے چاہے گا

عفاف خوشی سے بولی تو اس کی بات پر تو جیسے یارم آگ

کی بھٹی میں سلگنے لگا تھا۔۔ بھلا اسے عفاف کے ساتھ

کسی اور کا زکر اتنا برا کیوں لگ رہا تھا ایسا کیوں لگ رہا

تھا کہ اس کے دل پر پاؤں رکھ کر کسی نے مسل دیا

ہو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مام میری شادی کی بات ہو رہی ہے تو بیچ میں ماہرہ"
کہاں سے آ گئی"---

وہ ایک دم بڑے ضبط سے بولا تو اپنے سے اوپر سے
نیچے تک دیکھا--

وہ بیچ سے گئی کب تھی یہ تو تم ہی ہو جس نے "
اسے نظر انداز کر دیا مگر میں اسے نظر انداز نہیں کر
"سکتی کسی کے لیے میرے لئے وہ بہت اہم ہے

عفاف اسے اپنی بات کا احساس دلاتے ہوئے بولی تو
وہ کڑھ رہ گیا--

www.zubinovelszone.com

آپ ماہرہ اس سے پوچھ لیں اسے ابھی کوئی جلدی"
"نہیں ہے شادی کی

وہ ایک دم بے چینی سے لاونج میں نظریں دوڑاتا بولا کہ کہیں وہ اسے نظر آئے مگر وہ وہاں ہوتی تو اسے نظر آتی

---نہ

اس کا یہ انداز میرا نے جلے دل سے دیکھا تھا اسے یو یارم کا ماہرہ کی فکر کرنا ایک آنکھ نہ بھایا تھا اور یہی چیز عفاف کو مزہ دلا رہی تھی ابھی تو کھیل شروع ہوا تھا---

www.zubinovelszone.com

اسے یہاں وہاں مت ڈھونڈو میں اسے جہان کے """

"ساتھ پہلے ہی گھر بھیج چکی ہوں

اس کی بات پر تو جیسے یارم جلتے کوئلوں پر ناچنے لگا تھا

مام آپ نے اسے ایسے کیسے جہان کے ساتھ بھیج دیا"

...میں اسے خود ڈراپ کرنے والا تھا میرا کے بعد

آپ جانتی ہیں کہ میں اسے ہمیشہ سے خود چھوڑ کر آتا

ہوں تو پھر آپ نے اسے جہان کے ساتھ کیوں جانے

دیا آخر"--

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کچھ کر جاتا---

www.zubinovelszone.com

"کیوں کیوں نہ جانے دیتی میں اس کو جہان کے
ساتھ اب وقت بدل رہا ہے اور تمہاری شادی ہونے
والی ہے تم اب اس کو ہر جگہ اپنے ساتھ تو نہیں
لے جا سکتے نا۔۔۔"

عفاف بھی اپنے نام کی ایک تھی اپنے ہی بیٹے کو تگنی
کا ناچ نچا کر رکھ دیا تھا کہ سردار بس سر پیٹ کر رہ گیا
تھا۔۔۔

"میں سونے جا رہی ہوں اس بارے میں اور کوئی
بات نہیں کرنا چاہتی میرا کو گھر چھوڑ آنا اور اپنے لئے

شاپنگ کرنا شروع کردو کیونکہ میں ماہرہ کو تمہارے ساتھ خوار کرنے کا ارادہ بالکل بھی نہیں رکھتی کیونکہ مجھے خود اس کے ساتھ اس کی شادی کی شاپنگ کے لیے جانا ہے"

یہ کہتے ہی عفاف بڑے مزے سے وہاں سے جا چکی تھی جب کہ وہ یارم کو جلتی بھٹی میں جھونک چکی تھی اب اس میں جل کر کندن بننا تھا یا پھر دوسروں کو بھی اپنے ساتھ جلانا تھا یہ یارم کے ہاتھ میں تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کا موڈ پوری طرح آف ہو چکا تھا مگر پھر بھی وہ نہ چاہتے ہوئے میرا کو اس کے گھر چھوڑنے گیا تھا جہاں تھوڑی دیر کے لئے اس نے یارم کو روک لیا تھا اور پھر یارم تمام باتیں بھولتا چلا گیا۔۔۔

اگلے دن یارم نے ماہرہ کو کال کی۔۔

میرے سے ملے بغیر کیوں چلی گئی تھی تم اچھی " طرح جانتی ہو نا کہ مجھے تمہارا جہان کے ساتھ جانا پسند نہیں پھر بھی تم اس کے ساتھ گئی آخر وجہ جان سکتا ہوں "۔۔۔

یارم تو کل سے ہی سلگ رہا تھا اس لئے آج وہ اپنا لاوا ماہرہ پر انڈیلتے ہوئے بولا تو ماہرہ نم آنکھوں سے تلخی سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

میری مرضی میں جس مرضی کے ساتھ جاؤ اور " دوسری بات مبارک ہو آپ کو آپ کی شادی کی آپ تو بہت خوش ہوں گے نہ تو پھر آپ کو میری کیا پروا۔۔ جس مرضی کے ساتھ جاتی پھروں۔۔

اس سے آپ کو کوئی غرض نہیں ہونا چاہیے آپ کے لئے یہی بہتر ہے کہ اپنی بیوی کی طرف دھیان دیں نہ

www.zubinovelszone.com

کہ میری طرف۔۔۔ اور ویسے بھی میری شادی بھی بہت جلد ہونے والی ہے اس لیے بہتر ہے کہ میرے معاملے میں دخل اندازی مت کیا کریں۔۔۔

ماہرہ کے بعد میں تو جیسے جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کیا تھا۔۔۔

خبردار خبردار جو ایک لفظ بھی ایسا نکالا منہ سے اپنے " لیے۔۔۔ بلکہ تم ایسے بات نہیں آؤں گی مجھے تم سے ملنے آنا پڑے گا یہ کہتے ہوئے وہ دھاڑ کر فون رکھ چکا

www.zubinovelszone.com

تھا اور غصے سے گاڑی کی چابی اٹھاتے ماہرہ سے ملنے گیا تھا۔۔۔

اب بتاؤ ذرا قریب آ کر کیا کہہ رہی تھی تم شادی " کرنا چاہتی ہو وہ بھی کسی اور سے اتنی جلدی زیادہ آگ نہیں لگ گئی تمہیں"۔۔۔۔

یارم ایک دم ماہرہ کے قریب آ کر اس کا بازو دبوچ کر انتہائی قریب کرتے اس کے چہرے پر سلگتی سانسیں چھوڑ کر بولا تو ماہرہ اندر تک ڈر گئی اس کا انداز ہی اتنا سرد اور گہرا تھا کہ اندر تک اتر رہا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ تو شکر تھا کہ یلدرم اور اس کی بیوی گھر نہیں تھی ورنہ وہ یارم کو اس انداز میں بات کرنے پر گھر سے بھی نکال سکتے تھے مگر وہ انا پرست بندہ تھا اسے کہاں برداشت تھا کہ ماہرہ جو بچپن سے اس کے ساتھ تھی اب کسی اور کے خواب سجانے لگی تھی۔۔۔

اس کی بعد میں اس کے جسم میں شعلے بھر دیے تھے وہ کسی بھی طرح ماہرہ کا دماغ ٹھکانے کا ارادہ رکھتا تھا تاکہ اس کے ذہن میں صرف اور صرف وہ رہے۔۔

www.zubinovelszone.com

عجیب دیوانگی تھی نا اسے اپنانا چاہتا تھا اور نہ ہی اسے کسی اور کے قریب جانے دینا چاہتا تھا عجیب خود غرض بندہ تھا۔۔۔

زبان سمبھال کر بات کرو یارم تم مجھے یہ سب کہنے "کا کوئی حق نہیں رکھتے"

وہ کپکپاتے لہجے میں بولی کیونکہ یارم دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا اس کے قریب بڑھ رہا تھا۔۔

"زور سے بولو نہ میں سننا چاہتا ہوں"

www.zubinovelszone.com

وہ اسے پیچھے بڑھتے دیکھ اس کا بازو کھینچ کر قریب کرتا اسے اپنے ساتھ لگا گیا اور اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں ڈالے تپش زدہ لہجے میں کہتے اس کی سانسیں بند کر گیا۔۔۔

چھوڑو مجھے یارم تمہیں میرے اتنا قریب آنے کا کوئی"

" حق نہیں کتنی بار سمجھاؤں تمہیں

وہ آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سمیت نظریں پھرتے بولتی اسے آگ لگا گئی۔۔۔

"تو پھر کسے ہے اس جہان کو"

www.zubinovelszone.com

وہ بھی اس پر برچھی چلاتے بولا۔۔۔

"شٹ آپ یارم جسٹ شٹ آپ"

وہ روح تک بلبلاتی چلا کر بولی۔۔۔

کیوں درد ہو رہا ہے اسی طرح مجھے بھی ہو رہا ہے جب"

"تم اپنے ان نازک لبوں سے کسی اور کا زکر کرتی ہو

وہ اسکی ٹھوڑی دبوچتے اوپر کرتے بولا۔۔۔

تو وہ ضبط کے تمام بندھن توڑتے چلائی۔۔

اگر تمہیں اتنی ہی جلن ہو رہی ہے اتنا ہی فرق پڑ رہا"

ہے تو کیوں تم میرا سے شادی کر رہے ہو میں نے

www.zubinovelszone.com

بھی تو تم سے پیار کیا لیکن مجھے کیا ملا صرف خسارہ میں

نے تو تم سے کبھی گلا نہیں کیا۔۔۔

اتنی محبت کے باوجود بھی اگر تم میری طرف مائل نہیں

ہوئے تو تم میرے تھے ہی نہیں اور اور۔۔۔

میں کبھی اس شخص پر اپنے جزبے ضائع نہیں کر

"سکتی جو میرے جزبات کی قدر نہ کر سکے۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ اسکے سینے پر مارتی ہوئی بولی۔۔۔

تو وہ ایک دم ششدر سا پیچھے ہٹا یہ وہ کون سا اعتراف

کر رہی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

کیوں اب رک کیوں گئے بولو نہ چھوڑ سکتے ہو میرے"

لیے میرا کو ---نکال سکتے ہو تم اسے اپنی زندگی سے ,

میں بھی تو کہ سکتی ہوں نہ کہ مجھے میرا سے نفرت

ہے جب وہ تمہارے قریب آتی ہے تو دم گھٹتا ہے میرا

میرا دل چیر جاتا ہے اس احساس سے کہ وہ تمہارے ,

ساتھ ہوتی ہے ہر اس وقت میں جس میں مجھے

تمہارے ساتھ ہونا چاہیے---

خود تو مجھے تم نے کبھی دوست تک نہیں بنانے دیے

کسی اجنبی کے قریب نہیں جانے دیا تو پھر تم نے میرا

www.zubinovelszone.com

سے محبت کیوں کی میں بھی تو پوچھ سکتی ہوں نہ

جواب دو مجھے "---

وہ چیخ چیخ کر بولتی اپنا دل جگر چیرتے اپنی چھپی محبت

کا بھرم توڑ گئی تھی کیونکہ وہ اسے جینے ہی نہیں دے

رہا تھا نہ ایسے نہ ویسے تو پھر اسے بھی اپنے سلے لب

کھولنے پڑے تھے جن سے اتنی بڑی حقیقت سنتا وہ

دنگ رہ گیا تھا---

نفرت ہے مجھے میرا سے سنا تم نے نفرت ہے"

مجھے "--

www.zubinovelszone.com

وہ ایک ایک لفظ اتنی زور سے دانت چباتے بولی جیسے میرا کو اپنے لفظوں سے ہی قتل کر دے گی ۔۔۔اتنی شدت اتنے جزبات وہ تو کچھ کہنے کے قابل ہی نہ رہا تھا۔۔۔

جب آپ اپنی محبت کو چھوڑ نہیں سکتے تو مجھ سے" بھی امیدیں مت باندھیں جب آپ میرے بن کر نہیں رہ سکتے تو میں بھی نہیں رہ سکتی۔۔

"کیا چھوڑ سکتے ہیں آپ میرا کو

www.zubinovelszone.com

وہ استہزایہ انداز میں بولی تو یارم کچھ کہنے کی شدید

خواہش رکھ کر بھی نہ کہ پایا---

ہسنہ نہیں چھوڑ سکتے نہ تو میرا پیچھا چھوڑ دیں کم از کم"

خدا کا واسطہ ہے آپ کو"---

وہ ایک دم اسکے سامنے ہاتھ جھوڑتی کپکپاتی لبوں سے

لرزتے ہاتھوں سے اسے اپنا پورا زور لگا کر باہر دھکا

دیتی بولی اور اسے باہر نکال کر اسکے منہ پر دروازہ بند

کر گئی---

www.zubinovelszone.com

وہ باہر کھڑا اتنا ششدر تھا کہ کچھ کہ بھی نہ پایا اور

بے جان قدموں سے باہر نکل گیا۔۔

آخر صحیح تو کہ رہی تھی وہ کس حق سے وہ اسے اپنے

ساتھ رکھنا چاہتا تھا محبت تو وہ میرا سے کرتا تھا تو پھر

ایسا کیا تھا جو اسے میرا کے قریب کھینچتا تھا اسے کیا

چیز اس کے بغیر جینے نہیں دیتی تھی یہ سوچ سوچ کر

اسکا سر پھٹ رہا تھا۔۔۔

*****

www.zubinovelszone.com

میرا اپنی شادی کی شاپنگ کر رہی تھی مال میں جب اسے اپنے اوپر گہری تپش زدہ نظروں کا احساس ہوا۔۔ جتنی دیر وہ وہاں رہی الجھن کا شکار رہی جیسے ہی وہ مال سے باہر نکلتے اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگی کسی نے اسے بے ہوش کر کے گاڑی میں ڈالا تھا۔۔۔

وہ مزاحمت کرتی رہی مگر سب کچھ بے کار گیا۔۔اور وہ اپنے ہوش کھوتی چلی گئی۔۔۔

جب اسکی آنکھ کھلی تو وہ ایک عالیشان کمرے میں موجود تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

کمرے کی ہر چیز قیمتی تھی اس بات کا اندازہ اسے وہاں موجود چیزوں سے ہو گیا تھا جو اپنی قیمت خود جتا رہی تھیں--

جیسے ہی اس کی نظر اپنے کپڑوں پر گئی تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ وہ ایک بہت نازیبہ ڈریس میں مجود تھی---

"میرے کپڑے کہاں گئے"

وہ فوراً ہڑبڑا کر بیڈ سے نیچے اتری جیسے ہی وہ کمرے سے باہر بھاگنے لگی اس کی ٹکر--

www.zubinovelszone.com

ایک لمبے چوڑے شخص سے ہوئی جو شرٹ لیس کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔اسے دیکھتے ہی ماریہ اس کی مردانگی پر اور چہرے پر بری طرح فریختہ ہوئی تھی۔۔

"آووہ میری حسینہ کو ہوش آ گیا"

وہ اسکے قریب بڑھتے ہوئے اسے گہری نظروں سے دیکھتے بولا اسے اپنے قریب بڑھتے دیکھ میرا کے ہونٹ خشک پڑنے لگے تھے۔۔

"ک ک کون ہو تم ا اور م مجھے یہاں کیوں لائے ہو"

وہ پیچھے قدم لیتے ہوئے بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

سیدھی بات کروں گا دل آ گیا ہے تم پر راتیں رنگیں"

"کرنا چاہتا ہوں اور اسکی منہ مانگی قیمت دوں گا تمہیں

وہ اسکو جھٹکے سے قریب کرتا اسکے بالوں کی لٹ کو

انگلی پر لپیٹتے بولا تو وہ اسکی سلگتی ہوئی قربت پر

پھپھڑانے لگی۔۔۔

"م میں ایسی نہیں ہوں میری شادی ہے پرسوں"

وہ لڑکھڑاتے ہوئے بولی وہ الگ بات تھی اسکی آفر پر

اسکا دل مچل رہا تھا کہ وہ یارم کو چھوڑ دے وہ کونسا

ساری دولت اسکے نام لگا دیتا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

آہاں پھر تو تمہارے ساتھ اور بھی مزہ آئے گا کیونکہ"

"ان چھوئی چیزیں مجھے بہت پسند ہیں

وہ دانتوں تلے لبوں کا کونا دباتے بے باکی سے بولا اور

اسے چھوڑتے ہوئے بلینک چیک لا کر اسکے آگے

پھینکا۔۔

جسے دیکھ کر میرا کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں دل لالچ سے

بھر گیا تھا اسنے فوراً چیک اٹھایا۔۔۔

"کیا سچ میں جتنی مرضی پیسے لے لوں میں"

اسکا لالچ دیکھ وہ شاطر شخص مسکرا دیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

تم حامی تو بھرو بے بی ساری دولت تمہارے قدموں"

"میں نچھاور کر دوں گا

وہ اسے گود میں بھرتے بولا تو میرا نے اسکے گلے میں

باہیں ڈال دیں--

وہ اسے بیڈ پر لے گیا اور حیوانیت سے اسکے لبوں کو

اپنی دسترس میں لیتا اپنی حیوانیت دکھانے لگ جبکہ میرا

اس سب میں اس کا پورا ساتھ دے رہی تھی یہ بات

بھلائے کہ پرسو اسکی شادی تھی---

www.zubinovelszone.com

جب پیسہ رشتوں میں آ جائے تو کہاں کی محبت کہاں کا اعتبار بس جسموں کی بھوک رہ جاتی ہے عزت ماتم کناں رہتی ہے۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

اس کی سانس بند ہونے کو ہوئی تو وہ اسکے سینے پر مکے برسانے لگی جس پر وہ طنزیہ مسکراہٹ لیے اسے چھوڑ پیچھے ہوا۔۔۔

ماہرہ کا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا جسے یارم نے دلچسپی سے دیکھا جیسے یہی تو چاہتا ہو وہ۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اب لگ رہی ہو تم میری نام کی بیوی تمہارے چہرے"
پر یہ قربت کے رنگ لوگوں کی زبان پر تالے لگانے
کے لیے کافی ہوں گے کہ ہماری رات کیسی گزری
ہے"

اسنے دانتوں کا کونا لبوں تلے میچتے اسکی بے بسی کا
لطف اٹھاتے کہا تو وہ شدتِ ضبط سے سرخ پڑتی
آنکھوں سے اس سوداگر کو دیکھ کر رہ گئی جسنے رات
اسکے مان کی کرچیاں بکھیر کر آئینے میں خود سے نظریں

www.zubinovelszone.com

ملانے کے قابل بھی نہ چھوڑا تھا اور اب وہ کیسے

سفاک بنا اسکے اجڑنے کے قصے اسی کو سنا رہا تھا۔۔۔

اسنے شدت سے اس دن کو کوسا جس دن اس کے

دل میں یارم کی محبت ڈلی تھی۔۔۔

"بہت برے ہو تم"

وہ آنسوؤں کے درمیان ہچکی لیتی بولی تو وہ اسکے کان

کے قریب جھکتا گرم سانسیں چھوڑتا بولا۔۔۔

تمہاری سوچ سے بھی زیادہ کیا رات کو اندازہ نہیں"

"ہوا

وہ تلخی سے طنزیہ مسکراہٹ سجائے اس سے بولا تو صبر کا پیمانہ چھلکتے اسکا ہاتھ اٹھا تھا جو اس مقابل گھاگ شخص نے بیچ میں ہی روکتے اسے جھٹکا دیا تھا اور بازو مروڑتے گھما کر اسکی کمر اپنے سینے سے لگاتے غرا کر بولا۔۔۔

اتنی جرات ہے تم میں کہ اپنے شوہر کے منہ پر" چھاپ چھوڑ سکو بولو اپنا عاشق سمجھ رکھا ہے کیا"۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ اتنی شدت سے دبوچتا بولا کہ اسکی درد کے مارے آہہ نکل پڑی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

"یارم چھوڑو مجھے آہہہ درد ہو رہا ہے"

وہ ٹپ ٹپ برستے سرخ آنکھوں سے بولی۔۔

ماہرہ ڈارلنگ شوہر ہوں تمہارا یہ ہاتھ اٹھانا کتنا مہنگا پڑ"

" سکتا ہے تمہیں کیا اندازہ ہے اس بات کا

وہ اپنے سخت فولادی انگلیوں سے اسکی کمر دبوچتا بولا تو

اسنے تھوک نگلا۔۔۔

رات تک کا انتظار کون کرے گا اسکی سزا تو تمہیں"

"ابھی ملے گی

www.zubinovelszone.com

اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی یارم نے دانت اسکی گردن میں گاڑے تھے کہ اسکی درد کے مارے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں---

اس سے پہلے کہ وہ چیختی اسے گھماتے وہ اسے لبوں پر اتنی سختی سے جھکا کہ اسکی چیخیں گلے میں ہی گھٹ گئیں اور وہ درد کے مارے تھر تھر کانپنے لگی اگر یارم نے اسے کمر سے تھاما نہ ہوتا تو یقیناً وہ زمین بوس ہو گئی ہوتی---

www.zubinovelszone.com

اتنی بھی کیا جلدی ہے بیوی جو تن نے میرے ساتھ"
کیا ہے اس کی سزا تمہیں تل تل مر کر بھگنی پڑے
"گی

وہ اسے جھٹکے سے پیچھے کرتے بولا تو وہ بیڈ پر گرتے
بری طرح رو پڑی----

وہ نفرت سے سر جھٹکتے فریش ہونے چلے گیا---

کچھ دیر بعد جب وہ دونوں نیچے ڈائننگ ٹیبل پر ناشتے
کے لیے آئے تو سب خوشی سے انکی طرف متوجہ
ہوئے--

www.zubinovelszone.com

یارم نے پہلے اسکے لیے کرسی کھینچی تو سب کی نظروں میں ستائش ابھری تھی اسکے اس عمل پر جبکہ ماہرہ اسکا دوگلا پن دیکھ کر رہ گئی پھر بڑے ضبط سے چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجاتی وہاں بیٹھی۔۔۔

"اتنی دیر کر دی ہم کب سے انتظار کر رہے تھے"

سردار نے یارم کو گھورتے کہا تو وہ دانت دکھانے لگا۔۔

آپ بھی تو روز لیٹ آتے ہیں ماما کے ساتھ میں نے"

"کبھی کچھ کہا

www.zubinovelszone.com

وہ دانت نکوستے بولا تو سردار جی جان سے جلا , اسکی

بات پر عفاف سرخ ہوئی جبکہ یلدرم کا چھت پھاڑ قہقہ

گونجا تھا جسے سردار نے خونخوار آنکھوں سے دیکھا۔۔۔

تیرے ہی کرموں کا پھل ہے اب یوں تپ کیوں رہا"

لے"

یلدرم کے کہنے پر سردار نے یارم کو گھورا۔۔

تم میرے ہی بیٹے ہو نہ تو سوتیلوں والا سلوک کرنا"

"ضروری ہے

www.zubinovelszone.com

اسکی بات پر ایک بار پھر یارم کی زبان پر کھجلی ہوئی---

"آپ کو بیٹا ہوں تبھی تو حرکتیں آپ پر گئی ہیں"

اسکی بات پر سرادر اسے مارنے اٹھنے لگا تو عفاف نے اسے ایسی نظروں سے گھورا کہ وہ دوبارہ بیٹھ گیا جس پر سب دبی دبی ہنسی ہنس دیے---

*****

میرا یارم کو دھوکا دیے واپس اس برے شخص کے فلیٹ میں آ گئی تھی--

www.zubinovelszone.com

وہ اس نامحرم کے لیے تیار ہو کر آئی تھی جس سے اسکا کوئی رشتہ تک نہ تھا--

جیسے ہی وہ دائم نامی شخص اندر داخل ہوا وہ فوراً بے باقی سے اسکے ساتھ لپٹ گئی جسے اپنی باہوں میں بھرے دیکھ دائم نامی اس شخصکے چہرے پر شیطانیت بھری مسکراہٹ چھا گئی---

"آ گئی اپنے ہونے والے شوہر کو دھوکا دے کر"

وہ اسکے ٹھوڑی کو کاٹتے بے باکی سے بولا تو وہ بھی چالاکی سے ہنس دی--

www.zubinovelszone.com

تمہاری شخصیت ہی ایسی ہے کہ اس جیسے لاکھوں"

"قربان کر سکتی ہوں میں تم پر

اسنے دائم کے لبوں کو چھوتے کہا تو وہ اسکی خواہش

سمجھ کر مسکرا دیا۔۔۔

"تم بہت بے صبری ہو"

میرا اسکے گلے میں باہوں کا ہار ڈالتے بولی تو اس شخص

نے اسے جھٹکے سے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے کہا

جس پر میرا نے اسکے کان کی لو پر لب رکھتے انہیں

شرارت سے کاٹ لیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"تو کیا تم یہ سب نہیں چاہتے"

وہ تو شرم حیا جیسے سب کچھ بھلائے بیٹھی تھی۔۔

جس پر اس شخص نے میرا کو حیوانیت سے دیکھا۔۔۔

" پھر آج رات مجھ سے رحم کی توقع بلکل مت کرنا"

وہ غلاظت بھرے لہجے میں کہتے اسے بیڈ پر پھینکتے بولا

اور پھر وہ کھیل شروع ہوا جو ہر ابنِ آدم اور حوا کی

بیٹیوں کو تار تار کر دیتا ہے۔۔۔

پھر پوری رات دائم اپنی حوس میرا سے مٹاتا رہا اور وہ

لڑکی اسے محبت سمجھتی تھی اس بات سے انجان کہ یہ

www.zubinovelszone.com

صرف سراب ہے دولت کی بھوک نے اسے اندھا کر دیا تھا یہاں تک کہ اسے یہ شخص جو اسکے جسم کو نوچ رہا تھا وہ بھی برا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

صبح اٹھتے ہی اسنے دائم جو کہ سگرٹ پی رہا تھا اسکے منہ پر بوسہ دیا۔۔

"کیا ہوا کیا کل رات تمہارا لطف ادھورا رہ گیا"

وہ اسے چھڑتے بولا تو وہ ایکادا سے کھلکھلا کر ہنس دی۔۔

"کیوں تم تھک گئے گیا"

یہ سننا تھا کہ وہ شیطان پھر اسے اپنی آغوش میں لیے نامکی محبت دکھانے لگا تھا۔۔

"اب بس بھی کرو مجھے تیار ہونا ہے"

وہ اسے چھوڑ نائٹی باندھتی واشروم فریش ہونے چلی گئی۔۔

جیسے ہی وہ تیار ہو کر باہر آئی تو دائم نے ڈائمینڈ کا نیکلیس اسکی نازک گردن کی زینت بنایا۔۔

اس دفعہ جب میں باہر گیا تو یہ تمہارے لیے پسند کیا"

" بہت جچے گا تم پر ہر حالت میں

www.zubinovelszone.com

وہ ذو معنی انداز میں بولا تو میرا نے پلٹ کر اس سے جڑتے اس پر محبت کی برسات کر دی۔۔

یہ غلاظت میں ڈوبے لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ اپنی جنسی خوشی کی خاطر وہ اپنی آخرت کو برباد کر رہے ہوتے ہیں حوس چاہے دولت کی ہو یا جسم کی آپ کو برائیوں کے دلدل میں دھکیل دیتی ہے جس کی سزا صرف دردناک عزاب ہے۔۔

www.zubinovelszone.com

اس لیے ہمیں اچھائی کا دامن تھام لینا چاہیے اور راب سے اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگ لینی چاہیے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔۔۔

****

"ماہرہ خوش ہو تم"

عفاف نے سب کے جانے کے بعد اس سے پوچھا۔۔۔

تو وہ سٹل ہوئی تھی اس کے سوال پر۔۔

"جی آنی میں بہت خوش ہوں"

www.zubinovelszone.com

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی مگر اسکی مسکراہٹ اسکی آنکھوں تک نہ پہنچ پائی---

"تو پھر مجھے کیوں نہیں لگ رہی"

اسکے اتنے سیدھے انداز میں منہ پر ہی کہ دینے پر کچھ لمحے تک ماہرہ کچھ کہ نہ پائی---

آخر عفاف کیسے جان جاتی تھی اسکے دل کی بات ---دل کا رشتہ رکھتی تھی وہ اس سے کیسے نہ جان پاتی---

"آپ کو ایسا کیوں لگا"

www.zubnovelszone.com

وہ بے ساختہ پوچھ بیٹھی۔۔

کیونکہ تمہاری مسکراہٹ تمہاری آنکھوں تک نہیں پہنچ پا"

"رہی میری جان اور یہی بات مجھے کھٹک رہی ہے

وہ اسکا چہرہ پیار سے چھوتے بولی تو ماہرہ کی آنکھیں

بے ساختہ نم ہوئی تھیں۔۔۔

آنی میں خوش ہوں آخر کار میری محبت جو مجھے مل"

گئی لیکن ابھی یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ میں سب کچھ

ہینڈل نہیں کر پا رہی وقت کے ساتھ میں ٹھیک ہو

"جاؤں گی

www.zubinovelszone.com

وہ مسکرا کر عفاف کے گلے لگتے بولی تو اسنے بھی محبت سے ماہرہ کو اپنی باہوں میں بھرا تھا۔۔۔

اگر یارم کبھی تمہیں دکھ پہنچائے یا دل دکھانے والی" بات کرے تو مجھے بتانا ماہرہ یہ کبھی مت سمجھنا کہ یارم میرا بیٹا ہے تو اس کو معاف کر دوں گی میں۔۔۔

اور کبھی اپنے حق سے پیچھے مت ہٹنا اپنی محبت کو پا لینا ہی سب کچھ نہیں اسے جیتنا پڑتا ہے اور میں خوب جانتی ہوں کہ میری ماہرہ سے بہتر تو کسی کا دل "کوئی جیت ہی نہیں سکتا

www.zubinovelszone.com

وہ پیار سے اسکی ٹھوڑی چھوتے بولی تو وہ مسکرا کر رہ گئی--

دل سے زرا بوجھ اترا تھا اور ایک نئی راہ ملی تھی--

اب وہ یارم کے دل میں اپنی جگہ بنا کر رہے گی--

چاہے اس کے لیے اسکے دیے جتنے مرضی دکھ سہنے پڑیں--

****

ہاں دنیا کا چپا چپا چھاننا پڑے تو وہ بھی کر گزرو مجھے"

"پر حال میں میرا تک پہنچنا ہے

www.zubinovelszone.com

ماہرہ نے اندر داخل ہوتے یارم کو فون پر بات کرتے سنا تو اسکا دل دکھ سے بھر گیا۔۔

کیا اب بھی وہ اپنے دل سے میرا کو نہیں نکال پایا تھا اب تو وہ اسکی زندگی میں آ گئی تھی تو کیا اب بھی وہ میرا کو چاہتا تھا۔۔

ہاں آخر تھی تو وہ اس کی پہلی محبت آخر کیسے وہ اسکو بھولا پاتا۔۔ دوسری عورت تو وہ تھی جسے اسے نا چاہتے ہوئے بھی صرف انتقاماً اپنی زندگی میں داخل کیا تھا پھر بھلا یارم کی زندگی میں اس کی کیا حیثیت ۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے اندر داخل ہوتے نا محسوس انداز میں اپنی آنکھ کے

کونے سے آنسو کا قطرہ صاف کیا۔۔۔

اسکے اندر داخل ہونے پر یارم اسکی طرف متوجہ ہوا اسکی

سرخ آنکھیں دیکھ وہ سمجھ گیا تھا کہ یقیناً وہ اسکی

باتیں سن چکی ہوگی۔۔

ایک دم ہی اسے دلچسپی نے آن گھیرا۔۔۔

"باتیں سن رہی تھی میری"

وہ اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتے اسکی آنکھوں میں جھانکتے

بولا تو اس نے فوراً سے پہلے اپنی نگاہیں چرائی تھیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

جتنا اونچا تم بول رہے تھے کوئی بھی سن سکتا تھا پھر"

"میں کیوں نہیں

اسنے کندھے اچکاتے کہا اور اس کے پاس سے گزرتی

بیڈ شیٹ جھاڑنے لگی---

"مان کیوں نہیں لیتی جلن ہوتی ہے تمہیں"

وہ اسے جلاتے ہوئے بولا جس پر اس نے بڑی مشکل

سے ضبط کیا---

مگر بولی کچھ نہیں---

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا"

www.zubinovelszone.com

اسے اپنی بات نہ سنتے دیکھ یارم نے اسکا بازو دبوچتے نزدیک کھینچا---

تم سے بات کر رہا ہوں میں اگر تمہیں فرق نہیں پڑتا"

"تو یہ نگاہیں جھکی جھکی کیوں ہیں جیسے چور ہو ان میں

اسنے اسکی ٹھوڑی اوپر کرتے کہا تو اسنے اپنی کپکپاتی پلکوں کی جھالر اٹھاتے اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اس کی محبت کی داستان کوئی نادان بھی پڑھ سکتا تھا

--

www.zubinovelszone.com

وہ تو پھر اسکا شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شاطر کھلاڑی تھا جو اسے تڑپا تڑپا کر لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔

"تب کہاں تھے یہ آنسو جب میری محبت کا دل دکھا رہی تھی تم"

یارم نے اسکی پلکوں سے آنسو چنتے کہا تو ماہرہ نے جھٹپٹاتے ہوئے خود کو چھڑانا چاہا مگر مقابل بھی چوکنا بیٹھا تھا اپنی گرفت زرا بھی ہلکی نہ ہونے دی۔۔

"اب بھاگ کیوں رہی ہو جو خمیازہ کیا ہے بھگتنا تو پڑے گا ویسے میں سوچتا ہوں کہ کتنا تکلیف دہ ہوگا نہ

یہ تمہارے لیے کہ تمہارا شوہر تمہیں چاہتے ہوئے کسی

"اور کو چاہتا ہے یقیناً درد تو ہوتا ہوگا۔۔۔

وہ اسکی بے بسی کا مزاح اڑاتے بولا تو ماہرہ کے لب

لرزنے لگے اس نے خود کو اتنا بے بس کبھی محسوس

نہیں کیا تھا جتنا اب کر رہی تھی۔۔۔

چھوڑو مجھے نہیں ہے محبت تم سے ارے تم کیا جانو"

محبت کے معنی جو دوسروں کو ازیت دیتے ہیں کبھی

"اپنی محبت نہیں پایا کرتے

اسکی بات یارم کو جلا کر خاک کر گئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

"کیا کہا تم نے زرا دوبارہ کہنا بد دعا دے رہی ہو مجھے"

وہ دانت پیستے بولا۔۔۔

جو دوسروں کا جینا اجیرن کرتے ہیں انہیں عام سی"

"بات بھی کسی بد دعا سے کم نہیں لگتی

اسنے بھی نڈر ہوتے اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے

کہا تو۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

اسکی رگیں غصے سے پھولنے لگیں اور زبان اسکی دیدہ

دلیری پر چند لمحوں کے لیے دنگ رہ گئی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

آخر تھوڑی ہی دیر میں اسے یہ شہ دی کس نے تھی۔آخر کس کے بلبوتے پر وہ اتنا جرات پسند ہو رہی تھی---

"لگتا ہے زبان پیاری نہیں تمہیں"

وہ دانت کچکچاتے بولا اور اسے جھٹکا دے کر چھوڑتے باہر چلا گیا---

وہ اپنا غصہ کسی طرح کم کرنا چاہتا تھا تبھی باہر چلا گیا---

****

www.zubinovelszone.com

دن تیزی سے گزرتے جا رہے تھے یارم ماہرہ کو ازیت

دینے کے نئے نئے انداز اپناتا تھا۔۔

آج گھر کوئی بھی نہیں تھا سردار اور عفاف کچھ دن

کے بزنس ٹرپ پر گئے تھے۔۔

یارم کو ایک اور موقع مل چکا تھا ماہرہ سے بدلہ لینے

کا۔۔۔

میرے کچھ دوست آرہے ہیں۔۔۔ جاؤ کچن میں"

ملازمہ کی مدد کرواؤ کھانے میں مجھے کوئی بھی شکائت نہ

ملے کھانا اچھا بنا ہونا چاہیے"

www.zubinovelszone.com

یارم روم میں آتے ہی ماہرہ کو حکم دیتا ہے۔۔۔۔ جس کا منہ اس کی بات پر کھولے کا کھولا رہ گیا۔۔

"یارم بات سنو"

ماہرہ یارم کا ہاتھ تھامتے پریشانی سے اسے پکار بیٹھی۔۔۔ جسکی امید نہیں تھی یارم کو۔۔۔۔

جی جانِ یارم"۔۔۔"

یارم زبردستی چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے بولا۔۔۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اتنی رات کو دوستوں کو بلانا اچھا نہیں لگ رہا پلیز تم"

"انہیں صبح بلوا لینا مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا

اسنے ہچکچاتے ہوئے کہا کیا پتہ اس کا موڈ کب خراب

ہو جائے پتہ ہی نہ چلتا تھا

ماہرہ کی اتنی جرت مندانہ باتوں سے یارم واقف نہ

تھا۔۔۔وہ سمجھ رہا تھا کہ ماہرہ اچھی بیویوں کی طرح ہاں

میں ہاں ملا دے گی۔۔۔۔

یہ میرا مینشن ہے ماہرہ یہاں صرف یارم سردار شاہ"

کا حکم چلتا ہے تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں

تمہاری بات مانوں گا اب زرا اپنی اوقات یاد کرو اور کچن میں جا کر ملازمہ کی مدد کرو ورنہ رات کے انجام سے تو تم واقف ہی ہو گی" ----

اسنے ماہرہ کی گردن پر سرخ نشان دیکھتے کہا جسے اسنے فوراً دوپٹے سے ڈھانپا تھا اور نم آنکھوں سے کچن کی طرف بڑھ گئی تھی---

اس لاڈلی کو تو کھانا پکانا بھی نہ آتا تھا جو اتنی بڑی زمہداری اس بے مہر نے اسے سونپ دی تھی--

www.zubinovelszone.com

جیسے تیسے وہ ملازمہ کی مدد سے کھانا بناتی گئ۔ کئی جگہ سے اسکا ہاتھ جل چکا تھا۔۔مگر وہ پھر بھی گیسٹ کے آنے سے پہلے تمام چیزیں تیار کر چکی تھی۔۔

حیرت انگیز طور پر اس کے سب بزنس پارٹنرز کو کھانا بہت پسند آیا تھا اور ایک نے تو لگے ہاتھ اسکی تعریف بھی کر دی تھی جب وہ کھانا رکھنے آئی تھی۔۔۔

بھابھی آپ کے ہاتھ میں تو واقعی کوئی جادو ہے کھانا" بہت لزیز بنا ہے دل کر رہا ہیں انگلیاں چٹ کر جائیں"

اسکے شوہر نے تو اس کے پہلی بار بنائے گئے کھانے کی تعریف نہ کی تھی مگر اس کے دوست نے ضرور کر دی تھی جس پر وہ مسکراتے ہوئے شکریہ کر کے رہ گئی---

یہ بات بھی یارم کی انا پر کاری ضرب کی طرح لگی تھی اور وہ دانت کچکچا کر رہ گیا---

اور جان بوجھ کر کھیر کا باؤل جو ماہرہ نے اٹھا رکھا تھا اسکی ٹانگ میں ٹانگ اڑا کر نیچے گرایا---

جو پل میں گر کر چکنا چور ہوا تھا--

ماہرہ کا دل دہک سے رہ گیا۔۔

یہ کیا کیا تم نے پاگل عورت کیا برتن رکھنے کا"

ڈھنگ بھی نہیں آتا تمہیں تمہیں تو کوئی کام کہنا ہی

"فضول ہے سمیٹو اسے اور دفعہ ہو جاؤ

وہ اتنی زاور سے دھاڑا کے ماہرہ سن کھڑی رہ گئی

آنکھیں سرخ ہوتی ذلت کے احساس سے آنسو بہانے

لگی تھیں ہونٹ لرزنے لگے تھے۔۔

اس کی حالت دیکھ یارم کو پل کے لیے اس پر رحم آیا

تھا مگر جب یہ یاد آیا کہ وہ اسکی محبت چھین کر اسے

www.zubinovelszone.com

بے چینیوں میں گھیرنے کی وجہ ہے تو ازلی غصہ عود کر آیا تھا اور حساس یارم کہیں دور جا سویا تھا۔۔۔

یارم یہ کیا بدتمیزی ہے ایسے بات کرتے ہیں اپنی" بیوی سے ایک تو انہوں نے اتنے پیار سے کھانا بنایا اور تم انہیں یہ صلا دے رہے ہو انکی ہم سب کے سامنے انسلٹ کر کے"

ان میں سے اسکا ایک دوست علی غصے سے اسے گرکھتے ہوئے بولا تو وہ غصہ پیتے ہنکارا بھر کر رہ گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

بیویوں کو انکی اوقات میں ہی رکھنا چاہیے ورنہ وہ سر پر"
"چڑھ کر بولنے لگتی ہیں

وہ نفرت سے سر جھٹکتے بولا تو کانچ کی کرچیاں اٹھاتے
ماہرہ کے ہاتھ میں کانچ کا ٹکڑا بہت بری طرح پھرا تھا
اس کی بات سن کر---

کہ وہ لب دانتوں تلے دبا کر درد ضبط کرتے رہ گئی---

اور بنا انکی طرف مڑے تیزی سے بھاگتی ہوئی سیڑھیاں
چڑھتے اپنے کمرے میں بند ہو گئی---

www.zubinovelszone.com

سب کو یارم کی یہ بات بہت بری لگی تھی اور وہ ایک ایک کر کے جانے لگے تھے۔۔۔

یارم اگر تمہیں اپنے کاموں کے لیے ہی بیوی کی" ضرورت ہے تو کسی ملازمہ کو رکھ لیتے بھابھی کی زندگی خراب کر کے کیا ملا تمہیں آج جو تم نے ان کے ساتھ کیا ہے اگر آیئندہ بھی ایسے ہی کرنا ہے تو پلیز ہمیں اپنے گھر مت بلانا"

یہ کہ کر علی اسکے منہ پر لفظوں کا تمانچہ مارتے ہوئے جا چکا تھا جس پر یارم نہ چاہتے ہوئے بھی بلبلا

www.zubinovelszone.com

دیا تھا آخر اس کا گھاٹا کسی کو کیوں نظر نہیں آتا سب

اس لڑکی کو ہی کیوں رحم دل سمجھتے ہیں۔۔۔

"بلڈی رحم سیکر"

وہ غصے سے پیر پٹختا سگرٹ سلگھانے لگا تھا سینے میں

لگی آگ اب بھی کم نہ ہوئی تو اپنے کمرے کی طرف

قدم بڑھائے جہاں ماہرہ قید تھی۔۔

دھڑام کی آواز سے وہ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا جہاں

وہ ابھی نہا کر روئی روئی سی باہر نکلی تھی گیلے بال

www.zubinovelszone.com

پشت پر کھلے پڑے تھے۔ ہاتھ کمزوری سے کپکپاہٹ

کا شکار تھے۔

اس نے ایک نظر بھی یارم کو دیکھنا گوارا نہ کیا تھا اور

بیڈ پر لیٹ گئی تھی دوسری طرف کروٹ لے کر مگر

اس کے لرزتے ہوئے وجود سے صاف ظاہر تھا کہ وہ

اب تک رو رہی تھی۔۔

یارم کو اسکی خراب حالت دیکھ کر افسوس نے آن گھیرا

پھٹتا ہوا لاوا ایک دم شانت ہوا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے فوراً سگرٹ بھجائی کمرے میں نیم اندھیرا ہو چکا تھا۔

وہ بیڈ پر لیٹا اور جھٹکے سے اسکے دور لیٹے وجود کو بازو سے پکڑتے کھینچا جو اچانک اسکے سینے سے آ کر لگی تھی۔۔

اسنے مزاحمت کرتے ہوئے جھٹپٹانے کی کوشش کی مگر یارم کی پر حدت مضبوط گرفت میں کوئی کمی نہ آئی۔۔

www.zubinovelszone.com

آخر کار وہ تنگ آتے پھپھک پھپھک کر اس سوداگر کے

سینے میں ہی منہ دیے رونے لگی تھی۔۔

اور روتے روتے کب اس کی آنکھ لگ گئی اس کو پتہ

ہی نہ چلا۔۔

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو خود کو یارم کی نرم گرم

پناہوں میں پا کر اس کا دل تیزی سے دھڑک اٹھا۔۔

وہ آرام سے وہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔

جب یارم کی آنکھ کھلی تو اپنا پہلو خالی پایا۔۔۔

"یہ کہاں چلی گئی"

www.zubinovelszone.com

اس نے دل میں سوچا اور فریش ہوتے نیچے ناشتے کے لیے چلا گیا۔۔

ہاں کریم کیا مطلب یہ ڈیل ابراھم کو کیسے مل سکتی" ہے ۔۔؟تم جانتے ہو نہ ہم نے اس کے لیے کتنی محنت کی تھی ڈیم اٹ آخر کیسے یہ ڈیل اسے مل گئی۔۔تم جانتے ہو نہ کتنا نہ پسند ہے وہ مجھے پھر بھی تم نے یہ ڈیل ہاتھ سے کیسے جانے دی یو ایڈیٹ "۔۔

اسنے غصے سو فون کاٹتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ادھر ادھر پھرتے اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کی۔۔

www.zubinovelszone.com

وہی ایک تمہارا سچا دوست ہے جسے تم سب کے"

"سامنے دشمن کہتے پھرتے ہو

پیچھے سے ماہرہ کی آواز پر وہ جھٹکے سے پلٹا۔۔

شٹ آپ میرے معاملے میں بولنے کی قطی کوئی"

"ضرورت نہیں ورنہ زبان کھینچ لوں گا میں

وہ اسکے قریب آتے غرا کر بولا۔۔۔

کیوں جلن ہو رہی ہے کہ تمہارا دوست تم سے آگے"

"کیسے نکل گیا

www.zubinovelszone.com

اسکی بات پر یارم نے جھٹکے سے ماہرہ کو دیوار سے لگایا۔۔۔

"اپنی زبان کو لگام دو لڑکی ورنہ اگر میں تمہاری زبان کو لگام ڈالنے پر آیا تو یقیناً تمہیں پسند نہیں آئے گا"

وہ اس کے قدرتی سرخ لبوں پر انگوٹھا پھیرتے بولا تو وہ کپکپا کر رہ گئی۔۔

"تم"...

"ششش"

اسکی آگے کی بات وہ بند کروا گیا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

******

لنڈن میں برف باری زور پر تھی --

ایسے میں وہ اس عالیشان گھر کے ایک خوبصورت کمرے میں وہ صوفے پر بیٹھا اس ڈیل کو بغور دیکھ رہا تھا جو آج اس نے یارم سے جیتی تھی۔ جی ہاں وہ ابراھم آفندی تھا-- سرخ سفید پٹھانوں جیسی رنگت تیر کمان بھویں ہری آنکھیں-- عنابی لب---

ایسی ہستی جسے دیکھ لوگوں کے دل تھم جاتے تھے---اسے دیکھ ہر کوئی اس جیسا کامیاب بننے کی

www.zubinovelszone.com

خواہش ضرور رکھتا تھا۔۔ایسی کونسی لڑکی نہیں تھی جو

اس پر فدا نہ ہو۔۔۔

لیکن وہ اپنی دنیا میں رہنے والا اپنے اکلوتے بیٹے یشم پر

جان نچھوار کرنے والا سایہ دار درخت تھا جسکی دنیا اپنے

بیٹے کے گرد گھومتی تھی۔۔پانچ سالہ یشم جو اپنی ماں

کے جانے کے بعد بولنا بند کر چکا تھا۔۔

ابراھم آفندی ترس گیا تھا اس کے منہ سے بابا سننے

کے لیے مگر وہ تو کہ اسکی چپی ٹوٹتی ہی نہیں تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اب بھی یشم اس کے صوفے کے ساتھ بیڈ پر بیٹھے ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔جب ابراھم کو اس کی آواز آئی۔۔

"ماما"

اسکی ڈھڑکنیں سست پڑی تھیں دو سال بعد وہ اپنے بیٹے کی آواز سن رہا تھا اور وہ فائلز پھینک کر اس کے قریب آیا تھا۔۔

"کیا کیا بولا بیٹا آپ نے"

وہ بے چینی سے بولا۔۔

"ماما"

اب کے اسنے ماما کہنے کے ساتھ ایل ای ڈی پر اشارہ کیا تھا جہاں اسکا براڈکاسٹ تھا آئیرپورٹ پر اور پیچھے سے ایک لڑکی گزر رہی تھی جسے یشم بار بار ماما ماما کہ رہا تھا۔۔۔

ایسا تو کبھی اس نے ابراھم کی منگیتر ساشہ کو بھی نہ کہا تھا جو اس سے گھلنے ملنے کی بھی کوشش کرتی مگر سب بے کار۔۔لیکن اس لڑکی میں کیا خاص تھا جو یشم اسے ماں پکار رہا تھا۔۔

اس لڑکی کے گزرتے ہی وہ پھر خاموش ہو چکا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

کرم داد مجھے اس لڑکی کی ساری ڈیٹیلز رات تک اپنی"
"ٹیبل پر چاہیے

کچھ ہی دیر میں وہ کسی پارٹی کے لیے تیار ہوتا اپنے خاص ملازم کرم داد کو حکم دے رہا تھا لہجے میں برف جیسی ٹھنڈک تھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ اپنی منگیتر ساشہ کے ساتھ اس ماسک پارٹی میں موجود تھا۔۔۔

جہاں ڈانس شروع ہو چکا تھا یہاں بھی وہ ایک ڈیل کے لیے ہی آیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے دیکھ وہاں موجود لڑکیاں اسے دیکھ آہیں بھرنے لگی تھیں۔۔کچھ تو دل پر ہاتھ رکھ گئی تھیں۔

ساشہ کے بہت بار اسرار پر وہ اسکے ساتھ ڈانس کرنے لگا ماسک میں کسی کو بھی پہچاننا مشکل تھا۔۔

جیسے ہی گانے کے دھن بدلی ساشہ نے ہاتھ دور وا کیا جس پر اچانک ایک سنہری ماسک میں لڑکی نے اسکا ہاتھ کھینچ کر اپنے پارٹنر کی طرف دھکیلا اور گھوم کر اسکے پاس آئی جسکے نتیجے میں اسنے ساشہ کو آگے پاس کر دیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اور اسکے ساتھ ڈانس کرتے بغور اسکی حرکت کا جائزہ لینے لگا جسکے سنہرے ماسک سے صرف اسکی گہری بھوری آنکھیں جھلک رہی تھیں۔۔

"بہت سی لڑکیوں کی توجہ کا مرکز ہیں آپ تو"

وہ اسکی چہرے پر انگلی پھیرتی بولی تو وہ آنکھیں ترچھی کیے اسے دیکھنے لگا۔۔

آخر کیسے ٹیکل کر لیتے ہیں آپ ایک ساتھ اتنی"

"لڑکیاں

www.zubinovelszone.com

وہ اس پر گہرا سا طنز کرتے ایک بازو وا کر کے اس سے تھوڑا دور ہوئی جس پر جھٹکے سے ابراھم نے اسے کھینچا جس کے نتیجے میں وہ اسکے سینے سے آٹکرائی ۔۔۔

اس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی اس دوشیزہ پر اور اس کے کان میں گھمبیر سرگوشی کرتے بولا۔۔

"یہ تو لڑکیوں پر منحصر ہے"

اسکے گہرے لہجے میں کہنے پر مقابل لڑکی نے پل میں سمبھلتے سوال داغا۔۔

www.zubinovelszone.com

اور آپ کے دشمن انکے ساتھ کیا سلوک کرتے"

"ہیں۔۔۔کیا بے وجہ جان لے لیتے ہیں

ایک اور طنز کا تیر پھینکا تھا اس نے۔۔

"انہیں بغیر سمجھنے کا موقع دیے کھا جاتا ہوں"

اسنے ایک دم آگے ہوتے کاٹنے کا اشارہ کیا تو وہ فوراً

منہ موڑ گئی تھی اس کی اتنی نزدیکی پر۔۔

!کھا کر دکھاؤں"

وہ اسکی کمر سے ہاتھ نیچے کی طرف لیجاتا اسکی گردن پر

جھک کر گرم سی سرگوشی کرتے بولا۔۔

جیسے ہی اسکا ہاتھ تھائز پر گیا تو اس لڑکی نے اسے دھکا دیا تھا جس پر وہ ہاتھ کھڑا کر کے اسے دکھانے لگا جو ابھی چھوٹا چاکو اس نے لڑکی کے ڈریس میں سے بر آمد کیا تھا۔۔۔

اپنا ہتھیار پکڑا جانے پر وہ تھوک نگل کر رہ گئی۔۔

جیسے ہی وہ اپنا چاکو جھپٹنے اس کی طرف بڑھی ابراھم نے اس کی کمر دبوچتے اسے جھٹکے سے ساتھ لگایا کہ وہ کسمسا کر رہ گئی اور اسے اپنی باہوں میں گراتے اس

www.zubinovelszone.com

کی کمر سے ایک اور خوفیہ چاکو بر آمد کیا کہ وہ ہاتھ ملتی رہ گئی--

وہ اسکا ہاتھ تھامتا زبردستی سب کی نظروں سے پوشیدہ ہوتا ایک کونے میں لے گیا---

اور دیوار سے لگایا---

"جہنم میں جاؤ بے حودا شخص"

وہ غصے سے سرخ چہرہ لیے اسے دھکا دے کر فوراً اپنی پنڈلی میں سے پسٹل نکال کر اس پر فائر کرتی بولی مگر یہ کیا بندوق تو خالی تھی---

www.zubinovelszone.com

"ہاہاہاہاہا مجھے تمہاری جرات پسند آئی لڑکی"

وہ ایک ایک کرتے پسٹل کی گولیاں اپنے ہاتھ سے نیچے گراتے بولا تو وہ پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اسکے گلے پر چاکو چلاتی پھرتی سے ابراھم نے اس کی نبز دباتے اسے بے ہوش کیا تھا جو تھوڑی دیر میں ہی اس کی باہوں میں جھول گئی تھی۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

گیسٹ روم میں وہ اسکے بے ہوش وجود کو دیکھ سوچ رہا

www.zubinovelszone.com

تھا کہ یہ وہی لڑکی کیسے ہو سکتی ہے جسے یشم نے ماما کہا تھا۔۔۔

اتنے اتفاق ساتھ کیسے ہو سکتے تھے بھلا۔۔

کیا یہ بھی اس لڑکی کی کوئی چال تھی یشم کو جاننا اس سے خوفیا ملاقات کرنا کیا وہ سب صرف ابراھم تک رسائی پانے کے لیے تھا۔۔

تو کیا یہ لڑکی بھی باقی لڑکیوں کی طرح اس کی زرا سی التفات کے لیے اسی طرح کی اوچھی حرکتیں کر رہی تھی لیکن اگر ایسا ہی تھا تو پھر اسنے اسے مارنے کی

www.zubinovelszone.com

کوشش کیوں کی یہی تجسس اسے اس لڑکی کو یہاں لانے پر مجبور کیا تھا۔۔

جب اسے ہوش آیا تو وہ ایک کمرے میں بیڈ پر موجود تھی ہاتھ ہتھکڑیوں میں جکڑے تھے اپنے آپ کو یوں قید دیکھ وہ جھٹکے سے اٹھی۔۔۔

"میں یہاں کیسے آئی"

مگر نظر عین سامنے موجود اس ظالم شخص پر گئی جو سامنے کرسی پر بیٹھا اسے سرد ترین تاثرات سے دیکھ رہا

www.zubinovelszone.com

تھا اسکی نظر کی ٹھنڈک اسے اپنی ریڑھ کی ہڈی تک اترتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"کون ہو تم"

وہ نہایت روح چیر دینے والے لہجے میں بولا۔۔۔

"شٹ آپ پہلے یہ بتاؤ مجھے باندھ کیوں رکھا ہے"

وہ اپنے ہاتھوں کو آزاد کرانے کی کوشش کرتے غرائی تھی وہ شیر تھا تو وہ بھی شیرنی تھی پنجے اسکے پاس بھی تھے۔۔

www.zuninovelszone.com

اسکی بات کو نظرانداز کیے ابراھم نے جھٹکے سے وہیں بیٹھے اسے قریب کیا کہ وہ اسکی گود میں آ گری۔۔

اسکی سانسوں کے گرم تھپیڑے اس کے چہرے پر پڑنے لگے تھے جو اس لڑکی کو جھلسا کر رکھ گئے تھے۔۔

اسے ایک دم خود سے کراہت محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔

زبان کو قابو میں رکھو اسے گدی سے کھینچنے میں وقت" نہیں لگاؤں گا میں لڑکی۔۔تمہارے منہ سے نکلنے والے

www.zubinovelszone.com

لگلے الفاظ میرا جواب نہ ہوئے تو تمہیں باہر شکاری کتوں کے آگے ڈالنے میں وقت نہیں لگے گا مجھے"

وہ ایک ایک لفظ کاٹدار انداز میں کہتا اسے جی جان سے سلگھا گیا۔۔۔کہ وہ ہل تک نہ پائی۔۔

اب بتاؤ چہرے پر کونسا نقاب سجایا ہے مکرو فریب کا" آخر میرے بیٹے کے زریعے مجھے کیوں حاصل کرنا چاہتی ہو تم"

وہ آئی برو اچکاتے اسے سلگتی نگاہوں کو محور بنا کر بولا تو وہ زہریلی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

www.zubinovelszone.com

باخدا ایک بار بھی مجھے آزادی ملی تو سب سے پہلے"
تمہاری جان لوں گی میں کجا کہ تمہیں رجھانا توحین ہے
میرے لیے ---

اپنی گردن سے اس غرور کے سریے کو نکالو ابراھم
آفندی ہر لڑکی کو تمہاری قربت کی چاہ نہیں ہوتی اور
"رہی بات میری تو تم پر تھوکنا بھی پسند نہ کروں ہاہاہا
وہ اسے جی جان سے جلاتی منہ کے بل گرا گئی تھی
کہ اس انا کے مارے شخص سے برداشت نہ ہوا اور اگلے

www.zubinovelszone.com

ہی لمحے وہ اسکے بال دبوچ کر اپنے حد درجہ قریب کر گیا---

تو آج تمہیں میں بتاؤں گا کہ اپنا تھوکا جب منہ پر آ" کر گرتا ہے تو کیسا لگتا ہے"---

اس کا منہ جھٹک کر وہ اٹھا اور اپنے بندے سے فوراً نکاح کا انتظام کروانے کا کہا---

نکاح کی تیاریاں آناً فاناً ہوئی تھیں--

وہ لہو ہوتی آنکھوں میں نفرت کا جہان سجائے اسکی ایک ایک حرکت کو ازبر کر رہی تھی---

www.zubinovelszone.com

"مولوی صاحب آ گئے ہیں"

اس کے ملازم نے آ کر اطلاع دی تو وہ اسے اٹھانے کو آگے بڑھا۔۔۔

تمہں یہ خوشفہمی کیونکر لاحق ہوئی ابراھم آفندی کہ" میں تم جیسے شخص سے نکاح کروں گی وہ بھی وہ شخص جو میرے ہستے نستے آشیانے کو اجاڑنے کا سبب ہے اب تو کوئی ایسا شخص بچا ہی نہیں میرے گھر میں جس کے ظریعے تم مجھے اپنا غلام بنا سکو"۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ طنزیہ انداز میں اسے دیکھتی زہرخند مسکراہٹ سے بولی

تو وہ بھی بدلے میں مسکرا دیا مگر اسکی مسکراہٹ کتنی

کاٹدار تھی یہ تو بس وہی جانتی تھی جسکی چہرے سے

مسکراہٹ مقابل کے لفظوں نے نوچ لی تھی۔۔۔

بے شک تمہارے گھر میں کوئی نہیں بچا لیکن اپنی"

ماں جیسی خالہ کے بارے میں کیا خیال ہے جسے تم

نے بہت مشکل سے چھپایا تھا میری نظروں سے مگر چچ

"چچ تم ناکام ٹہری

www.zubinovelszone.com

ابراھم آفندی نے اسکی گردن میں سے ہاتھ گزار کر اسے ساتھ لگاتے اسکے عین سامنے فون کیا جس پر صاف ظاہر تھا کہ اب اسکے آخری سہارے کو بھی بندی بنا لیا گیا تھا۔۔۔

..." خدا کے قہر سے ڈرو ابراھم"

ششششش اگر اسے گنوانا نہیں چاہتی تو چپ چپ" حامی بھر لو آخر ابھی تمہیں ابراھم آفندی پر وار کرنے کی سزا بھی تو بھگتنے ہے اور یقین جانو مجھ سے بہتر سزا تمہیں آج تک کسی نے نہیں دی ہو گی"

www.zubnovelszone.com

وہ اسکے ہونٹوں کے پاس انگوٹھا لے جاتے بولا تو وہ نفرت سے سر جھٹک گئی --

اور پھر وہ بے بس ہوتی ہار گئی تھی اپنی وجہ سے وہ اپنی آخری جائت پناہ کو موت کے گھاٹ اترتا نہیں دے سکتی تھی--

قبول ہے کہ بول بولتے وقت اسنے اپنے آپ کو کند چھری سے کٹتا محسوس کیا تھا اور صحیح لمحوں میں یہ جانا تھا کہ آسمان پر تھوکا جب منہ پر آ کر گرتا ہے تو ازیت بے حساب ہوتی ہے--

www.zubinovelszone.com

******

صبح جب وہ فریش ہو کر نیچے آئی تو یارم کو ناشتہ کرتے پایا---

عفاف اور سردار اب بھی کام سے باہر ہی تھے۔وہ دھیمے قدم اٹھاتی اس تک گئی اور میز پر ناشتے کے لیے بیٹھ گئی--

رات کے بعد اس میں اب اتنی ہمت موجود ہے کہ آ" "کر ناشتہ کر سکے

www.zubinovelszone.com

یارم نے ناشتہ کرتے دل میں سوچا اور نظریں ترچھی کر کے اسے دیکھا جسے دیکھ لگ رہا تھا اسے کھانے کے سوا اور کوئی کام نہ ہو۔۔۔

اسکی خاموشی یارم کو اچھی نہ لگی تبھی اسے بولنے کے لیے اکسانے لگا۔۔۔

جو کل ہوا وہ آئیندہ نہیں ہونا چاہیے سمجھ تو گئی ہو"

"گی تم کہ میرے نزدیک تمہاری کیا حیثیت ہے

www.zubinovelszone.com

وہ طنزیہ انداز میں رومال سے منہ تھپتھپاتا بولا تو ماہرہ کا منہ کو جاتا ہاتھ تھما تھا لمحے کے لیے مگر پھر اسنے نوالا ڈالا اور ایسے ظاہر کیا جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو۔۔۔

"کیا تم نے سنا کہ میں کیا کہ رہا ہوں"

اسے ہنوز ناشتہ کرتے دیکھ وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتا بولا۔۔

مجھے تم سے کوئی اور اچھی امید ہے بھی نہیں ,اور نہ" "ہی میں نے خود کو کسی خوشفہمی میں مبتلا کر رکھا ہے

www.zubinovelszone.com

وہ سپاٹ لہجے میں بولی تو یارم کا دل ایک دم بے قرار ہوا تھا اسکا لہجہ آج بدلا بدلا سا تھا تو کیا وہ اپنے دل سے اتنی جلدی یارم کو نکال چکی تھی۔۔

اسے ایکدم گھٹن نے آن گھیرا تھا جب ماہرہ نے اسے یک ٹک اپنی طرف دیکھتے پایا تو وہ اٹھ کر وہاں سے جانے لگی اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے جاتی یارم نے اسکا ہاتھ دبوچتے اسے دیوار سے لگایا اور اسے ارد گرد اپنی باہوں کا تنگ گھیرا بناتے اسکی جانے کی تمام راہیں منقطع کر دیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"دیکھو تم مجھے اس طرح ٹارچر نہیں کر سکتے"

اسنے دانت پیستے کہا اور اسے کچھ بھی کرنے سے بعض رکھنا چاہا مگر وہ یارم سردار ہی کیا جو کسی کے کہنے پر مان جائے وہ تو بس اپنی چلانا جانتا تھا۔۔

اب بھی اسے بولنے کا موقع دیے بغیر وہ اسکے بالوں میں ہاتھ پھنساتے شدت سے اسکے لبوں پر جھکا تھا کہ مارہ ہکا بکا رہ گئی وہ تو کوئی مزاحمت کرنے لائق ہی نہ رہی تھی۔۔

"ا ممم"

www.zubinovelszone.com

وہ زور زور سے اسکے کندھے پر مکے برسانے لگی مگر اس ہٹے کٹے نوجوان پر کیا فرق پڑتا تھا اسکی نازک مزاحمت کا--

وہ اپنی شدت اپنی بے قراریاں اس پر اپنے انداز میں ظاہر کر رہا تھا کہ وہ اس کے علاوہ کچھ سوچ تک نہ پا رہی تھی--

وہ تو جیسے ایک دم چھا سا گیا تھا اس پر--

ماہرہ کی دھڑکنیں شدت پکڑ چکی تھی

www.zubinovelszone.com

--دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا چہرہ شرم اور جزبات

سے سرخ پڑ چکا تھا--

اسکی سانسیں بند ہوتے دیکھ وہ رحم کھاتے خود ہی پیچھے

ہٹا جس پر وہ گہرے سانس بھرنے لگی---

تمہارا زبردستی کا شوہر تم پر حق جما رہا ہے اور تم"

مزاحمت تک نہیں کر رہی,مجھے پیچھے دھکا کیوں نہیں

"دیتی

وہ اسے اپنی کرڑیل گرفت میں لیتا ہوا شاطر گھاگ

شخص اسکا صبر آزماتے ہوئے اسکا دل جلا رہا تھا---

www.zubinovelszone.com

کتنا میسنا شخص تھا وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس بلڈوزر کو وہ اپنے ناطواں وجود سے ٹس سے مس نہ کر سکتی تھی پھر بھی اسے چڑا رہا تھا۔۔۔

تم جیسے مکار اور بھاری بھرکم شخص پر بھلا میرے" دھکے کا بھی کیسے اثر ہوگا"۔۔

وہ اسے دور کرنے کی کوشش کرتے بولی۔۔

اچھا ایسی بات ہے تو پھر ابھی تم مجھے تھپڑ بھی تو مار" سکتی تھی لیکن تم نے نہیں مارا اسکا تو ایک ہی "مطلب ہے کہ آگ دونوں طرف برابر کی ہے

www.zubinovelszone.com

اس نے آنکھ ونک کرتے کہا تو وہ جھٹکے سے سرخ ہوتی پیچھے ہوئی تھی اس کی اتنی بے باک بات پر کہ وہ شرم سے نگاہ تک نہ ملا پائی تھی۔۔

"تم تم ۔۔"

وہ پیچھے ہوتی بولی۔۔

" ہاں میں تمہارا شوہر میری جان"

وہ اسکے قریب ہوتے بولا تو وہ فوراً سے پہلے اوپر کو بھاگی تھی کہ وہ اسکی پھرتی دیکھ قہقہ لگا کر ہنسا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر ان سب کے بیچ یہ سب نہ ہوا ہوتا تو وہ دونوں یقیناً بہت اچھا کپل ثابت ہوتے لیکن بات "اگر" کی ہی تو ہے---

****

دوسری طرف وہ جس سے بدلا لینے آئی تھی آج اسی کی بیوی بنی اس کے کمرے میں موجود تھی---

جی ہاں عائلہ زبیر اب عائلہ ابراھم آفندی بن چکی تھی اس شخص کی بیوی جس کی وہ جان لینے کے در پر تھی--

www.zubinovelszone.com

باہر سب کو فارغ کر کے وہ اندر آیا تو اسنے چاکو جھپٹ کر ایک بار پھر اس پر حملہ کیا تھا جسے بڑی آسانی سے ابراھم نے ڈاج کیا تھا۔۔۔

اور قریب سے اسکی گہری آنکھوں میں دیکھا۔۔ ہری آنکھوں کو یونا تنے نزدیک دیکھ اسکے ساکت دل میں ہلچل ہوئی تھی۔۔

کوشش اچھی تھی مگر بے کار گئی اگر تم چاہتی ہو کہ" تمہاری نازک جان آج محفوظ رہے تو کوئی چالاکی مت کرنا"

www.zubinovelszone.com

اسنے دروازے کی چابی اسکے آگے لہراتے کہا تو وہ ایک بار پھر چابی لینے کو اسکی طرف لپکی تھی۔۔

وہ جو ابھی شرٹ اتار کر مڑا تھا عائلہ عین اسکے چوڑے سینے کی زینت بنی تھی کہ اسکا دماغ چکرا کر رہ گیا۔۔

یی۔یہ کیا بدتمیزی ہے ابراھم آفندی؟

تم کسی لڑکی کو ایسے زبردستی اپنے روم میں لاکر ہراساں نہیں کرسکتے کچھ تو شرم کرو میں کیس کر دوں گی تم پر"

وہ اسے شرٹ لیس دیکھ چیخ کر بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

گھٹیا انسان اگر تم نے کچھ ایسا ویسا کیا تو دیکھ لینا"

مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا"۔۔

وہ سامنے اسکے چوڑے سینے کو گردن سے نیچے تک اور

اس پر سیکس پیک دیکھتی اپنے خشک ہونٹوں پر زبان

پھیر کر جو منہ میں آیا کہنے لگئ۔

شرم کا مجھ سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں میری"

جنگلی بلی اور ویسے بھی تم تو میری نئ نئ بیوی ہو بھلا

"تم سے کیسی شرم

وہ اسکے اوپر جھکتے ہوئے بولا

www.zubinovelszone.com

عائلہ نے فاصلہ بنانے کیلے فورا سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھا--

بے ساختہ سے ہاتھ سرک کر اسکے سیکس پیک پر آگئے اور وہ حیرت سے انہیں چھو کر بے خودی میں انہیں دیکھنے لگی مگر اپنی بے خودی پر وہ جھٹکے سے لعنت بھیجتے جھٹکے سے اپنے خیالوں سے نکلی تھی--

اسکا غصہ اسکی نفرت جانے کہاں سوئی تھی جبکہ وہ پھیلی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی--

www.zubinovelszone.com

بھلا اس شخص کے نزدیک ہوتی اسکے ساکت دل میں

ارتعاش کیسے پیدا ہوا تھا جو عرصے پہلے مردہ ہو چکا تھا

کیا یہ اس دو بول کا نتیجہ تھا۔۔

اسکے ہونٹوں کی مسکراہٹ کو دیکھے بغیر وہ یک ٹک

اسے دیکھے گئی زہن جیسے معاؤف ہوا تھا۔۔

تت۔ تم نے شرٹ کیوں اتاری؟ وہ لڑکھڑاری زبان میں

بولی۔۔

باتھ لینے جا رہا ہوں کیوں تمہیں بھی ساتھ میں باتھ"

"لینا ہے کیا

www.zubinovelszone.com

وہ اپنے خول میں لپٹتے سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

تت۔تو اپنے وجود کی نمائش کرنے کی کیا ضرورت"

"تھی اندر جا کر کپڑے اتارو ۔

وہ غصے سے دھاڑی حالانکہ اسکا دل دھڑک رہا تھا اسکی

بوڑی دیکھتے۔۔

کمینہ کتنا ہوش اڑانے والا تھا۔۔وہ حلق تر کرتی"

"سوچنے لگی عائلہ ہوش میں آؤ تمہارا مقصد کچھ اور ہے

اس نے خود کو ہوش دلایا

www.zubinovelszone.com

یہ حقیقت تھی کہ اسکی خواہش تھی کہ اسکا شوہر اسکا خیال رکھنے والا ہو بیرڈ والا ہنڈسم شخص ہو جس کی زبردست باڈی ہو پر ایسی ہوگی اسنے سوچا نہیں تھا۔۔

قسمت نے اسکے دشمن کو ہی اسکا شوہر بنا ڈالا تھا جس سے وہ انتہا کی نفرت کرتی تھی پر پھر اب کیوں

اسکا دل بے ایمان ہونے لگا

اور یہ سوچ آن بھٹکی کہ اس سے پہلے کتنی اور لڑکیاں یہ مناظر دیکھ چکی ہوں گی ایک دم جلن نے اسے آن گھیرا تھا کہ کسی نے اسکے علاوہ دیکھا تو نہیں اسے؟؟

www.Zubnovelszone.com

میری بلا سے سب دیکھے پوری دنیا دیکھے میں کونسا اسے اپنا شوہر مانتی ہوں وہ منہ بسور گئی پر آنکھیں تھیں کہ اس سے بے ایمانی کرتی دغا دے کر بار بار وہی منظر سوچ رہی تھیں اسنے اپنی آنکھیں ملتے خود کو کوسا۔۔

وہ تو کب کا واشروم جا چکا تھا۔۔

کیا اگر وہ بے ایمان ہوتی ان لمحوں میں بہک جاتی

تووو۔۔

پر وہ جانتی تھی بعد میں دونوں ہوش میں نہیں رہیں گے۔۔اور اسکے دعوے بھی دھندلے پڑ جائیں گے اور

www.zubinovelszone.com

اس ہرے بلے کی چال بھی یہی لگ رہی تھی تبھی تو

شرٹ اتار کر اسکے سامنے آیا تھا۔۔۔

تاکہ اسے اپنی خوبصورتی سے رجھا سکے

لیکن اسنے تمام خیالات جھٹکے اور چابی چرانے کا سوچنے

لگی۔۔

لیکن اس کے لیے اسے واشروم میں جانا پڑتے دل کڑا

کرتے اسنے اپنے قدم واشروم کی طرف بڑھائے۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

"چلو آج ہمیں ایک پارٹی میں جانا ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے سامنے بیڈ پر رات کو ایک ڈبہ پھینکتے بولا وہ جو ابھی نہا کر نکلی تھی اور گیلے بال سکھا رہی تھی اس کی بات پر بری طرح چونکی اور پلٹ کر بیڈ پر پڑے ڈبے کی طرف دیکھا جیسا جاننا چاہ رہی ہو اس میں کیا ہے--

اس میں تمہارا ڈریس ہے جو ابھی تم پارٹی کے لیے" پہنو گی اس لیے بغیر دیر کیے پندرہ منٹ میں مجھے تم تیار چاہیے ہو"

www.zubinovelszone.com

وہ اپنی واچ کی طرف اشارہ کرتا اسے وقت کا بتاتا بولا

جیسے کہ رہا ہو کہ ایک منٹ گزر چکا ہے۔۔

مگر یارم تم اچھی طرح جانتے ہو مجھے رات کی پارٹیز"

"نہیں پسند میں نہیں جانا چاہتی

وہ ناگواریت سے بولتی اسے انگاروں پر لوٹا گئی

تھی۔۔۔اس کی بات پر وہ بل کھا کر پلٹا اور لمحوں میں

فاصلہ طے کرتا گھسیٹ کر اسے اپنے قریب کر گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا کہا تم نے پھر سے کہنا تم نے مجھے یارم سردار"

شاہ کو انکار کیا اپنے شوہر کو کچھ زیادہ ہی کھلی چھوٹ

"نہیں دے دی میں نے تمہیں

وہ اسکا منہ اپنی انگلیوں سے دبوچتا اسکی آنکھوں میں اپنی

گہری آنکھیں ڈالتا ایک ایک لفظ شدت سے چبا کر

بولا۔۔۔

جبڑے بھینچ چکے تھے بہت مشکل سے خود کو کچھ کہنے

سے بعض رکھا تھا۔۔

"یارم چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ مزاحمت کرتے بولی

یارم ایک پل میں ایسے بے گانہ ہو جاتا تھا جیسے اسے

جانتا ہی نہ ہو اور یہ بات اسے پر بار نئے سرے سے

ازیت دیتی تھی۔۔

چچ چچ چچ مائے ڈارلنگ محبت دینے کے لیے شادی تو"

نہیں کی تم سے میں نے اچھی طرح یاد ہو گا کہ تم

"انتقام کی بھینٹ چڑھی ہو

اسنے جھٹکے سے ماہرہ کو پلٹتے اسکی کمر اپنے ساتھ

لگاتے اسکے کان میں سرد سی سرگوشی کی۔۔

www.zubnovelszone.com

آئینہ میں ان دونوں کا عکس عجیب منظر دکھا رہا تھا

جیسے کسی شکاری نے معصوم بے ضرر ہرنی کو شکنجے

میں لے رکھا ہو۔۔۔

"مجھے نہیں پسند یہ سب"

وہ چیخ کر بولی۔۔

اچھا تو پھر جہان کے ساتھ راتونکو باہر کیوں جاتی تھی"

"کیا وہ مجھ سے زیادہ اچھی کمپنی دیتا تھا تمہیں

اسکی بات ماہرہ کے دل پر گہرا وار کر گئی تھی کہ وہ

تڑپ کر رہ گئی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم زبان سمبھال کر بات کر پتہ بھی ہے کیا بول"
رہے ہو"

وہ اسے دھکا دیتی چیخ کر بولی۔۔

میں کچھ سننا نہیں چاہتا ڈیئر اگر تم یہ ڈریس پہن"
کر دس منٹ میں تیار نہ ہوئی تو یہ پہنانے کا فریضہ
بھی میں باخوشی انجام دے دوں گا ویسے بھی میں تو
سب کچھ دیکھ ہی چکا ہوں"

وہ بغیر شرمندہ ہوتے بڑے ڈھٹائی سے بولا تھا کہ ماہرہ
رونے کی علاوہ کچھ کر بھی نہ سکی۔۔کس سنگ دل

www.zubinovelszone.com

سے دل لگا لیا تھا اس نے جو اسے تڑپا تڑپا کر لفظوں

کی مار مار رہا تھا۔۔

اسے وہیں کھڑا دیکھ یارم اسکی طرف بڑھنے لگا تو وہ مجبوراً

وہ ڈبہ تھامتی واشروم میں گھس گئی اور اپنی قسمت پر

ماتم کناں ہونے لگی۔۔۔

بیوی تمہارے پاس زیادہ وقت نہیں اگر پانچ منٹ میں"

تم باہر نہ ہوئی تو یقین جانو چھیویں منٹ میں میں

"تمہارے پاس اندر موجود ہوں گا

www.zubinovelszone.com

اسکی خطرناک دھمکی پر اس کا نازک دل اندر تک لرز کر رہ گیا اور اس نے جیسے تیسے اپنے لرزتے ہاتھوں سے اس ڈبے میں موجود گہرے کالی رنگ کی ساڑھی کو زیبِ تن کیا مگر اب بلاؤز کی ڈوریاں تھیں کہ کمبخت بندھ ہی نہیں رہی تھی ہاتھوں کی لرزش کچھ کرنے ہی کہاں دے رہی تھیں باہر کھڑے اس دیو کا جو ڈر تھا اسے---

www.zubinovelszone.com

دس منٹ بعد بھی جب وہ باہر نہ آئی تو یارم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا آخر یہ چھٹانک بھر کی لڑکی چاہتی کیا تھی بے وجہ اسے تاؤ دلا رہی تھی۔۔

وہ چابی سے واشروم کا دروازہ انلاک کرتا اندر داخل ہوا تو وہ جو شیشے میں دیکھ اپنا بلاؤز بند کرنے کی تگودو کر رہی تھیں جھٹکے سے پلٹی اور پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔اور اپنے حالت کا خیال آتے فوراً دیوار سے لگ کر آنکھیں پٹ سے بند کیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

دل کیا زمین میں دفن ہو جائے اتنی شرم کا سامنا کرنا

پڑے گا وہ نہیں جانتی تھی۔۔دوسری طرف

اسے دیکھ وہ پل بھر کے لیے ٹھٹھک کر رکا۔۔۔

اسے دیکھ گلا ایک دم سوکھ گیا تھا اسکی قربت کی چاہ

شدت سے ہونے لگی تھی وہ دھیمی چال چلتا اسے

قریب ترین ہوا۔۔

آنکھیں کھولو!" وہ بپھرا غصے سے دھاڑا۔۔"

www.zubinovelszone.com

اس سے یوں جھجھک کر آنکھیں بند کرنا اسے زرا پسند نہ آیا تھا وہ تو اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھنا چاہتا تھا اور وہ تھی کہ اسکی جان بنانے کے در پر تھی۔۔

وہ جو اسکے جانے کا گمان کر رہی تھی، اپنے اتنے قریب سے آتی آواز پر پٹ سے آنکھیں کھولے اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔۔

جس میں شرم و حیا کا کوئی عنصر موجود نہ تھا۔۔۔

"ت ت تم اندر کیا کر رہے ہو؟" اسے جیسے یارم کی اس حرکت سے صدمہ پہنچا غیر یقینی سے بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

تمہیں میں نے اندر آنے سے پہلے کیا کہا تھا؟" وہ"
اسکا جواز اور حیرت کو نظرانداز کرکے سرد لہجے میں اپنی
بات پر زور دیکر بولا۔۔

اب کی بار ماہرہ کی ساری حیرت غیر یقینی ختم ہوگئی۔۔
کیونکہ وہ جانتی تھی، "وہ سب کیلئے لاکھ اچھا بن سکتا
ہے، مگر اسکے لئے تو وہ وہی سنگ دل سوداگر ہی رہے
گا جو اسے صرف اپنی محبت کے انتقام کا مہرہ بنا کر لایا
تھا۔"

www.zubinovelszone.com

کہا تھا نہ وقت پر باہر آجانا مجھے انتظار کرنا پسند نہیں"

مگر تم نے پھر مجھے ضد دلائی جانتی ہو میرا کتنی اچھی

"تھی کبھی اسنے زرا سی بھی دیر نہیں کی

وہ ایک دم اسکی ٹھوڑی اونچی کرتے اسکے دل پر وار

کرتے بولا مقصد صاف اسکی محبت کا مزاق اڑانا تھا اور

یہ جتانا کہ میرا کی محبت اس سے لاکھ درجے بہتر

تھی۔۔

وہ غصے سے اسے دیکھنے لگی۔

www.zubinovelszone.com

مجھے ان لوگوں کے بارے میں جاننے میں بلکل"
دلچسپی نہیں جن سے میں بلا کی نفرت کرتی ہوں اور
ان میں تم بھی شامل ہو جن کے سینے میں دل نہیں
بلکہ پتھر موجود ہو۔۔" وہ جتا کر بولی۔۔
دلاور نے مسکراہٹ گھنی مونچھوں تلے دبائی اور اسکے
گلے کو ہاتھ سے دبوچتے اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا۔۔
جیسے بتانا چاہ رہا ہو کیا جل رہی ہو تم۔۔۔
مگر وہ بجائے ہراساں ہوئے اسے غصے، نیند سے
بوجھل سرخ آنکھوں سے دیکھتی نظریں پھیر گئی۔۔

www.zubinovelszone.com

ارے اب مجھ سے نظریں چراؤ گی اپنی پہلی محبت"

سے چچ چچ چچ میری جان---

لیکن تمہاری آنکھیں تووو کچھ اور ہی راز افشاں کر رہی

ہیں جن میں میرے لیے محبت ہی محبت ہے اور یہ

دل"---

وہ شریر پن سے اپنی شہادت کی انگلی اسکی گردن سے

سرکا کر نیچے آیا اور دل کے اوپر دستک دیتے بولا----

"اس کی ہر دھڑکن پر مجھے میرا نام سنائی دے رہا ہے"

وہ اسکے دل پر کان لگاتا بولا--

www.zubinovelszone.com

ماہرہ کا سپاٹ چہرہ دہک اٹھا اسکی حرکت سے۔۔ مگر وہ اسے پیچھے کو جھٹکنے کی گستاخی نہیں کرسکتی تھی نا ہی اسکا دل اسے یہ اجازت دیتا تھا۔۔

اگر وہ اسے دھکا دے بھی دیتی تو پھر اسکی کوئی گیرنٹی نہیں تھی کہ وہ صحیح سلامت اس شیر سے بچتی بھی یا نہیں۔۔

ان دھڑکنوں پر مت جاو یہ میرا وجود تو دو بول کے بعد" سے ہی میرا نہیں رہا بغاوت کر گیا مجھ سے۔۔ اس لیے ان کے دھوکے پر مت جاو غلط ہی نتیجہ ملے گا۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ تلخ لہجے میں جتا کر گویا ہوئی اور وہاں سے ہٹنے لگی کہ ایک بار پھر وہ اسکی راہیں مسدود کر گیا۔۔

اور اسکی بلاؤز کی لگی سنگل گراہ بھی کھول گیا۔۔

شش! میں بات کر رہا ہوں نا!" اسنے اپنے مخصوص" لہجے میں باور کروایا۔۔ وہ لب دبا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

بتاؤ اتنی زلت دینے کے بعد بھی کون سی خواہش" ادھوری رہ گئی ہے وہ بھی پوری کر لو؟" وہ غصے میں آتے طیش سے بولی۔۔ اپنی ساری محنت کو رائیگاں

www.zubinovelszone.com

دیکھ کر اسے رونا آگیا تھا اتنی مشکل سے تو باندھی تھی

اس نے ڈوریاں۔۔

چھوڑو آخر کہاں پوری ہوتی ہے دل کی ساری"

"خواہشیں

وہ گہری سانس بھرتے اسے ایک دم پلڑ کر بولا۔۔اور

اسکے بلاؤز کی گرہیں باندھنے لگا۔۔

اسنے ڈوریاں باندھتے اسکی برہنہ گردن پر نرمی سے لب

رکھے۔۔

ماہرہ کیلئے اسکا یہ روپ نیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ پوری کپکپا اٹھی تھی۔۔۔

یارم نے اسے کندھے سے پلٹ کر اپنی طرف کیا اور اسکی آنکھوں میں اپنی مخمور آنکھیں ڈال بولا۔۔

جانتی ہو مجھے لطف دیتا ہے تمہارا یوں میری قربت" میں بھیگتے ہوئے تڑپنا۔۔" وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

تو ماہرہ سرخ ہوتے چہرے سے اپنی دھڑکنیں بحال کرنے لگی جو اسکی سرکتی رینگتی انگلیوں سے اتھل پتھل ہورہی تھیں۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے اپنے لمبی لمبی سلگتی انگلیوں سے اسکے پیٹ پر دباؤ ڈالا تو وہ سسک کر آنکھیں میچتی، دھک دھک کرتے دل سے دیوار سے سر ٹکا کر سانس روکے کھڑی ہوگئی۔۔

اسکا دل پوری طرح بغاوت پر اتر آیا تھا اس ستمگر کی منمانیاں سہتے سہتے کہ وہ کوئی مزاہمت تک نہ کر پا رہی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

دل تھا کہ کمبخت ہمک ہمک کر اس سوداگر کی قربت میں جھلسنا چاہ رہا تھا جو آج تک اسے ازیت کے سوا کچھ نہ دے پایا تھا۔۔

بڑی اذیت ناک ہیں میری قربتیں۔۔ ان میں کوئی" لطف کوئی مستی کوئی سرور نہیں یہ صرف توڑنا جانتی ہیں دکھ دینا جانتی ہیں۔۔ اور تپش زدہ لہروں میں جھلساتی ہیں اور اس میں جھسلتے وجود کو بس اذیت ہی ملتی ہے اور کچھ نہیں۔۔"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی تیز تیز چلتی سانسوں کے قریب اپنی گرم دہکتی سانسیں لایا۔۔۔

بولو کیا منظور ہے تمہیں میری دہکتی ہوئی قربت جس"

"میں صرف تم جلو گی کنارہ کوئی نہیں ملے گا

وہ اسکے کان کی لو پر سلگتے لب رکھ کر بولا۔۔

منظور ہے۔۔" وہ ان لمحوں کی قربت میں بہکتے"

بے ساختہ خود پر سے اختیار کھوتی سرگوشیانہ انداز میں

لب دانتوں تلے بیچ کر گویا ہوئی۔۔ اسکی رنجشیں

ناراضگیاں ابھی بحال تھیں۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر دل بغاوت کر بیٹھا تھا سولی پر چڑھ بیٹھا تھا۔۔

"تو پھر اس ظالم سوداگر کی قربت مبارک ہو تمہیں"

اسنے سرد لہجے میں کہتے، اسکے نچلے ہونٹ کو اسکے دانتوں کی گرفت سے نکال کر اپنے دانتوں کی گرفت میں قید کرلیا۔۔

ماہرہ نے تڑپ کر اسکے شانوں کو تھاما۔۔۔۔۔ اسے ڈر تھا کہ وہ زیادہ بہک کر خود کو اس کے حوالے نہ کر دے۔۔ مگر یارم تو جیسے بے خود مدہوش ہوچکا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی کمر کو سہلاتا اسکے لمس کی نرمی کو خود میں جذب کرتا جارہا تھا۔۔

اسکی ذرا سی شدت پر وہ دھک دھک کرتے دل سے۔۔ اسکی گردن میں اپنے ناخون جذب کرکے خود کو بمشکل کھڑا رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

پلو نیچے سرک گیا تھا۔۔

اسکی شفاف گردن دیکھ وہ اپنا ضبط کھوتا جا رہا تھا اور اسکی گردن پر اپنی محبت بھری شدتوں کی نشانیاں چھوڑتا جا رہا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

پھر خود ہی اسے بازوؤں سے تھامتا جھٹکے سے پیچھے ہوا۔۔

اتنی جلد بازی ٹھیک نہیں دلربا کیا جانتی ہو میرے بارے میں کیا پتہ پھر کوئی کھیل کھیل رہا ہوں میں تمہارے جزباتوں کو بھڑکا کر راکھ کرنے کی چال چل رہا ہوں !"

اسکی بند ہوتی سانسوں کا خیال کرتے وہ دور ہوا۔۔ تو ماہرہ نے گہرا سانس لیتے نڈھال ہوکر سر اسکے شانے پر رکھا۔۔

www.zubinovelszone.com

"مجھے پتہ ہے یارم اپنی ماہرہ کو نہیں توڑ سکتا"

وہ آنکھوں میں مان لیے بولی تو وہ قہقہ لگا گیا اور اسکی ساڑھی کا پلو کھنچتے اسے قریب کر گیا اور اسکے ہاتھ دیوار پر ٹکاتے اسکے دل کو لہولہان کرتا بولا۔۔۔۔۔

غلط فہمی ہے تمہاری کیونکہ اس دل میں صرف میرا"

"بستی ہے تم کہیں بھی نہیں

وہ اپنے دل پر دستک دیتا خباثت سے بولتے۔۔۔

وہ مسکرا رہا تھا۔۔ دو منٹ میں اسکا بھروسہ اس کا مان تہس نہس کرکے۔۔

اسکا گلاب سا گلابی چہرہ سنہری کالے بھیگے بالوں میں دمک رہا تھا۔۔

یارم اس کی درد بھری اور آنسوؤں سے سرخ پڑتی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اسکے جزباتوں کا بڑے آرام سے قتل کرتے سراپے کا جائزہ لینے لگا۔۔

آنکھوں میں ہزار شکوے لیے، کالے رنگ کی ساڑھی میں ملبوس اسکی برف جیسی رنگ مزید نکھر گئی تھی۔۔ اسکا کمسن سا سراپا کسی کی بھی دھڑکنیں بند کرسکتا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اور یہاں تو سامنے اسکے حسن کو سراہنے والا کھڑا تھا اس کا شوہر--

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

اس کی دل و جان کا مالک جو اس کی جان نکال دینے کے در پر تھا اسے مسلسل ازیت میں مبتلا کر وہ نجانے اپنی کس حس کو دے رہا تھا--

"ایک معصوم سی نازک مزاج سی چھوئی موئی سی ہو، کیوں آگ سے کھیل رہی ہو جانتی بھی ہو میرے نزدیک تمہاری حیثیت ردی برابر بھی نہیں

www.zubnovelszone.com

میرے دل میں بس میرا بستی تھی اور وہی بسے گی تم تو

"بس میرے دل لبھانے کا سامان ہو۔۔

اسکے سراپے کا مکمل جائزہ لینے کے بعد وہ اپنی

آنکھوں میں خمار، دیوانگی بسا کر اسکے چہرے کے گرد

دونوں ہاتھ ٹکا کر بولا۔۔

ماہرہ نے جھٹکے سے اپنی آنسوؤں سے ٹپ ٹپ کرتی

آنکھوں سمیت سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں بے یقینی

سے دیکھا۔

www.zubinovelszone.com

اور کتنا گرے گا یہ شخص آخر کتنا توڑنا چاہتا تھا وہ اسے کتنا آزمانہ چاہتا تھا کہ وہ سانس تک نہ لے پائے۔۔

اسکی آنکھوں میں بڑھتی سرخی اسکی دھڑکنیں بند کر رہی تھیں۔۔ وہ اسکے چہرے پر جھکا ہوا تھا۔۔

مگر اسکے اتنے کرارے وار پر شرم وحیا سے اسکا چہرہ جو لال تھا ایکدم غصے سے دہکنے لگا وہ اسکی محبت کو دو کوڑی کا کرتا اپنی محبت کا اشتہار لگا رہا تھا کتنا کم ظرف تھا وہ شخص جو اس کا شوہر تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر اتنی ہی بری لگتی ہوں اور میرا سے اتنی ہی سچی"
محبت تھی تو نکاح کیوں کیا مجھ سے بولو کیوں کیا؟؟؟
اگر دل لبھانے کا ہی سامان ہوں تو کسی کوٹھے پر چلے
جاتے اپنے شوق پورے کرنے میری محبت کو اتنا
ارزاں کیوں کر رہے ہو،، شوہر کی طرح کیوں آتے ہو
میرے پاس بار بار ؟" وہ غصے سے چیخ اٹھی۔۔
دوسرے پل اپنی محبت اور انمول جزبات کی ناقدری پر
ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی
تھی وہ۔۔

www.zubinovelszone.com

زبان کو سمبھالو لڑکی ورنہ گدی سے کھینچ لوں گا ویسے"

"بھی تم اسی قابل ہو

وہ اسے اسکی اوقات یاد دلاتے بولا تو وہ اور بلک بلک کر

رونے لگی۔۔

اسکا اچانک زور وشور سے رونے کے عمل پر یارم کا

قہقہہ بے ساختہ تھا۔

وہ تو جیسے سب احساسات بھلا چکا تھا یاد تھا تو بس اسے

درد دینا۔۔

دور ہٹو مجھ سے۔۔!" وہ غصے سے روتی ہوئی چلائی۔۔"

www.zubinovelszone.com

وہ بادل ناخواستہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے سیز فائز کے انداز میں پیچھے ہوا۔ مگر اسکی پرشوق نگاہیں اس اسکے سراپے کے خدوخال پر ہی تھیں۔۔

وہ اسے جھٹکتے اپنا پلو سمبھالتے باہر نکلی تھی جبکہ وہ بھی اسے جلانے کے لیے مسکراتے ہوئے پیچھے ہی اسکے باہر نکلا تھا۔۔

ماہرہ ہچکولے لیتے وجود کے ساتھ باہر آتے دکھ طیش غم شکوے کی ملی جلی کیفیت سے اسے دیکھتی نفرت سے لب اپنی ہتھیلی پر رگڑ کر صاف کرنے لگی۔۔

www.zubinovelszone.com

جیسے اس کے ظالم اور کراہیت آمیز لمس کو اپنے وجود

سے ہٹا دینا چاہتی ہو۔۔

اسکی اس حرکت کو یارم نے دیوار سے ٹیک لگاتے

دلچسپی سے دیکھا۔۔

میں ہی پاگل ہوں جو تم سے محبت کر بیٹھی کیا"

جانتی تھی کہ ایک سنگ دل پتھر سے سر ٹکرا رہی ہو

ارے تم تع وہ کانٹے ہو جسے چھو کر صرف خود کو ہم

زخم ہی پہنچا سکتے ہیں کبھی پیار نہیں پا سکتے

آئندہ میرے قریب مت آنا بلکل بھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

میں تو دوسری عورت ہوں نہ جس سے تمہارا محظ

کاغزی حصہ ہے محبت تو تمہاری میرا ہے جو تمہیں چھوڑ

پتہ نہیں کہاں بھاگ گئی ہے۔۔" وہ پھاڑ کھانے کے

انداز میں اس پر چیخی۔۔

اسکی بات پر یارم کا ہاتھ بے ساختہ اٹھا تھا اور اس

کے منہ پر چھاپ چھوڑتا چلا گیا۔۔

اپنے منہ پر ہاتھ رکھ پاگلوں کی طرح ہنس دی۔۔

www.zubinovelszone.com

"چیچ غصہ آیا یہی حقیقت ہے یارم سردار شاہ تمہاری محبت تمہیں دھوکہ دے کر کسی آشنا کے ساتھ بھاگ گئی"

اسے خونخوار سرخ آنکھوں سے دیکھتی ایکدم آگے بڑھ کر اسکے سینے پر دستک دیتی اسے سنا کر وہ وہاں سے روتی ہوئی باہر بڑھ گئی تھی۔۔

****

www.zubinovelszone.com

کچھ ہی دیر میں وہ پارٹی میں موجود تھے۔۔یہ نہایت اپرکلاس پارٹی تھی۔۔جہاں لڑکیاں کافی بولڈ ڈریسنگ میں موجود تھیں۔۔

اس حال میں اسے اپنا آپ وہاں کافی ان فٹ محسوس ہو رہا تھا۔ اسے تھوڑی دیر پہلے کا منظر یاد آیا جب اسنے پاراٹی میں جانے سے انکار کر دیا تھا مگر یارم اسے یہاں لا کر ہی مانا تھا۔۔۔

جس کام سے وہ اسے منع کرتی تھی وہ کام کرنا یارم پر فرض ہو جاتا تھا اب بھی ایسے ہی ہوا تھا ...

www.zubinovelszone.com

کچھ دیر کے بعد ہی یارم منظر عام سے غائب ہو گیا تھا

اپنے باقی بزنس پارٹنرز کے ساتھ۔۔۔

اسے باقی غیر مردوں کی چبھتی ہوئی نظریں اپنے جسم

کے آر پار ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ وہ شدید

کوفت کا شکار تھی کہ آخر کب یارم آئے اور وہ اسے

واپس جانے کے لیے کہے لیکن اس کا تو کوئی نام و

نشان ہی نظر نہیں آ رہا تھا۔

اس لیے وہ اندر سے خوف کا بھی شکار تھی کیونکہ ایک

دو آوارہ لڑکے آکر پہلے بھی اس سے ڈانس کی فرمائش

www.zubinovelszone.com

کر چکے تھے جن سے وہ جان بچا کر بھاگ گئی تھی مگر وہ کب تک چھپتی پھرتی۔۔

ابھی وہ یارم کو تلاشی کر رہی تھی کہ پیچھے سے اس کے کندھے پر کسی نے دستک دیتے ہاتھ رکھا تو وہ چونک کر پلٹی۔۔۔۔

اور ڈر کے مارے اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکل گئی چہرہ پسینے سے تر ہوا تھا اور آنکھیں خوف و ہراس پھیل گئی تھیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اپنے پیچھے جہان کو موجود دیکھ کہ اس کی سانس میں
سانس آئی تھی اور اس نے خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا
تھا کہ وہاں جہان تھا کوئی اور نہیں----

وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے گہرے گہرے سانس لیتی
اپنی سانسیں درست کرنے لگی تھی جو خوف کے
باعث بہت تیز ہو گئی تھیں---

ماہرہ یہ میں ہوں جہان کیا ہو گیا ہے تمہیں اتنی"
ڈری ہوئی کیوں ہو کیا کسی نے کچھ کہا ہے یا پھر

www.zubinovelszone.com

یارم نے کچھ کہا ہے اور یہ یارم ہے کہاں تمہیں اس حال میں چھوڑ کر کہاں گم ہے یہ غیر زمہدار لڑکا"---

اس نے غصے سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے یارم کو تلاش کرتے ہوئے پوچھا جب کہ ماہرہ کی جان پر بن آئی تھی جہان کے تفتیشی انداز پر--

اسے بھنک بھی لگ جاتی تو وہ کبھی بھی چپ نہ رہ پاتا اور یقناً عفاف کو یارم کی ہر ایک غلطی کا بتا دیتا--

اور یہی تو وہ نہیں چاہتی تھی-- وہ اپنی آنی سے بہت پیار کرتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ انہیں یارم کے

بارے میں کوئی بھی خبر ملے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر عفاف یارم کی حقیقت جان جاتی تو وہ کبھی بھی ان دونوں کو ایک ساتھ نہ رہنے دیتی---

بلکہ یارم کو اپنا بیٹا ہونے کے باوجود کڑی سے کڑی سزا دیتی---- اور نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے حق میں ایسا فیصلہ کر دیتی جو یاروں کے لیے دعا مرزا بن جاتا ماہرہ اپنی محبت کے ہاتھوں بھی مجبور ہوتی یہ سب برداشت کر رہی تھی اس لیے فوراً سے جہان کو صفائی دیتے ہوئے بولی---

www.zubinovelszone.com

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بڈی وہ یہیں کہیں "
ہوگا بھلا وہ مجھے اکیلا چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہے۔۔
اس نے اپنے بال کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے
نظریں چراتے ہوئے کہا تھا۔۔
جو جہان نے بڑے غور سے دیکھا تھا۔۔
ماہرہ ادھر دیکھو میری طرف تم کب سے نظریں چرا "
"کر مجھ سے جھوٹ بولنے لگی ہو
جہان نے فوراً سے پہلے اس کا جھوٹ پکڑا تھا اور اس
سے اپنی طرف دیکھنے کا کہا تھا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ

www.zubinovelszone.com

جھوٹ بولنے میں کتنی ماہر ہو چکی ہے لیکن آگے بھی اس کا بڑا بھائی تھا اس کا سچ اور جھوٹ پہچان ہی جاتا تھا۔۔

" نہیں میرا یقین کریں ایسی کوئی بات نہیں ہے "

اس نے پھر سے اپنی بات دہرائی مگر یہ کہتے ہوئے اس کی پلکیں لرزی ضرور تھیں۔۔

وہ بات کر رہی تھی کہ جہان کی نگاہ اس کی کلائیوں سے سرکی ہوئی چوڑیوں پر پڑی جہاں لال نشان تھے۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے فورا اس کی کلائی تھام کر اس نے سامنے کی--

تو پھر یہ کیا ہے بتانا پسند کرو گی یہ نشانات کس " چیز کے ہیں اب یہ مت کہنا کے چوڑیوں کے ہیں کیونکہ صاف ظاہر ہے یہ کسی کی ظالمانہ گرفت کی نشاندہی ہے"---

جہان نے غصے سے دانت پیستے ہوئے ماہرہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو اس کے جھوٹ پر پردہ ڈال رہی تھی اور خود پر ظلم برداشت کر رہی تھی جہان کو یہ بات ایک

www.zubinovelszone.com

آنکھ نہ بھائی تھی بھلا وہ کیوں اس کا ظلم و ستم چپ چاپ سہن کر رہی تھی۔۔

صرف اس لیے کہ وہ اس سے محبت کرتی تھی کیا اس کی محبت نے یارم کو اتنا اختیار دے دیا تھا کہ وہ اس پر جیسے چاہے مرضی روعب جھاڑ سکتا۔۔

اس کے ساتھ جیسا چاہے مرضی ناروا سلوک کرتا اور وہ چپ چاپ لب سیے سہتی رہتی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی بات پر وہ شرمندگی سے سر جھکائے زمین کو ٹکر ٹکر دیکھنے لگی اب صفائی میں کچھ کہنے کو نہ بچا تگا کیونکہ اس کی آنکھیں برسنے کے لیے تیار تھیں۔۔۔

جہان نے اس کی برستی آنکھوں کو دیکھ کر بمشکل اپنا غصہ پیا تھا اور گہرا سانس لے کر اسے گھورنے لگا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ اور سخت سست سناتا تو اس کی نظر سامنے یارم پر پڑی تھی جو اپنی باہوں میں کسی لڑکی کو لئے کھڑا ہوا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کے ضبط کی انتہا ہوگئی تھی اور اس نے ماہرہ کو جھنجھوڑا اور غصے سے بولا۔۔

"وہ دیکھو اپنے یارم کو جو تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا تھا اب دوسری لڑکی کو اپنی باہوں میں لیے کھڑا ہے یہی ہے تمہاری محبت یہ رکھے گا تمہارا خیال جسے تمہاری پرواہ تک نہیں ہے کہ تم کہاں ہو کیسی ہو وہ دوسری لڑکیوں کو اپنی باہوں میں لئے گھوم رہا ہے۔۔

"اس کی تو آج خیر نہیں میرے ہاتھوں

www.zubinovelszone.com

وہ غصے سے کہتے ہوئے اس کو پیٹنے کے ارادے سے

آگے بڑھنے لگا تھا۔۔

جس پر ماہرہ نے بڑی مشکل سے اس کے بازؤں میں

ہاتھ ڈال کر اسے روکا تھا اور نفی میں سر ہلایا تھا وہ

یہاں کوئی تماشہ نہیں چاہتی تھی ۔۔

ماہرہ تم ابھی بھی مجھے روک رہی ہو اس کی اتنی"

.."غلطیاں نظر انداز کرنے کے باوجود بھی

آخر کس مٹی کی بنی تھی یہ لڑکی وہ اس کو غصے سے

گھورتے ہوئے بولا تو ماہرہ کچھ کہ نہ پائی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ابھی وہ دونوں وہیں کھڑے تھے کہ ایک لڑکا جہان کے

پاس آتا ہوا بولا۔۔

"آپ کو کوئی باہر بلا رہا ہے "

اس کی بات پر جہان نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا

بھلا اسے کون بلا سکتا تھا۔۔

پھر بھی وہ کسی احساس کے تحت ماہرہ کو وہیں

کھڑے رہنے کا کہہ کر خود باہر کی طرف گیا۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اتنی دیر تک ایک ویٹر ماہرہ کے پاس آیا اور اس نے کولڈرنک اٹھا لی اور اپنے سوکھے لبوں سے لگائی جو جہان کا جواب دیتے دیتے خشک پڑ چکے تھے۔۔۔

مگر کچھ ہی گھونٹ لینے کے بعد اس کا سر بری طرح چکر آنے لگا تھا کہ اسے دھندھلا نظر آنے لگا۔۔۔

وہ چکراتے ہوئے سر کر ساتھ راہداری کی طرف چلنے لگی وہ واش روم جا کر اپنے آپ کو فرش کرنا چاہتی تھی دوسری طرف جس ویٹر نے اسے ڈرنک لا کر دی

www.zubinovelszone.com

تھی اس نے ایک لڑکے کو کام ہو جانے کا اشارہ کیا

جو مدہوش ہوتی ماہرہ کے پیچھے ہی لپکا تھا۔۔

اس سے پہلے کے وہ گرتی اس لڑکے نے اسے اپنی

باہوں میں بھر لیا تھا اور ایک کمرے کی طرف لے

جانے لگا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے کون ہو تم اور کہاں لے کر جا رہے ہو "

مجھے"۔۔۔

ماہرہ نے اپنے چکراتے ہوئے سر کو سنبھالتے اپنی بند

ہوتی آنکھیں کھولتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ نشہ اس کے سر

www.zubinovelszone.com

چڑھ کر بولنے لگا تھا مگر عزت کا خوف اسے آنکھیں بند کرنے سے روک رہا تھا۔۔

وہ جانتی تھی کہ اگر وہ اس لڑکے کے ہاتھ لگ گئی تو اپنی عزت گنوا دے گی آخر وہ پھر سب کو کیا منہ دکھائے گی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے اپنے نازک لرزتے ہوئے ہاتھوں سے دھکا دے کر بھاگتی اس لڑکے نے اس کی ساڑی کا پلو کھینچا تھا جس پر وہ جھٹکے سے اس کے سینے سے آ لگی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کے بال لہرا کر لڑکے کے منہ پر لگے تھے جس سے اس لڑکے کے منہ پر کمینی سی مسکراہٹ آ گئی تھی اور وہ اسے اپنی گود میں بھرتے ہوئے اسے لالچی نظروں سے دیکھتا اپنے منتخب کردہ روم میں لے کر گیا اور اندر سے دروازہ بند کر لیا---

قسمت دور کھڑی اس کھیل کو دیکھ ماتم کناں تھی

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza: وہ نیم بے ہوشی میں بھی ہچکیوں سے رو رہی تھی---

"میں کہاں ہوں"

www.zubinovelszone.com

"آپ کون ہو"

"مجھے میرے یارم کے پاس جانا"

وہ اپنی ٹانگیں بچوں کی طرح جھلاتی بہکی بہکی باتیں کرنے لگی تھی---

اسے سب فراموش ہو چکا تھا کہ کون اسے یہاں کس گندے ارادے سے لایا تھا--

نشہ اسکے سر چڑھ گیا تھا اور اب وہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگی تھی---

www.zubinovelszone.com

یارم جو ماہرہ کو جلانے کے لیے لڑکیوں کے ساتھ پھر رہا تھا ایک دم اس کے منظرِ عام سے غائب ہونے پر گھبرا سا گیا تھا۔۔

"یہ کہاں چلی گئی ابھی تو یہیں تھی"

اسنے پریشانی سے سارا حال چھانتے ہوئے خود سے کہا۔۔

اب اسے اپنا فیصلہ بلکل غلط لگ رہا تھا اسے واقعی ماہرہ کو یہاں نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ آخر کیوں اپنی ضد میں اس کے ساتھ غلط کر جایا کرتا تھا اور بعد میں اسے خود ہی پچھتاوا ہوتا تھا۔۔

اب بھی وہ یہاں وہاں اسے ڈھونڈ رہا تھا جب اسنے ویٹر کو کہتے سنا۔۔۔

یار کیا مست مال لگ رہی تھی وہ بلیک ساڑھی والی" لڑکی قیامت تھی قیامت ابھی ایک لڑکا اسے نشے کی گولی دے کر روم نمبر 512 میں لے کر گیا ہے اس پر ہاتھ صاف کرنے مجھے یقین ہے وہ جلد فارغ ہو گیا "تو ہمیں ہاتھ صاف کرنے کا موقع ضرور ملے گا

www.zubinovelszone.com

وہ ہاتھ ملتے غلاظت سے رال ٹپکاتے بولا تو یارم کے جسم میں اپنی بیوی کے خلاف اتنی شرمناک باتیں سن کر شعلے بھڑکنے لگے تھے۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ ان کا منہ توڑتا یارم ٹھٹھک کر رکا اور روم نمبر 512 کی طرف بھاگا جہاں اس کی عزت نیلام ہونے کے در پر تھی۔۔

اس کا سانس بری طرح پھول چکا تھا۔۔

آخر وہ وہاں پہنچ ہی گیا تھا اور تیزی سے دروازہ دھڑدھڑانے لگا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ شخص جو ابھی ماہرہ پر جھکا ہی تھا بری طرح بدمزہ ہوتے پیچھے ہوا تھا۔۔

آخر کون سے قیامت آ گئی ہے تمیز نہیں کہ کسی"
"کے دروازے پر ناک نہیں کرتے

وہ شخص گالیاں بکتا ہوا دروازہ کھولنے آیا جیسے ہی اسنے دروازہ کھولا یارم نے آؤ دیکھا نہ تاؤ ایک زور دار مکا اسکے منہ پر جھڑا تھا جس پر وہ الٹ کر اوندھے منہ پیچھے گرا۔۔۔

"اے ے ے کون ہو تم اور مجھے کیوں مار رہے ہو"

www.zubinovelszone.com

میری بیوی کو یہاں لا کر پوچھتا ہے کہ مار کیوں رہا ہوں میں تجھے وہ اسکے اوپر بیٹھ کر بری طرح دھنکتے ہوئے بولا کہ وہ لہو لہان ہو گیا۔۔۔

اس کی نظر ماہرہ پر گئی جو زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔

اور مارو اسے یارم میرے ہیرو اور مارو ڈشم ڈشم ڈشم"

"چٹنی بنا دو اسکی اس نے ہرٹ کیا مجھے

وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر ہتھیلیوں پر چہرہ ٹکائے زور زور سے چلاتی اسے بوسٹ اپ کر رہی تھی جیسے وہ ریسلنگ کر رہا ہو۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی اس حرکت پر یارم نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

شانوں سے لڑکھتے بلیک ساڑھی کے پلو نے اسکا گہرا گلا کافی حد تک نمایاں کر دیا تھا۔۔ اوپر سے ننگے پاؤں ہوا میں لہراتی۔۔۔

عجیب بے ڈھنگے انداز میں لیٹی تھی جس کی وجہ سے ساڑھی سرک کر پنڈلیوان تک آ گئی تھی۔۔

بکھرے کالے سیاہ بالوں والی اس کی یہ بیوی ہوش وحواس سے غافل لگ رہی تھی تبھی تو اتنی جرات سے

www.zubinovelszone.com

کسی غیر محرم کے سامنے ایسے بے ڈھنگے بے باک انداز میں پڑی تھی۔۔

پر مقابل کی آنکھوں میں لہو اتر آیا تھا یہ سب دیکھتے۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچنے سے نا صرف پھولے بازوؤں کی رگیں پھول چکی تھیں بلکہ ماتھے پر کتنی ہی سلوٹیں نمودار ہوتیں دماغ کی نسیں ابھر آئیں۔۔

وہ ایک دم جھٹکے سے اس ادھ موئے شخص کے اوپر سے اٹھا اور تن فن کرتے نشے میں ڈولتی اپنی بیوی کے پاس گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ایک ہاتھ سے ماہرہ کی ٹھوڑی دبوچ کر اسکا لال لپسٹک سے رنگین منہ اپنے قریب کیا جہاں اس کی گردن کے قریب چند خراشیں نظر آ رہی تھیں جو یقیناً چھینا جھپٹی میں لگی ہوں گی اور پلو سرکنے کی وجہ سے اسکا گلا کافی حد تک عریاں ہو رہا تھا۔۔

اس سب کا زمہدار بھی وہ خود ہی تھا جس نے ایسی ساڑھی لا کر اسے دی تھی۔۔

شدید ناگواریت کی ایک لہر یارم کے وجود میں دوڑ گئی۔ جبکہ اسکے ٹھوڑی دبوچنے پر ماہرہ نے کراہ کر اپنی

موندیں آنکھیں کھولیں۔ اور سامنے دھندلا سا یارم کا عکس دیکھتے وہ کھلکھلا اٹھی۔۔۔

یا یا رم یا رم ہاہاہا۔۔" کھلکھلاتے ہوئے وہ کہتی دوسرے ہی پل اپنا ہاتھ لہرا کر ایک کرارا تھپڑ ڈیلے ہاتھ کا اس کے چہرے پر مار چکی تھی۔۔

جس پر یارم کا چہرہ غصے کی زیادتی سے شدت سے سرخ ہوا تھا۔۔

تم۔۔ نہیں۔۔۔ہو نا۔۔۔یا یا رم تم میرے ۔۔۔یارم" نہیں ۔۔ہو نہ۔۔۔۔۔" وہ اپنی لڑکھڑائی آواز میں ہنستی

www.zubinovelszone.com

ہوئی اسکے چہرے کو ہاتھ سے محسوس کرتی یقین دہانی کر رہی تھی کہ وہ حقیقت ہے یا محض اسکی نظروں کا دھوکہ۔۔

"پیار کرتے ہو مجھ سے"

وہ معصومیت سے ایک طرف سر گراتے ہونٹ لاڈ کی صورت میں باہر نکالتی اس سے پوچھ گئی تھی اور یارم کو تو اپنا دل اس کی اس ادا پر اسکے قدموں تلے لوٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے ایک دم تھوک نگلا گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔۔۔

اسے اپنے سوال پر کافی دیر خاموش پا کر ماہرہ کا چہرہ غصے سے سوج کر پھول چکا تھا۔۔

تم۔۔ تم۔۔ایک۔۔ نمبر کے۔۔ کمینے۔۔انسان۔۔ہو۔۔۔۔"

تم تم الو کے پٹھے ہو۔۔۔ تم پاگل ہو۔۔۔یو ایڈیٹ پیار نہیں کرتے نہ مجھ سے۔۔۔آئی۔ہیٹ۔۔یو۔۔۔"

وہ لڑکھ کر نیچے بیٹھتی ہوئی چلی گئی۔۔

www.zubinovelszone.com

اور عجیب بہکے لہجے میں اسے گالیوں سے بھی نواز رہی تھی یقیناً جوکہ اسے سامنے پاکر تو کبھی یہ جرات انجام نہیں دے سکتی تھی پر ہوش میں نا ہوتے وہ اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال رہی تھی۔۔

کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے۔۔۔تم تم بھی اس دو"

"نمبری میرا کھیرا سے پیار کرتے ہو

وہ اونچی آواز میں روتی میرا منہوس کا نام بگاڑتی اس پر چلا کر بولی جس پر وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگا۔۔

www.urdunovelszone.com

کیا یہ واقعی ہوش میں تھی یا بے ہوشی میں یوں اسے بے عزت کر رہی تھی اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔

"ساتھ والے روم میں چلو۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے ماہرہ کے لڑکھتے بازو کو جکڑ کر اپنی طرف کھینچتا اسکے نیٹ کی بلکیک آستین کو پھاڑنے کا باعث بنا تھا۔۔۔

مگر جلد ہی اسے پکڑ کر گھسیٹ کر باہر لاتا اپنے منتخب کردہ روم کی طرف دھکیل چکا تھا۔اور دروازہ بند کرتے

www.zubinovelszone.com

اسے بعد میں سیٹ کرنے کا سوچتے دوبارہ اس لڑکے کے کمرے میں گیا جو بھاگنے کے چکروں میں تھا۔۔۔

پر اس سے پہلے سینے پر ہاتھ رکھ کر یارم اسے پیچھے دھکیل چکا تھا۔۔

"بھاگتا کدھر ہے سالے۔۔۔"

وہ اپنے مخصوص سرد لہجے میں گویا ہوتا ابرو اچکا کر اسکی سمیت بڑھا۔۔

"تیرا علاج تو میں کرتا ہوں"

www.zubinovelszone.com

وہ جو راہِ فرار تلاش رہا تھا پر اسکے سمجھنے سے پہلے ہی آگے بڑھتے اس لڑکے کو حواس باختہ دیکھ کر در پہ در منہ پر مکے مارنے شروع کرد یئے--

وہ جو پہلے ہی لہو لہان تھا اب تو اس کا سر بھی پھٹ چکا تھا--

شٹ *** چھوڑو مجھے بے رحم انسان!!" اچانک اس" حملے پر اس لڑکے کی چیخیں بلند ہوئیں--

www.zubinovelszone.com

پہلے تو بھی تو بے رحم بنا کسی کی عزت تار تار کر"
دینے کے در پر تھا تو پھر بھلا اب میں کیوں تجھ پر رحم
کرو..

وہ اسکا چہرہ بالوں سے دبوچتا اپنے سامنے کر گیا جو لہو
ٹپکا رہا تھا۔۔

میں میں بے قصور ہوں میں نے کوئی نظر نہیں رکھی"
تمہاری بیوی پر وہ تو وہ تو یہ خود میرے قریب آئی تھی
اور مجھے ڈانس کی آفر کی میں نے منع کیا تو زبردستی
کرنے لگی اور یہ خود میرے گلے لگی تو پھر میں بھی مرد

www.zubinovelszone.com

ہو آخر کب تک صبر کرتا۔۔۔ وہ غصے سے چیختا پر اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی یارم کی لات اسکے منہ پر پڑی۔۔

خبردار ایک بھی لفظ میری عزت کے بارے میں غلط" بولنے کی کوشش کی تو تیری زبان گدی سے کھینچ کر تیرے گلے سے لٹکا دوں گا اور اگر آئندہ کہیں بھی دکھا تو کتوں کو ٹکڑے ڈال دوں گا تیرے۔" اسکا منہ مٹھی میں دبوچتے ہوئے اسنے جھٹکے سے اسے کھڑا کیا اور اور زوردار تھپڑ اسکے گال پر مارتے ہوئے اسے دروازے کی

www.zubinovelszone.com

طرف دھکیل دیا اور باہر لیجاتا ہوا سنسان جگہ پر پھینک گیا..

اس کا غصہ کسی طور ٹھنڈا نہ ہو رہا تھا---

اوپر سے ماہرہ کی بکھری حالت بار بار اس کی لہو رنگ آنکھوں کے آگے آتی اس کا امتحان لینے کے در پر تھی--

یہ سوچ ہی اسے پاگل کر رہی تھی کہ اس کی بیوی کو ایسی حالت میں کسی غیر مرد نے اتنے نزدیک سے

www.zubinovelszone.com

دیکھا اسکا دماغ پھٹ رہا تھا ایک لاوا ابل رہا تھا اس کے

اندر جو بہت جلد ماہرہ پر انڈیلنے والا تھا۔۔

اس کے قدم تیزی سے دوبارہ ہوٹل کے اندر بڑھے تھے

جس کے کمرے میں وہ ماہرہ کو قید کر کے آیا تھا۔۔۔

****

دوسری طرف ابراھم کے واشروم میں جانے کے بعد وہ

یہ سوچ رہی تھی کہ یقناً اب تل وہ کپڑے اتار چکا ہوگا

جن میں چابی تھی اب وہ اندر جا سکتی تھی کیونکہ اسنے

اچھی طرح سنا تھا ابراھم نے اندر سے دروازہ لاک نہیں

www.zubinovelszone.com

کیا تھا اور یقیناً کپڑے دروازے کے پاس ہی ہوں گے

عہ اپنے پلین کے تانے بانے بنتی اندر کی طرف قدم

بڑھانے لگی اسنے آنکھیں میچتے بغیر آواز پیدہ کیے دروازہ

ہلکا سا کھولا اندر دیکھنے کی ہمت وہ نہیں کر سکتی

تھی۔۔اس لیے نیچے ہی نظریں دوڑانے لگی کہ کپڑے

شاید نیچے ہی گرے پڑے مل جائیں۔۔

کیا معصومیت تھی۔۔

کپڑے نیچے نہ پا کر اسنے گہرا سانس بھرا اور تھوک نگلتے

اپنے آپ کو تیار کرتے اندر قدم رکھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

شاور سے پانی گرنے کی آواز اسے صاف سنائی دے رہی تھی--

واشروم کافی بڑا تھا اور شاور تو کافی آگے تھا یقیناً دروازے کے پیچھے لگے ہک پر اسے کپڑے مل جائیں گے اس نے دل کو تسلی دیتے کہا اور اندر آتے دروازے کے پیچھے دیکھا جہاں اسے کپڑے واقعی ملے گئے تھے جنہیں دیکھ کر اسکی کانچ سی آنکھوں میں چمک ابھری تھی کچھ پا لینے کی--

www.zubinovelszone.com

اس سے پہلے کہ وہ کپڑوں تک ہاتھ بڑھاتی اس کی چیخ

بے ساختہ تھی۔۔۔

کیونکہ کمر میں ہاتھ ڈال کر کسی نے اسے پل میں

کھینچتے شاور کے نیچے گھسیٹا تھا۔۔۔

وہ جو ابھی باتھ لیکر باتھ روم سے نکلنے ہی لگا تھا

واشروم کا دروازہ ہلکے سے کھلتے دیکھ پیچھے ہوا۔۔۔

اور اندر نازک کلائی برآمد ہوتے دیکھ اسے ابراھم نے

اس لڑکی کی ہمت کو داد دی تھی جو دروازے پر ہاتھ

مارتی اسکے شاید کپڑے تلاش کر رہی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے ہنسی تو بہت آئی جو وہ لب دانتوں تلے میچتے دبا گیا تھا اور شاور دوبارہ آن کیے اسکے آگے کی کاروائی دیکھنے لگا جو اب آنکھیں بند کر کے اندر داخل ہو گئی تھی شیر کی کچھار میں ---

اسنے تولیہ تو پہلے ہی لپیٹ رکھا تھامگر کپڑے پہننے باقی تھے---

اس کو دیکھ کر اپنا دل بے ایمان ہوتا محسوس ہوا تو ایک سوچ کے آتے ہی اسنے عائلہ کو شاور تلے گھسیٹ لیا تھا--

www.zubinovelszone.com

اپنے اوپر پانی کی بوچھار پڑتے اسنے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولی تھیں۔۔

جہاں ابراھم بالوں میں ہاتھ پھیر کر نمی جذب کر رہا تھا کہ اس حالت میں عائلہ جیسی بولڈ لڑکی بھی بوکھلا گئی تھی۔۔

اسکا شرم سے لال ہوتا چہرہ دیکھتے وہ قہقہہ لگا اٹھا تھا۔

ارے میرے ساتھ ہی باتھ لینا تھا تو پہلے بتا دیا ہوتا"

باہوں میں اٹھا کاتا تمہیں آخر فرسٹ ویڈنگ نائٹ پر

"ساتھ باتھ لینے کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے

www.zubinovelszone.com

اسکے گلے کی طرف ہاتھ بڑھاتا وہ دانتوں کا کونا لبوں تلے
میچتے بے باک لہجے میں کہتا اسکے کانوں سے دھویں
نکال گیا تھا۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

یارم جیسے ہی اس لڑکے کو اچھی طرح سبق سکھا کر
واپس اسی کمرے میں آیا جہاں وہ ماہرہ کو بند کر کے
گیا تھا..

مگر جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا تو کمرہ خالی اس کا منہ
چڑا رہا تھا..

www.zubinovelszone.com

"اب یہ بد دماغ لڑکی کہاں چلی گئی اس حالت میں "

اس نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا غصے کی شدید لہر اس کے جسم میں اٹھی تھی جو پورے تن بدن میں پھیل گئی تھی---

اس سے پہلے کہ وہ اس کو ڈھونڈنے کے لئے باہر کی طرف بڑھتا واشروم کے بند دروازے کے پیچھے سے اسے گنگنانے کی آواز آئی اور ساتھ ہی شاور کھلنے کی بھی---

www.zubinovelszone.com

اسے لمحہ لگا تھا سمجھنے میں کے دروازے کے پیچھے کوئی اور نہیں بلکہ اس کی بددماغ بیوی ہے--

جو اس حالت میں پتا نہیں کیا کرنے کا سوچ رہی تھی---

وہ فوراً بھاری قدم اٹھاتا ہوا واش روم کی طرف بڑھا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا--

"ماہرہ میری آواز سن رہی ہو دروازہ کھولو فوراً"

وہ دروازہ زور سے دھڑدھڑاتے دانت پیستے ہوئے بولا

مگر وہ ہنوز گانا گا رہی تھی --

www.zubinovelszone.com

جیسے اس پر یارم کے غصے کا کوئی اثر نہیں نہ ہوا ہو

اس پر یہ بات یارم کو اور طیش دلا رہی تھی۔۔۔

نہ کھولو تو وہ دروازے کے ساتھ جوڑتے ہوئے بہکے "

ہوئے لہجے میں بولی تو یارم بڑے ضبط سے اپنا غصہ پی

کر رہ گیا تھا۔۔

کول ڈاؤن یارم وہ نشے میں ہے آئی ایم شور جب وہ"

"ہوش میں آئے گی تو ضرور پچھتائے گی

اس نے اپنے آپ کو ٹھنڈا رکھتے ہوئے دوبارہ اس سے

مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔۔

www.zubinovelszone.com

"ماہرہ میری جان دیکھوتو میں تمہارے لیے کیا لایا ہوں "

اب اس نے اپنی ٹیکنیک بدلی تھی اور اسے اپنے جال

میں پھنسانا چاہا تھا تاکہ وہ باہر آ جائے۔۔۔

ادھر سی ہی دکھا دو مجھے سب پتہ چل جائے گا اور "

ویسے بھی میں جانتی ہوں اگر میں باہر آئی تو تم مجھے کھا

جاؤ گے مجھے اچھی طرح پتا ہے ے ے ے ے"۔۔۔

وہ پھر سے اس کا ضبط آزماتے ہوئے بولی تو وہ دروازہ

پیٹ کر رہ گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ تھی کہ چکنی مچھلی کی طرح ہاتھ سے پھسلتی چلی جا رہی تھی۔۔۔

آخر وہ بھی شدت سے پھٹ پڑا تھا بھاڑ میں گیا دکھاوا۔۔

ماہرہ اب تم نے دروازہ نہ کھولا تو میں دروازہ توڑ کر " اندر آ جاؤں گا اور تم اچھی طرح جانتی ہوں کہ جو میں کہتا ہوں وہ میں لازمی کرتا ہوں اس لیے اگر اپنی خیر چاہتی ہو تو خود دروازہ کھول کر باہر آ جاؤ۔۔

اگر میرے تین گننے تک دروازہ نہ کھولا تو میں دروازہ توڑ دوں گا"۔۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر غرا بولا تو اندر دروازے کے ساتھ لگی ماہرہ کے جسم میں کپکپی طاری ہو گئی---

وہ تو اسے اچھی طرح جانتی تھی کہ جو وہ کہہ رہا ہے کر گزرے گا اگر وہ ہوش میں ہوتی تو کبھی بھی ایسی گستاخی کرنے کی جرات نہ کرتی---

" ایک دو تین"

تین تک گنتے جیسے ہی وہ دروازے کو دھکا مارنے کے لیے آگے بڑھنے لگا کلک کی آواز سے واش روم کا دروازہ کھلا تھا جیسے ہی اس نے دروازے کو دھکیلا

www.zubinovelszone.com

آگے ماہرہ آنکھیں بند کیے لرزتی ہوئی پلکوں کو جھٹک دیتی کپکاتے ہوئے سرخ لبوں پر زبان پھیرتی پانی کے قطروں کو سمیٹتی بھیگی ساڑھی میں کھڑی یارم کی سانسیں اچھی خاصی تنگ کر گئی تھی۔۔

اس کے حلق میں جیسے ایک دم کانٹے ہاگ آئے تھے وہ اس کے لیے ایک انتہائی مشکل امتحان بنی کھڑی تھی جس سے وہ اب تک انجان تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

جیسے ہی یارم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے جھٹکے سے باہر نکالا تو وہ ایک دم لڑکھڑاتی ہوئی اس کے سینے سے ٹکرائی تھی۔۔

اس کا بھیگا سراپہ یارم کی سانسیں منتشر کر گیا تھا۔۔

یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے کیا وجہ جان سکتا " ہوں میں"۔۔۔

وہ اپنی حالت پر قابو پاتا ہوا اسے خمار سے بھری سرخ آنکھوں سے دیکھتا غصے سے دریافت کر گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی بات پر وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔

"تم "

وہ غصے سے بھرا اسے وارن کرنے لگا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات مکمل کرتا ماہرہ نے جھومتے ہوئے پھر سے کنگنانا شروع کیا تھا۔۔

ذرا سا جھوم لوں میں۔۔"

"ارے نہ رے نہ رے نہ

وہ اس کی گردن سے لٹکتے ہوئے بولی تو وہ آنکھیں پھاڑتے ہوئے اسکی حرکتوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"ذرا سا گھوم لوں میں ارے نہ رے نہ رے نہ"

وہ اسے دھکا دیتے ہوئے بیڈ پر گرا کر بولی۔۔۔

آ تجھے چوم لوں میں"۔۔۔ "

وہ اسکے اوپر گرتی اسکی ٹائی کھینچ کر اپنے لبوں کے قریب کرتی بولی تو وہ اپنی سانس تک روک گیا اور آنکھیں بند کیں جیسے وہ سچ میں اپنے کہے پر عمل کرنے لگی ہو۔۔

مگر آگے سے اسکے گانے کے بولوں سے اسکی خوشفہمیوں پر پانی پھیر گئی۔۔

www.zubinovelszone.com

"ارے نہ رے بابا نہ "

وہ اسکی حالت پر قہقہ لگاتی بولی۔۔

جس پر وہ دانت پیس کر رہ گیا۔۔

باہر سے جتنی معصوم تھی اندر سے اتنی ہی پوری تھی

اس کی بیوی۔۔

ہاہاہاہا تم کیا سمجھتے تھے کہ میں تمہیں کس کرنے"

لگی ہوں"۔۔۔ وہ ایک بار پھر ہستی ہوئی بولی تو اس کے

صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

کب سے وہ اس کو زچ کر رہی تھی مگر اب یارم کی باری تھی اس نے جھٹکے سے ماہرہ کو پلٹ کر بیڈ پرر اپنے نیچے کیا اور خود اس کے اوپر آتا اس کے دونوں بازو پکڑ کر بیڈ کے ساتھ لگا گیا۔۔

"ربا میرے مینو بچاااا"

وہ اسے اپنے اوپر حاوی ہوتا دیکھ کر چیخ کر بولی تھی۔۔

جب کہ یارم نے فوراً اس کے لبوں کو قفل لگایا تھا اور اپنی شدتیں اس کے اندر منتقل کرنے لگا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

یہاں تک کہ ماہرہ کا سانس لینا دوبھر ہو گیا اور وہ

اسے تھک ہار کے دھکا دیتے ہوئے پیچھے ہٹانے کی

کوشش کرنے لگی مگر بھلا وہ اس جیسے سانڈ کو پیچھے

کیسے ہٹا سکتی تھی نازک سی جان۔۔۔

جس نے خود ہی آ بیل مجھے مار کہہ کر اپنے آپ کو

مصیبت میں ڈالا تھا۔۔

نشہ اس نے کیا تھا مگر یارم تو اس کی قربت میں بن

پیے ہی بہک رہا تھا۔

وہ پیچھے ہٹا تو ماہرہ کو سانس آئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

گندے مشٹنڈے یہ کیا کیا میرا سانس روک دیا"

"گندے انسان میں تمہاری جان لے لوں گی

ماہرہ نے بھی سیدھا ٹانگ سے نشانے پر وار کیا تھا کہ وہ بلبلا کر رہ گیا تھا۔۔سانس حلق میں ہی اٹک گئی تھی۔۔

تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی اب تم دیکھو میں کیا لرتا"

ہوں تمہارے ساتھ یہ سب کرنے کے لیے مجھے تم

""نے ہی اکسایا ہے

www.zubinovelszone.com

وہ زبردستی وہ اسکا بھگا پلو کھینچتے ہوئے بولا اور اسکی سفید شفاف گردن پر اپنے سلگتے لب رکھتا اسکی جان پر بنا گیا اور اپنی شدت کی نشانیاں جابجا اس کے وجود پر گاڑتا چلا گیا۔۔۔

انتہا یہ تھی کہ وہ سسک کر رہ گئی۔۔

"م مجھے د درد ہو رہا ہے"

ماہرہ کی آنکھ سے آنسو بے لگام ہوتے کونے سے بہ کر گریبان میں جزب ہوتے چلے گئے مگر یارم کو اس پر

www.zubinovelszone.com

کوئی رحم نہیں آیا ساری رات یارم نے ماہرہ کو اذیت کا شکار بنائے رکھا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔۔۔

جیسے ہی ماہرہ نے ہوش کی دنیا میں قدم رکھا وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی مگر اپنے پور پور میں شدت سے درد اٹھتا محسوس کر وہ کراہ کر رہ گئی۔۔

"یہ میں کہاں ہوں"

اسنے ایک دم اپنی حالت دیکھتے کہا اور پھر دھندلی یادیں اس کے ذہن میں تازہ ہونے لگیں۔۔

www.zubinovelszone.com

اور ایک ایک کرتے منظر کچھ دھندلے ہی صحیح مگر اسکے ذہن کے پردوں پر تازہ ہوتے چلے گئے جس پر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

آخر میری خطا کیا تھی اب جو مجھے یہ سزا دی تم نے" میں تو تمہاری ضد پر یہاں آئی تھی نہ پھر یہ سب کیوں "کیا میرے ساتھ

اس کی بات پر یارم گھنی مونچھوں تلے مسکراہٹ دبا کر اپنی کہنی کہ بل لیٹتا ہوا اسے غور سے تکنے لگا۔۔

www.zubinovelszone.com

جہاں وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے روتے ہوئے ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔

ایسا کیا ہوا ہے جس پر تمنے یہ ناٹک شروع کردیا" ہے؟" وہ غصے سے کہتا ہوا اپنے چوڑے بازو اسکی کمر میں ڈالتا اسے اوپر گراتے سینے سے لگاتے اسکے ناتواں وجود اپنے سینے پر منتقل کرتا اسکی آنکھوں میں اپنی گہری آنکھیں ڈال دریافت کر گیا۔

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو؟؟" ماہرہ اچانک اس" افتاد پر خوف سے اچھل پڑی اوپر سے اسکا سخت غصیلا

لہجہ وہ ڈر گئی تھی بری طرِح کے اب پتہ نہیں وہ اس کے ساتھ کیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے---

اسے جہان کو تمام سچائی سے آگاہ کر دینا چاہیے تھا اسے ایک دم شدت سے پچھتاوا ہوا وہ بغور اسکے پل پل بدلتے تاثر دیکھ رہا تھا جیسے جاننا چاہ رہا ہو کہ اسکی ذہن میں کیا سوچ چل رہی ہے--

کیوں رو رہی ہو جب کہ تم جانتی ہو کہ یہ تمہارے" کیے کی سزا تھی؟" اسنے غصے سے سلگتے اسکی ٹھوڑی دبوچتے اس سے پوچھا

آخر ہر بار خودرلا کر وجہ کیوں پوچھتے ہو؟" وہ غصے"
سے بولتی نڈھال سی اسکا حصار توڑنے لگی۔

ہمممم! میں وجہ بنتا ہوں ہر وجہ تمہارے آنسوؤں کی"
انٹرسٹنگ؟ مطلب رسی جل گئی بل ابھی تک نہیں
گیا؟" اسنے طنزیہ پوچھا

"کہنا کیا چاہتے ہو تم کھل کر کیوں نہیں کہتے؟"

وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتے اسکے سینے پر
ہاتھ رکھ کر اٹھنے کی کوشش کرتی کرتی کانپتی آواز میں
گویا ہوئی۔

ارے تمہیں نہیں پتہ کیا تمہیں تڑپانا چاہتا ہوں"

تمہارے درد کی وجہ بننا چاہتا ہوں تمہاری نس نس میں

"زہر بن کر اترنا چاہتا ہوں کیا یہ کم ہے

یارم نے اسے کوئلوں پر گھسیٹتے اسکے ہاتھوں کو پکڑ

کر اپنے سامنے ہتھیلیاں کھولنی چاہیں پر ماہرہ نے

سخت مزاحمت کرتے ہتھیلیاں بند کردیں۔۔ پر وہ بھی

اچھا خاصا ضدی شخص تھا اپنی قوت لگاتے ہوئے اسکی

مٹھی کھول کر ایک ہاتھ کی انگلیوں سے انگلیاں پھنسا

www.zubinovelszone.com

کر، پھر دوسرے کی انگلیاں کھول کر ان سے بھی
اپنے دوسرے ہاتھ کی انگلیاں پھنسا لی۔۔
دونوں ہتھیلیوں کی پشت پر باری باری بوسہ دیتے
ہوئے اسکی کمر کے گرد باندھ لیے بازو۔۔
جتنا آزادی چاہو گی مجھ سے میں اتنا تم پر راستہ تنگ"
"کر دوں گا میری جان
اسکی بات پر وہ اور زوروں کی رو دی وہ تواس امید میں
تھی کہ وہ اپنی محبت سے اس کا دل بدل دے گی مگر
اب اسے محظ یہ اپنی غلط فہمی ہی لگ رہی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر تم واقعی مجھ سے اتنی نفرت کرتے ہو تو چھوڑ"
کیوں نہیں دیتے چھوڑ دو نہ مجھے مجھ پر رحم کرو پلیز اور
اپنی محبت کے پاس چلے جاؤ مگر خدارا بار بار میرے وجود
میری روح کو لہولہان مت کرو"۔۔۔

کس نے کہ دیا تمہیں کہ تمہیں چھوڑ دوں گا میں"
میری جان موت ہی رہائی ہے اب تمہارے لیے اس
رشتے سے؟" اسنے کان میں سرگوشی سے پوچھا۔۔ ایک
لمحے کیلئے اسکی دھڑکنے تیز دھڑکیں۔۔ دوسرے پل

www.zubinovelszone.com

اسکے جگر کو اپنے تیروں سے زخمی کر گیا تھا وہ اسکی نفرت اسکا بدلہ یاد آتے ہی وہ سرد پڑ گئی--

تم میری محبت میری کمزوری کو اچھی طرح جانتے ہو" تبھی دبا رہے ہو مجھے اپنے آگے-- میں کمزور ہوں اسلئے اگر میری جگہ کوئی تم جیسی ہی سنگ دل عورت تو تب میں تم سے پوچھتی مگر ظلم بھی ایک حد تک برداشت ہوتا ہے جس دن تم نے میری ہستی مٹا دی تمہارے دل پر کاری وار کرنے سے بعض نہیں آوں گی میں"

www.zubinovelszone.com

وہ جلے دل سے کل سے بیٹھی تھی آج موقعہ ملتے ہی بھڑاس نکالنے کی کوشش کرنے لگی تھی پر دل بھر آیا اور وہ بھرائی آواز کی وجہ سے کچھ مزید بول ہی نہیں پائی۔۔

بڑی آگے کی تیاری ہے میڈم کی ویسے راحتِ جان"

ایک بار بھی وار کرنا چاہو گی تو سینہ ایک آواز پر ہی پیش کر دوں گا مگر یاد رکھنا اتنا ستم کرنا جتنا سہ پاؤ کیونکہ ادھار تو کبھی میں نے اپنے باپ کا بھی نہیں رکھا

www.zubinovelszone.com

تم تو پھر بدلے میں آئی ایک کانچ کی گڑیا ہو جسے میں

"اپنی مرضی سے کھیل سکتا ہوں

اسکے کانوں میں سیسہ انڈیلتا وہ وہاں سے جا چکا تھا جبکہ

پیچھے وہ تکیے میں منہ دیے رونے لگی تھی۔۔۔

اب پڑی مت رہنا مام آرہی ہیں کل جلدی کرو"

"تیاری بھی کرنی ہے ہمیں

اسکے ہچکیاں لیتے وجود کو اس نے بے زاری سے دیکھتے

کہا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

اور ایک دم عائلہ کے گلے کو دبوچتے جھٹکے سے اس نے اپنے قریب کھینچا تھا۔۔۔

اتنا بے قابو ہو رہی ہو میری قربت میں آنے کے لیے"۔۔"

ابراھم نے کہنے کے ساتھ اسے گلے سے ہی پکڑے حد درجہ قریب کر لیا تھا کہ ان دومنوں کی سانسیں ایک دوسرے کے ہونٹوں پر محسوس ہونے لگی تھیں۔

www.zubinovelszone.com

ابراھم!!!" وہ دہل کر کھینچتی ہوئی اسکی سمت آئی"

جب اسنے اسکے شانوں سے پکڑ کر اسے سینے سے لگنے

سے پہلے سنبھالا اسکے ہونٹوں سے آتی مہک کو بڑی

مشکل سے نظرانداز کرتے ابراھم نے جھٹکے سے پلٹ

کر اسکی پشت کو ساتھ لگاتے ہوئے وہ اسے واشعوم

میں لگے آئینے کے سامنے لے آیا۔

اب کہو کیا نہیں مر مٹی مجھ پر شرماؤ مت شوہر ہوں"

"!تمہارا میرہ بوڈی دیکھ کر نیت پھسل پی گئی ہو گی

اسنے کان کے پاس جھکتے ہوئے سرگوشی کی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی باتوں اور حرکیوں پر عائلہ کا چہرہ شرم سے ٹوٹ کر لال اناری ہو گیا تھا کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اسکے قریب آتا کس آگ سے کھیل رہا تھا۔۔

اسے گہری سانسیں بھرتے دیکھ وہ معنی خیز لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

ہاں تو اب بتائو پہلے تو بڑا کہ رہی تھی کہ نفرت ہے" مجھ سے میرے قتل کے ارادے سے آئی ہو اور اب دل بے ایمان ہو ہی گیا نہ؟ اپنء مجازی خدا کو دیکھ کر ٹرسٹ می ہمارے بیچ جو بھی ہوگا کسی کو بھی پتہ نہ

چلے گا اور ویسے بھی ہم ایک لباس ہی ہیں؟" وہ جھٹکے سے اسکے بالوں میں موجود پن کو نکالتا ہوا اسکا جوڑا کھول بال اسکی پشت اور شانے پر بکھیر گیا اور کمر میں بازو حائل کرکے اسے مزید پاس کرکے کان میں سرگوشی کرتی اپنی سلگتی ہوئی انگلیاں اسکے پیٹ پر لیجاتے ہوئے پوچھا۔۔

یہاں تک کہ عائلہ کا سانس لینا ناممکن ہو گیا۔۔

"چھوڑو مجھے گھٹیا انسان"

www.zubinovelszone.com

وہ چیختے ہوئے اس سے آزاد ہونے کی کوشش کرتے بولی مگر وہ اپنی گرفت اس پر اور مضبوط کر گیا۔۔

آہہہ"عائلہ کی آواز حلق میں پھنس گئی۔۔ اسکا وجود" اچانک ہی جیسے اسکے قریب آنے پر انگارہ ہوگیا تھا۔ وہ حلق تر کرتی کمر میں موجود اسکے چوڑے بازو کو نکالنے لگی

اسکی انگلیاں اوپر کی طرف بڑھتے دیکھ اسکے منہ سے گھٹی گھٹی چیخ نکلی۔۔

www.zubinovelszone.com

اب بولتی کیوں بند ہو گئی شوہر کے حقوق پر کوئی"

"کتاب نہیں پڑھی کیا

اسکی مزاحمت بولتی بند ہونے پر دریاب نے

مسکراہٹ چھپائی اور اسکی گردن پر اپنے سلگتے لب

بولا۔۔

پر نظریں جب چہرے سے پھسل کر اسکی سامنے

بکھری زلفوں پر گئیں اور پھر ان سے ہوتی ان خوف

سے سہمی ہوئی نگاہوں پر پڑیں تو وہ خود ہی مبہوت ہوکر

رہ گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ دل پھینک نہیں تھا وہ تو اپنی مرحوم بیوی سے بے پناہ محبت کرتا تھا پھر خود کو اس لڑکی کے قریب جانے سے لاکھ کوششوں کے باوجود بھی خود کو کیوں نہ روک پا رہا تھا۔۔

اسے اپنی بیوقوفی پر سخت رونا آنے لگا، اوپر سے اپنی بے لگام ہوتی دھڑکنوں پر بھی سخت غصہ آیا کہ اللہ نے اسے آخر کس مصیبت میں لا پھنسایا تھا جہاں اس کے گناہ گار کو ہی اسکا مجازی خدا بنا دیا تھا جس کے

www.zubinovelszone.com

آگے وہ خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی حوصلے پست ہو رہے تھے۔۔

وہ دانتوں میں ہونٹ دبا کر مزاحمت کرنے لگی، اسکی دھڑکنیں پور پور میں تیز دھڑک رہی تھیں جب اچانک ہی اسنے جھٹکے سے اسے گھمایا۔۔

شیشے میں دیکھ رہی ہوں نہ ہمارا عکس کتنے ٹیمپٹنگ " لگ رہے ہیں ہم دونوں۔۔۔

"کیا تمہیں نہیں لگتا

www.zubinovelszone.com

وہ اس کی گردن پر گرم سانسیں چھوڑتے ہوئے بولا تو اس کے جسم میں ایک دم برف جیسی ٹھنڈی لہر دوڑ پڑی تھی آخر اس کے خون کا پیاسا ایک دم اپنی لے کیسے بدل سکتا تھا۔۔۔۔

میں نے کہا چھوڑو مجھے اب تم اپنی ساری حدیں "
"تجاوز کر رہے ہو جو مجھے ایک آنکھ نہیں بھا رہیں

وہ آئینے میں سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے دانت پیستے ہوئے بولی تو وہ اس کی بات پر تمسخرانہ انداز میں مسکرا دیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا واقعی میں حدیں تجاوز کر رہا ہوں یا تم جو بغیر "
میری اجازت کے میرے باتھ میں داخل ہوگئی اور اب
معصوم بننے کا ناٹک کر رہی ہو لیکن میں تمہاری اداؤں
کے دل لبھانے والے جال میں نہیں پھنسنے والا"۔

وہ ایک دم اس کی ٹھوڑی دبوچتے ہوئے ایک دم غرا
کر بولا تھا اس کے کان میں کہ وہ تڑپ کر رہ گئی
تھی۔۔۔

ہاں لیکن تمہاری بار بار ایسی حرکتوں سے مجھے لگ رہا "
ہے کہ تمہیں میری بیوی بننے کی زیادہ ہی جلدی ہے

www.zubinovelszone.com

اگر تم کہتی ہو تو ہم آج سے ہی شروع کر سکتے ہیں یہ سب"

وہ اس کی گردن پر لب رکھ کر ڈو معنی لہجے میں بولا تو عائلہ کو ایسا لگا جیسے کسی بچھو نے اسے ڈس لیا ہو۔۔۔

"بکواس بند رکھو اپنی یہ شوق تمہارے ہوں گے میرے نہیں میرا بس چلے تو ابھی تمہاری جان لے لوں"

وہ بھی کہاں چپ رہنے والی تھی سیدھا کاٹ کھانے کو دوڑی تھی یہ ادا ہی تو پسند آ رہی تھی بار بار ابراہم کو۔۔

www.zubinovelszone.com

ہائے تمہاری یہی بات تو مجھے تمہارے قریب آنے "

کے لئے اکسا رہی ہے تو بہتر ہے اپنے ان گستاخ لبوں

کو لگام دو کیونکہ تمہاری زبان اگر اسی رفتار سے چلتی رہی

تو میں نہیں جانتے اس کا کیا نتیجہ نکلے گا۔۔۔

ہاں لیکن نتیجہ تمہارے حق میں بہتر ثابت نہیں ہوگا

میں یہ ضرور جانتا ہوں"۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ جھٹکے سے اسے چھوڑتا باتھ روب

پہن کر باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ اس کے جانے

کے بعد اپنی بکھرتی ہوئی سانسیں سنبھالنے لگی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

جو اس کی ذرا سی قربت میں برداشت نہیں کر پائی تھیں---

کچھ دیر بعد جیسے ہی وہ باہر نکلی تو وہ مرر کے آگے کھڑا ہو کر اپنے بال سنوارے رہا تھا اس سے پہلے کہ وہ اس سے چابی کا دریافت کرتی دروازہ کھول کے یشم اندر داخل ہوا تھا---

عائلہ کو دیکھتے ہی یشم کی آنکھوں میں جگنو جگمگانے لگے تھے---

"ماما"

www.zubinovelszone.com

اور وہ ماما مام کی گردان کرتا ہوا اس سے لپٹ گیا تھا جبکہ عائلہ بڑی حیرت سے آنکھیں پھاڑے اس ننھے بچے کو دیکھ رہی تھی جو اسے ماں پکار رہا تھا پتا نہیں کیوں---

آخر اس کی ماں کہاں تھی---

ابراھم بڑے غور سے اس کے حیرت زدہ تاثرات دیکھ رہا تھا جو اسے بھی الجھن میں مبتلا کر گئے تھے کیا واقعی وہ اس کے بیٹے کو نہیں جانتی تھی کیا اس نے

www.zubinovelszone.com

واقعی میں اس کے بیٹے کو ٹریپ کرنے کی کوشش نہیں کی تھی---

عائلہ کو سمجھ نہ آیا کہ وہ کیسا تاثر دے وہ بے شک ابراہم سے نفرت کرتی تھی مگر وہ اس کی سزا کسی بے قصور کو تو نہیں دے سکتی تھی---

بیٹا میں آپ کی ماما نہیں ہوں تو پھر آپ مجھے ماما " کیوں بلا رہے ہو"---

وہ نیچے جھک کر بیٹھتی ہوئی اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بڑے پیار سے بولی تھی--

www.zubinovelszone.com

جس پر وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا دوبارہ سے ماما کہتا ہوا

اس کے گلے لگ گیا تھا۔۔

وہ جزبز کا شکار ہوئی۔۔ جس پر اس کی حیرت مزید بڑھ

رہی تھی بلکہ کم نہ ہوئی تھی اس نے تعجب سے ابراھم

کو دیکھا جو خود بھی اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس نے جاننے والی نظروں سے اسے دیکھا جیسے جاننا

چاہ رہی ہو کہ اس کا بیٹا ایسا برتاؤ کیوں کر رہا ہے۔۔

جس پر اس نے اپنے خاص بندے کو آرڈر دیتے

ہوئے یشم کو وہاں سے جانے کے لیے کہا جو وہاں

www.zubinovelszone.com

سے جانے کے لیے تیار ہی نہ تھا ایسا پہلی بار ہوا

تھا۔۔

اس بچے نے کسی کے ساتھ رہنے کی ضد کی تھی

جس پر ابراہیم بھی بے بس ہوا تھا۔۔

آخر وہ کیوں اس لڑکی سے اس حد تک لگاؤ رکھتا تھا۔۔۔

وہ اس کا پلو چھوڑ ہی نہیں رہا تھا اس لیے نہ چاہتے

ہوئے بھی عائلہ نے اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھا لیا

اور ابراہم سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا تم واقعی ہی نہیں جانتی کہ ایسا کیوں ہے کیا تم " نے یشم کو اپنی طرف راغب کرنے کی چال نہیں چلی کبھی"

اس کی بات پر عائلہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی اور اس کی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ آخر وہ کہنا کیا چاہتا ہے---

اس کے آنکھیں پھاڑ کر نہ سمجھی سے دیکھنے پر ابراھم آنکھیں گھما کر رہ گیا اور جیسے ہی عائلہ کو اس کی بات سمجھ آئی تو وہ اسے خونخوار آنکھوں سے دیکھنے لگی---

www.zubinovelszone.com

جاہل گنوار انسان میری دشمنی تم سے ہے کسی بچے "
سے نہیں اسے تو میں جانتی بھی نہیں پہلی دفعہ مل
رہی ہوں پھر کہاں کی دشمنی اور میں اتنی گھٹیا نہیں
کہ دشمنی کے لیے بے ضرر بچوں کا استعمال
کروں"----

وہ دانت پیس کر گردن جھٹکتے ہوئے بولی تو ابراھم
نے گہرا سانس بھرا تھا اس کے ہر انداز سے یہ واضح ہو
رہا تھا کہ وہ واقعی یشم کو نہیں جانتی تو پھر یشم اس
کے لیے اتنا جذباتی کیوں تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ بات ابراہم کی سمجھ سے باہر تھی اس لئے اس نے عائلہ سے ایک ڈیل کرنے کا سوچا۔۔۔

تم یہاں سے بھاگنا چاہتی ہو تو چلو ایک ڈیل " "

کرتے ہیں تم ان دو ماہ میں میرے بچے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو اسے بولنا سکھاؤ تو میں تمہاری جان بخشی کرتے ہوئے تمہیں یہاں سے جانے دوں گا"

اس کے مغرور انداز میں کہنے پر عائلہ بل کھا کر رہ گئی۔۔

یور آفر مائے فٹ۔۔ "

www.zubinovelszone.com

میں تو مر کر بھی تمہارے ساتھ رہنا پسند نہ کروں کجا کے تمہاری آفر قبعل کروں نا ممکنات میں سے ایک ہے--

ہاں اگر تم آفر میں اپنی جان دینے کی ضمانت دو تو پھر اس کے بارے میں کچھ سوچا جا سکتا ہے "---

اس نے ایک ادا سے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ٹیک لگاتے ہوئے کہا تو وہ آئی برو اچکا کر توصیفی انداز میں اس کی جرات کو داد دینے لگا---

www.zubinovelszone.com

کیسے شیر کی کچھار میں آکر شیر سے ہی بیر پال رہی تھی

کتنی احمق تھی یہ لڑکی۔۔

اس کی بات پر وہ معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتا ہوا

اٹھا اور آہستہ قدم لیتے ہوئے اس کے نزدیک آنے لگا

اسے یوں اپنے نزدیک بڑھتے دیکھ وہ ایک جھٹکے سے

سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی اور تھوک نگلا تھا کیونکہ اس

کا انداز ہی ایسا تھا قریب آنے کا۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے اوپر جھک رہا تھا اور وہ پیچھے

صوفے کی ٹیک سے لگتی جا رہی تھی یہاں تک کہ

www.zubinovelszone.com

راستہ ختم ہوا اب وہ اور پیچھے نہیں جھک سکتی تھی وہ

اس کی بال بھر کی مسافت پر تھا۔۔۔

تم جانتی ہو نا کہ تم میرے نکاح میں ہو اور میں "

..."تمہارے ساتھ کیا کیا نہیں کر سکتا

اس کی بات کے پس منظر میں چھپی دھمکی وہ اچھی

طرح سمجھ رہی تھی۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza: "

ارے تم تو جنگلی بلی نکلی چلو کوئی بات نہیں بہت

"سے موقعے آئیں گے آگے کوئی جلدی نہیں

www.zubinovelszone.com

اس نے بے باک لہجے میں کہتے فوراً اس کے ہاتھ سے چابی جھپٹی تھی جس پر وہ اسے دھکا دیتے فوراً باہر نکل گئی تھی۔۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اب تک ابراھم کی حرکت پر۔۔۔۔

صبح کا سورج بھی اسکی اڑی نیند کا گواہ تھا۔۔

اسکا حلق خشک تھا، بھوک سے جان نکل رہی تھی پر اسے کوئی احساس نہیں ہورہا تھا۔۔ وہ آہٹ پر چونک

www.zubinovelszone.com

کر ہوش میں آئی تو وہاں ایک انجان لڑکی تھی جو ٹرے تھامے اندر آگئی تھی۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے تو وہ باہر گئی تھی فلیٹ میں کوئی نہیں تھا پھر یہ کیسے آئی۔۔یشم کو تو پہلے ہی ایک ملازمہ لے کر جا چکی تھی۔۔

آپ بے فکر ہوکر ناشتہ کریں۔۔ سر رات تک آ جائیں" گے انہوں نے کہا ہے کہ آپ کھانا کھا لیں ورنہ "انہیں خود آنا پڑے گا

www.zubinovelszone.com

وہ جو کھانے سے انکار کرنے والی تھی نہیں کا لفظ منہ میں دبا کر رہ گئی--

یہ کہ کر وہ وہاں سے جا چکی تھی--

بریک فاسٹ زبردست قسم کا تھا کہ عائلہ نے سب کچھ بھول کر پہلے تو بھاگ کر باتھ روم سے ہاتھ منہ دھو کر فریش ہو کر آئی اور اسکے بعد جلدی سے ناشتہ کیا۔ کیونکہ یہاں سے نکلنا تھا تو انرجی کی ضرورت تھی اور وہ بس کھانا کھانے اور دماغ چلنے سے ہی آ سکتی تھی--

www.zubinovelszone.com

عجیب بیہیو تھا یہاں کا۔ اسے قید کر کے رکھا ہوا تھا، وہ آتی لنچ ڈنر دیتیں پھر چلی جاتیں یا کسی ضرورت کا پوچھیں پھر ڈور لاک کر کے چلی جاتیں۔۔

اسنے پورا دن روم کو دیکھتے گزارا۔۔ بالکنی تو اتنی اونچی تھی کہ وہ کود بھی نہیں سکتی تھی۔۔اب پتہ نہیں اسے واپس پہنچنے میں کتنی دیر لگتی ۔۔

رات کو وہ آ تو گیا تھا اور یشم کو بھی ساتھ لایا تھا مگر وہ پھر بھی بھاگنے کا کوئی رستہ چاہ کر بھی نہ تلاش کر سکی۔۔

www.zubinovelszone.com

اگلے دن وہ دوپہر میں کسی کام سے باہر گیا تھا جبکہ یشم اسکے ساتھ اپارٹمینٹ کے چھوٹے سے لاونج میں بیٹھا فروٹس کھاتے ہوئے ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ٹی وی پر سیب دیکھتے ہی وہ اس کی طرف اشارہ کرتے سیب کھانے کی فرمائش کرنے لگا۔۔۔

اووہ تو ایپل کھانا ہے ہمارے یشم کو جائیں عائشہ"

"ایپل لے آئیں ہمارے چھوٹے سے پرنس کے لیے

www.zubinovelszone.com

عائشہ جو ان سے ساتھ ہی بیٹھی یشم کو کیلا کاٹ کر دے رہی تھی چھری وہیں پلیٹ میں رکھ کر اٹھی اور کچن میں سیب لینے چلی گئی۔۔۔

رہموٹ اچانک یشم نے نیچے پھینکا تو عائلہ رموٹ اٹھانے کے لیے نیچے جھکی۔۔

اسکے نیچے جھکنے کی دیر تھی یشم نے چھری کھلونا سمجھ کے اٹھائی اور ہاتھ پر پھیر لی جس پر اسکا خون بھل بھل کر کے بہنے لگا جس پر وہ درد سے چلا اٹھا اور بری

www.zubinovelszone.com

طرح رونے لگا یہ منظر عائشہ نے کچن سے نکلتے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔

اسکی چیخ پر وہ جھٹکے سے سیدھی ہوئی مگر یشم کے ہاتھ سے نکلتا خون دیکھ اس کی جان پر بن آئی۔۔۔

"میرا بچہ یہ کیا کر لیا آپ نے"

وہ فوراً اس کو گود میں اٹھاتی نم آنکھوں سے اسے تھپکتے ہوئے بولی۔۔

"عائشہ جلدی سے فرسٹ ایڈ لائیں"

اسکی چیخ پر عائشہ فوراً فرسٹ ایڈ لینے بھاگیں۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ جو اسے تھام کر چپ کروا رہی تھی ابراھم جیسے ہی اندر داخل ہوا یشم کے ہاتھ سے خون نکلتا دیکھ اسے بری طرح روتے اور عائلہ کو اس کے قریب دیکھ وہ کچھ اور ہی سمجھ بیٹھا تھا۔۔

وہ فوراً بھاگ کر اس تک پہنچا اور یشم کو اس سے لیتا اسے زور کا دھکا دیا تھا کہ وہ زور سے منہ کے بل نیچے گری تھی۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی جاھل عورت میرے بچے کو" نقصان پہنچانے کی آخری نکلی نہ تم ناگن۔۔ تمہارے

ہاتھ نہیں کانپے اتنے چھوٹے بچے کو زخمی کرتے ہوئے"---

وہ اسے دھکا دیتے ہوئے زور سے دھاڑا تھا عین ممکن تھا وہ اس کی جان حلق سے نکال لیتا مگر یشم کو اس حالت میں دیکھ کر اس کی اپنی جان نکلنے لگی تھی--

"م میں ن نے کچھ نہیں کیا"

اس نے اپنی صفائی میں اٹکتے اٹکتے ہوئے کہا تھا جس پر ابراھم نے اس سے بھسم کر دینے والی نظروں سے دیکھا تھا--

www.zubinovelszone.com

تمہیں تو میں آ کر دیکھتا ہوں جو آج تم نے کیا ہے "
بالکل میرے دل جگر پر وار کیا ہے مگر اب سزا کے
لئے تیار ہو جانا آج تمہاری اکڑ کو توڑ کر تمہارے پاؤں
میں کرچی کرچی نہ کر دیا تو میرا نام بھی ابراھم
نہیں"---

وہاں سے آنے والے بد ترین حالات سے آگاہ کرتا ہوا
فوراً بے ہوش ہوتے یشم کو لیتے باہر نکلا تھا---
پیچھے وہ اندر سے بری طرح گر گئی تھی پتہ نہیں آپ
ابراھم اسے غلط سمجھ کے کیا حال کرتا لیکن جو بھی تھا

www.zubinovelszone.com

وہ دل سے یشم کے لئے پریشان تھی آخر اس کا اتنا خون بہہ گیا تھا جو عائلہ کو کسی طور منظور نہیں تھا وہ اس سے دلی طور پر وابستہ ہوگئی تھی پھر وہ کیسے برداشت کر لیتی کہ اس سے جڑے کسی رشتے کو تکلیف پہنچتی---

وہ زیرِ لب یشم کے لئے دعائیں کرنے لگی تھی--

****

آدھی رات کے پہر جب ابراھ یشم م کو لیے آہستہ سے اپارٹمنٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور دروازہ

www.zubinovelszone.com

بند کیا تو عائلہ جو نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں کے باوجود جاگ رہی تھی فوراً کھٹکے کی آواز پر سیدھی ہو کر بیٹھی تھی۔۔۔

تو کیا ابراھم یشم کو یہاں واپس لے آیا تھا اس کا دل یہ سوچ کر تیزی سے دھڑک اٹھا اور وہ یشم کی محبت میں کھنچتی فوراً دوپٹہ سینے پر پھیلاتی باہر کو بھاگی۔۔۔

وہ جو یشم کو لئے اپنے کمرے میں جا رہا تھا عائلہ کو حواس باختگی سے بھاگتے ہوئے آتے دیکھ اسنے قہر برساتی ہوئی نظروں سے اسے گھورا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جو اسکے بیٹے کو نقصان پہنچا کر اب ممتا کا ناٹق کر رہی تھی۔۔ ابراھم نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا جیسے اس سب کے ذمہ دار وہی ہو۔۔

اس کی نظروں سے ایک چیز تو واضح ہوگئی تھی کہ وہ اس سب کا ذمہدار عائلہ کو سمجھتا ہے وہ اس کی طرف ایک نظر ڈالتا یشام کو اپنے باہوں میں لئے اپنے کمرے میں گیا اور اسے بیڈ پر لٹایا۔۔۔

وہ اسے لٹا کر سیدھا ہوا تو عائلہ کو اپنے پیچھے ہی موجود پایا جو پریشانی سے اپنی انگلیاں چٹخا رہی تھی۔۔۔

www.zubnovelszone.com

کیا کہا ڈاکٹر نے اب یشم کیسا ہے کٹ گہرا تو نہیں"

"تھا

وہ پریشانی سے اپنے لب کاٹتے بولی تو وہ زہر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔

یہ تو تمہیں اچھی طرح پتہ ہوگا کہ کٹ کتنا گہرا تھا"

"آخر زخم جو تم نے دیا تھا

وہ اسکا بازو اپنے ہاتھوں سے سخت گرفت میں دبوچتے ہوئے دانت پیس کر دھیرے سے غراتی آواز میں بولا اور اسے کھینچتے ہوئے باہر لے گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

اور سیدھا لے جا کر اسے بیڈ پر پٹخا تھا۔۔

لڑکی مجھ پر وار کرتی تو ٹھیک تھا تمہاری جرات کیسے"

"ہوئی میرے بیٹے کو تکلیف دینے کی

پیچھے سے آئی آواز پر اسنے اچھل کر پلٹتے دیکھا جہاں وہ

اپنے شرٹ کے بٹن کھولتا اپنی کھولن اس پر نکالتا

سخت نظروں سے اسے گھور رہا تھا۔

اسکی دھڑکنیں سست پڑ گئیں اسکے چوڑے وسیع سینے

پر مردانہ وجاہت کے شہاکار بال کو دیکھتے ہوئے۔

www.zubinovelszone.com

اسکی آنکھوں کے سامنے اس رات کے منظر لہرائے۔۔

اسکے گال گلابی پڑ گئے تھے۔۔

اس رات تو وہ بچ نکلی تھی مگر اب کیا کرتی۔۔

میں پہلے بھی کہہ کر تھک چکی ہوں میں بے قصور"

"ہوں میں نے کچھ نہیں کیا ہے

وہ سسک کر بولی بے وجہ کا الزام اسے گھائل کر رہا

تھا اس شخص کے لبوں سے جو تھا بھی اس کا دشمن

---

www.zubinovelszone.com

ابراھم کی غصیلی نظریں اسکے بلبتے ہوئے ہچکولے لیتے وجود سے ہوتی ہوئی اسکے چہرے پر آئیں اور بے ساختہ متورم آنکھوں بھیگی پلکوں سے پھسلتے ہی اسکے گلابی سے اپنی صفائی دیتے لرزتے کچھ کہنے کی آرزو کرتے ہونٹوں پر چلی گئی۔

جواب ہے تمہارے پاس کوئی؟" وہ نیچی آواز میں" غصے سے گویا ہوا۔۔

عائلہ نے بھیگی ہزار شکوہ لیے آنکھیں اٹھا کر اس ہرے بلے کی ہری آنکھوں میں دیکھا۔ "ہوگا بھی تو میں

www.zubinovelszone.com

تمہیں بار بار پنی صفائی دینے کی پابند نہیں کیونکہ تمہیں تو میری کسی بات پر یقین آئے گا نہیں۔۔" وہ چیخ کر کہتی وہاں سے جانے کیلئے نکلی، تبھی اچانک اسکا بازو اسکی کمر میں حائل ہوگیا، اور اسکے آگے بڑھتے ہوئے قدموں میں زنجیریں ڈال دیں۔۔

دھک سے اسکا دل کانپا، اسنے اپنا حلق تر کیا۔ اور سست تیز ہوتی دھڑکنوں کو اندر ہی تھپکا۔۔ کہ ہوسکتا ہے جیسا وہ سوچ رہی ہے ویسا نا ہو؟ وہ اسکی کسی بھی جسارت کا سوچتی پسینہ ہوگئی۔

www.zubnovelszone.com

وہ وہاں سے فرار ہونا چاہتی تھی اب وہ شخص اتنا بھی گیا گزرا نہیں تھا شاید کے اسکے غرور کو خاک میں ملاتا۔۔

لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ شخص میرے ساتھ" اس سے بھی برا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو؟" اسکے اندر سے تھپکی پر آواز اٹھی پلکیں بے ساختگی میں لرز اٹھیں۔۔

پابند ہو ابھی تم میری اس بات کو دماغ میں اچھے" سے بٹھا لو تو زیادہ بہتر ہے بلکہ یہی کیوں تمہیں آج

www.zubinovelszone.com

میں اچھی طرح بتاتا ہوں کہ مجھ سے گستاخی کرنے کا

"کیا انجام ہوتا ہے--

اور اسے لمحے میں اٹھا کر دوبارہ بیڈ پر پٹخا--

چھوڑو مجھے خبیث انسان ہاتھ دور رکھو مجھ سے میں"

"نے کچھ نہیں کیا

وہ اپنی ٹانگیں جھلاتی ہوئی اسکے سینے پر ہتڑ برساتی بولی

نگر ابراھم کے سر پر تو اپنا بدلہ پورا کرنے کا بھوت

سوار تھا جو اسکی عقل کو کھا گیا تھا---

www.zubinovelszone.com

جس پر اسنے اپنے ضمیر کو سلا کر اس سے زبردستی کرنا چاہی--

مجھ سے فرار حاصل کرنا چاہتی ہوں نا اب میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم بھاگنے لائق ہی نہیں رہوں گی--

ایسی زنجیر ڈالوں گا تمہارے پیروں میں کہ تم چاہ کر بھی مجھے چھوڑ کر نہیں جا پاؤ گی اور یہی تمہارے لئے سب سے بڑی سزا ہو گی جب خود اپنی آنکھوں سے اپنی عزت اپنے غرور کو پاش پاش ہوتے ہوئے دیکھو گی اور

www.zubinovelszone.com

تمہارے پاس سسکنے تڑپ تڑپ کر مرنے کے علاوہ

اور کوئی راستہ نہ بچے گا"---

وہ اسے سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولا---

اور اسکا دپٹہ اتار کر ہوا میں اچھالا---

جس سے اس کی گردن پر اچھی خاصی خراشیں پڑ چکی

تھیں اور گلے سے ایک زوردار چیخ برآمد ہوئی تھی اس

نے ابراھم کو لاکھ پیچھے ہٹانا چاہتا تھا مگر چاہ کر بھی کچھ

نہ کر پائی تھی---

www.zubinovelszone.com

اس کا جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا آنے والے حالات کو سوچ کر یہ کیسی بے بسی تھی کہ وہ اس درندے کے ہاتھوں کا کھلونا بن کر رہ گئی تھی اور اپنے باپ کا بدلہ تک پورا نہ کر پائی تھی اسے مر جانا چاہیے تھا۔۔

یہ زندگی تو اب اس کے کسی کام کی بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

خدارا مجھے جانے دو"۔۔"

اس نے آخری فریاد کی تھی مگر ابراھم نے تو جیسے اپنے کانوں پر پٹی باندھ لی تھی اور اس کی عزت کو

www.zubinovelszone.com

اس کی اجازت کے بغیر تار تار کرنے لگا تھا کبھی گردن تو کبھی ہونٹ کبھی گال تو کبھی آنکھیں سب جگہ پر اپنی مہر ثبت کرتے ہوئے وہ اسے یہ یقین دلا رہا تھا کہ وہ صرف اس کی جاگیر ہے جس کا آقا صرف وہی ہے جس کے بغیر اجازت وہ سانس تک نہیں لے سکتی۔۔۔

اس کی بند ہوتی انگلیوں میں آہستہ سے اسنے اپنی انگلیاں پھنسائیں۔۔

وہ آنسو بہاتی حلق تر کرنے لگی۔

www.zubinovelszone.com

اسنے پیچھے ہوتے ہوئے دوبارہ وہاں سے نکلنا چاہا عائلہ کی سانسیں تیز ہوئیں جب اسنے جھٹکے سے اسے اپنی سمت گھمایا۔

اس جھٹکے سے شدتِ درد سے دہری ہوتی ہوئی وہ سیدھا اسکے چوڑے سینے سے لگی اور ساتھ ہی اسکے ہونٹ سیدھا اسکی گردن کے نیچے ثبت ہوئے۔۔

عائلہ کے وجود میں سرسراہٹ کرتی سرد لہریں سی اٹھنے لگیں، اسنے ڈرتے ڈرتے ہونٹ پیچھے کیے اور سوچا کہ پتہ نہیں اب وہ اسے کونسی سزا دے گا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

لیکن یہ دیکھ اس کی جان پر بنی۔۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

جہان باہر گیا تو وہاں کسی کا نام و نشان تک نہیں تھا

وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ آخر اس کو بلایا

..کس نے تھا مگر وہاں اسے کوئی بھی نہ ملا

شاید اس ویٹر کو غلط فہمی ہوئی تھی اور اس نے کسی

اور کی بجائے اسے یہاں بلا لیا۔۔

یہ سوچتا ہوا وہ اندر داخل ہوا تو اس کو ماہرہ کہیں نظر

نہ آئی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

آخر کہاں جا سکتی ہے ماہرہ ابھی تو یہیں تھی پھر"

"کہاں چلی گئی

اس نے پریشانی سے ہر جگہ اس کو ڈھونڈتے ہوئے

کہا--

شاید کو اس کی موجودگی کا پتہ چل گیا تھا اور اس نے

ماہرہ کو اس کے ساتھ دیکھ لیا تھا تبھی وہ اس کو یہاں

سے لے گیا ہوگا---

جہان نے دیوار پر مکا مارتے ہوئے سوچا---

www.zubinovelszone.com

آخر یہ یارم کرنا کیا چاہتا ہے میری سمجھ سے باہر "

ہے---

اور پھر ماہرہ کا ڈرنا اس کے ہاتھ پر نشان وہ سب

کیسے تھے اگر وہ اس کو اتنا ہی چاہتا تھا تو پھر ماہرہ اس

کے ساتھ خوش محسوس کیوں نہیں ہو رہی تھی --

کچھ تو غلط ہے مجھے اس کے بارے میں عفی کو بتانا

ہی پڑے گا وہی کچھ کر سکتی ہے--

مجھ سے تو ویسے بھی یارم کی نہیں بنتی--

www.zubinovelszone.com

اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے ہمیں صورتحال کا جائزہ لینا ہوگا"---

اس نے گہری سانس بھرتے ٹھنڈے دماغ سے سوچتے ہوئے خود سے کہا اور پھر جلدی سے فون نکالتا ہوا عفاف کو کال ملانے لگا---

"ہیلو السلام علیکم"

یارم نے عفاف کے کال اٹھاتے ہی سلام میں پہل کی تھی--

www.zubinovelszone.com

وعلیکم السلام آجائیے چاند کہاں سے نکل آیا ہے "

میرے بھانجے نے آخر مجھے کیسے یاد کر لیا اتنے دنوں

بعد"۔۔

عفاف نے خوشگوار حیرت سے کہا تو یار بمشکل

مسکرایا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے عفی میں کچھ دنوں سے "

پروجیکٹ کے سلسلے میں باہر تھا۔

www.zubinovelszone.com

اس لیے تم سے رابطہ نہیں ہو پایا لیکن آج جیسے ہی واپس آیا تو ایک پارٹی اٹینڈ کی اس کے بارے میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں"۔۔۔

جہان بغیر وقت ضائع کیے مدعے پر آیا تھا۔۔

ہاں ہاں کہوں جہان میں سن رہی ہو کیا کہنا چاہتے " ہو"

اس کی بات میں سنجیدگی محسوس کرکے عفاف جو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی سیدھی ہو کر بیٹھی۔ سردار جو اس کے ساتھ ہی لیٹا تھا اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگا

www.zubinovelszone.com

جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ کیا بات ہے جس پر اس نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو وہ پھر سے اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف ہوگیا...

عفاف کیا واقعی یارم نے ماہرہ سے محبت میں " شادی کی تھی یا وجہ کچھ اور تھی, کیا تمہیں عجیب نہیں لگتا کہ میرا کو چھوڑ کر جس سے وہ اتنی محبت کرتا تھا کہ تمہارے آگے تک کھڑا ہوگیا۔۔اس نے ماہر سے شادی کی کیا تمہیں یہ سب کچھ عجیب نہیں لگ رہا"۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسے ششوپنج کا شکار دیکھ عفاف کی چھٹی حس کھٹکتی تھی---

جہان تم جانتے ہو نا مجھے صاف اور سیدھی بات سننے " کی عادت ہے---

تو پھر گھما پھرا کر بات مت کرو سیدھا سیدھا کہو کہنا کیا چاہتے ہو وہ ایک دم اٹھ کر بالکونی میں آ گئی تھی--

پیچھے سردار پریشانی سے دیکھنے لگا تھا مگر اس کے پیچھے نہیں گیا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ تنہائی چاہتی ہے اس

www.zubinovelszone.com

لئے وہ باہر گئی کیونکہ وہ اس کے سامنے بات نہیں کرنا چاہتی تھی---

اس کی بات پر جہان نے گہرا سانس بھرا تھا اور ایک سانس میں بولا---" افففف عفاف میں نہیں جانتا کہ میں سچ بول رہا ہوں یا نہیں میرے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں--

مگر مجھے لگتا ہے ماہرہ یارم کے ساتھ خوش نہیں ہے-- اس کے چہرے پر خوشی ڈھونڈنے سے بھی

www.zubinovelszone.com

نہیں ملتی جو شادی کے بعد شادی شدہ جوڑوں کے

چہرے پر ہوتی ہے---

وہ شادی سے پہلے یارم سے جتنی محبت کرتی تھی اب

بھی اتنی ہی کرتی ہے مگر اب ذرا اس کا انداز بدل چکا

ہے---

میں جیسے ہی یارم کہ بارے میں پوچھ تاج کرتا ہوں

اس سے تو وہ گھبرا جاتی ہے لڑکھڑانے لگتی ہے اس کی

زبان---

www.zubinovelszone.com

اس کی آنکھوں میں خوف سمٹ آتا ہے کہ یارم کہیں

اس کی بات سن نہ لے"---

جہان تیزی سے ایک سانس میں بولتا ہوا چپ ہوا تو

عفاف کو خاموشی کے گہرے سمندر میں پایا---

یہ تم نے مجھے کس مصیبت میں ڈال دیا ہے جہان "

تم نے مجھے اندیشوں کا شکار کر دیا ہے کیا واقعی تمہیں

کسی بات سے ایسا لگا --

www.zubinovelszone.com

کیونکہ میں جانتی ہوں کہ تم کوئی بھی بات بے وجہ نہیں کرتے اگر تم یہ سب کہہ رہے ہو تو کوئی نہ کوئی وجہ تو ضرور رہی ہوگی اس کی---

عفاف میں جانتا ہوں تمھیں مجھ پر پورا یقین ہے اس" لیے تو میں کہہ رہا ہوں کہ وہ واپس آ جاؤ میں چاہتا ہوں تم خود اپنی آنکھوں سے یہ سب دیکھو کہاں غلطی ہے کیا بات ہے جو ہم سے چھپی ہوئی ہے اور ہم دیکھ نہیں پا رہے---

www.zubinovelszone.com

آج یارم اور ماہرہ بھی اسی پارٹی میں موجود تھے اور تم یقین کرو کے ماہرہ نے ساڑھی پہنی ہوئی تھی---

وہ ماہرہ جسے ساڑھی کے نام تک سے نفرت تھی آج وہی ماہرہ ساڑھی میں موجود تھی---

اور اس پارٹی میں جہاں یارم اسے اپنے ساتھ لایا تھا جہاں الیٹ کلاس کے واہیات لڑکے بھی موجود تھے وہاں وہ ماہرہ کو اپنی ذمہداری پر لایا تھا تو یارم کو اس کے ساتھ ہونا چاہیئے تھا مگر ڈھونڈنے سے بھی مجھے وہ

www.zubinovelszone.com

اس کے ساتھ نہیں ملا بلکہ ماہرہ ایک کونے میں گھبرائی ہوئی ملی تھی۔۔۔

جب میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ مجھ سے بھی بری طرح ڈر گئی تھی صاف ظاہر تھا کہ کسی نے اسے تنگ کیا تھا۔۔۔

اور یہ سب یہیں ختم نہیں ہوا کافی دیر بعد یارم نظر آ ہی گیا تھا مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ موجود تھا جو بڑی خوشی اس کی باہوں میں لٹک رہی تھی اور یہ منظر دیکھتے ہوئے میں نے

www.zubinovelszone.com

صاف ماہرہ کی آنکھوں میں مایوسی ابھرتے ہوئے دیکھی تھی بالکل اسی طرح جس طرح کبھی تمہاری آنکھوں میں ہوا کرتی تھی۔۔

اور یہ تم بھی جانتی ہو عفاف کے میں کبھی غلط آنکھیں نہیں پڑھتا۔۔۔"

جہان نے دکھ سے کہا تو عفاف نے کرب سے آنکھیں میچ لی تھیں تو کیا اس کا بیٹا بھی اپنے باپ کے ہی رستے پر چل نکلا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اور کوئی بات تو نہیں چھپا رہے تم مجھ سے یارم کی "

میں ایک ایک بات جاننا چاہتی ہوں اس سے پہلے کہ

"وہاں آ کر جانوں بہتر ہے تم مجھے ابھی بتا دو

اس نے آخری بار جہان سے بڑے ضبط سے پوچھنا چاہا

تھا--

جس پر جہان نے اپنے دل میں دبی آخری بات بھی کہ

دی تھی----

"مجھے لگتا ہے یارم ماہرہ پر ہاتھ اٹھاتا ہے "

www.zubinovelszone.com

اور یہ لگا تھا حیرت کا شدید جھٹکا عفاف کو اس کا بیٹا جتنا گیا گزرا صحیح مگر ایک عورت پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔۔

کیا اتنا گر گیا تھا وہ۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا جہان ضرور تم کسی غلط فہمی کا" شکار ہو چاہے یارم جیسا بھی ہو مگر وہ کسی بھی لڑکی کے اوپر ہاتھ نہیں اٹھائے گا اور خاص کر ماہرہ کے اوپر جس میں اس کی جان بستی ہے پجر بھلا وہ آخر کیسے کر سکتا ہے اس کے ساتھ"

www.zubinovelszone.com

عفاف تو جیسے اپنے ہی بال نوچنے کے در پر تھی میں نے کہا نہ عفاف میں ابھی کچھ بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا آج میں نے ماہرہ کی کلائیوں اور گردن پر انگلیوں سرخ نشان دیکھے ہیں۔۔۔

اور وہ کسی کی سخت گرفت کے ہی نشان تھے۔۔۔ جسے میک اپ سے چھپانے کی ناکام کوشش کی گئی تھی۔۔۔

اور یہ ٹھوکا تھا اس نے تابوت میں آخری کیل۔۔۔ کہ عفاف کو اپنا سانس لینا دوبھر لگنے لگا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ کچھ کہہ نہیں پائی تھی سوائے اس کے۔۔

"میں کل ہی واپس آ رہی ہوں "

یہ کہتے ہی وہ کال کاٹ چکی تھی جبکہ پیچھے جہان اب سکون کی سانس بھر کر رہ گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا عفاف سب سنبھال لے گی۔۔

*****

کچھ دن گزر چکے تھے عائلہ کو باہر جانے کی اجازت نہیں تھی لیکن ہاں ایک چیز اچھی ضرور ہوئی تھی یشم اس سے بہت اٹیچ ہو چکا تھا۔

www.zubinovelszone.com

وہ کمروں میں جہاں جاتی اس کے پیچھے آ جاتا اسکے ساتھ کھانا کھاتا یہاں تک کے سوتا بھی اس کے ساتھ تھا دو تین بار اس کی ابراھم کے ساتھ جھڑپ ہو چکی تھی۔۔ وہ باہر نکلنے کی بہت تگ و دو کر چکی تھی مگر سب ناکام ہو گیا تھا۔۔

کیونکہ اس فلیٹ کی چابی صرف ابراھم کے پاد تھی اور اسے وہ بڑے گھر میں رکھنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جتنی وہ خطرناک تھی اس کا کیا بھروسہ تھا کہ وہ کب کسی کو زخمی کر بھاگ جائے۔۔

ابراھم بھی رات وہیں رکتا تھا مگر دوسرے کمرے میں۔۔۔

عائلہ نے کبھی دوبارہ واشروم والے واقعے کے بعد اسکے کمرے میں جسارت نہیں کی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ابراھم وہ آگ ہے جس کے پاس جا کر صرف وہ خود کو ہی جھلسائے گی۔۔

www.zubinovelszone.com

لیکن وہ اس قید میں عاجز آ گئی تھی اسے صرف اپنے باپ کی موت کا بدلہ لے کر یہاں سے نکلنا تھا اس لیے وہ آج رات اپنا دل مارتی اس کے کمرے میں جانے کا سوچ چکی تھی۔۔۔

رات کے پہر جب یشم سو گیا تو وہ دبے پیر آہستہ سے باہر نکلی اور ابراھم کے کمرے کے باہر پہنچ اس کا دل سو کی سپیڈ سے دھڑکنے لگا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے دل ہر پتھر رکھتے کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھولا رات کے تین بج چکے تھے اسے پکا یقیم تھا کہ وہ اب تک سوگیا ہو گا۔۔۔

تبھی وہ نیم اندھیرے کمرے میں آہستہ سے داخل ہوتی کمرے کی تلاشی لینے لگی۔۔

بیڈ پر لیٹا اسکا چھ قد سے نکلتا قد اسکا دل لرزا لرہا تھا۔۔

وہ بار بار سہمے دل سے اسے دیکھ لیتی کہ کہیں جاگ نہ جائے اور اسکی جان کو نہ آ جائے تبھی وہ جلدی کرنا چاہتی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

تبھی وہ الماری کھولنے آگے بڑھی اور کلک کی آواز سے الماری کھولی سامنے ہی دراز کھولا تو چابی موجود تھی جسے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں چمک ابھری۔۔۔

اس نے اچانک چابی جھپٹی لیکن اس سے پہلے کہ وہ چابی لے کر فرار ہوتی گردن پر کسی کی جھلسا دینے والی سانسوں کو محسوس کر اسکی گردن کے بال تک کھڑے ہو گئے۔۔۔

اسنے اپنا سانس روکتے آہستہ سے پیچھے مڑتے دیکھا تو اپنے پیچھے ابراھم کو اتنے قرب پا کر اسکی چیخ

www.zubinovelszone.com

بے ساختہ تھی اور جلدی میں پیچھے ہٹنے کے چکر میں وہ لڑکھڑائی اور سیدھا اسکی باہوں میں گری۔۔اس کی اچانک چیخ گونجی جسے ابراھم نے اپنی بھاری ہتھیلی رکھتے گلے میں ہی گھونٹ دیا تھا۔۔۔

"بہت جلدی نہیں تمہیں میری باہوں میں گرنے کی" اسنے اسکی بالوں کی لٹ کو اپنی انگلی پر لپیٹتے کہا۔۔

"لعنت بھیجتی ہوں میں تم پر"

وہ اسے دھکا دیتی بھاگنے لگی پر ابراھم نے چیتے کی تیزی سے اسے کمر سے جھپٹے پل میں بیڈ پر پٹخا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

"میں نے کہا چھوڑو مجھے ذلیل انسان جانے دو مجھے"

وہ جھٹپٹاتے ہوئے پھنکاری تھی اور چھوٹنے کی جدوجہد کرنے لگی تھی۔۔

اگر یہی تمہاری دلی خواہش ہے تو میں پوری کر دیتا"

ہوں اب اچھی بننے کا ناٹک کیوں کر رہی ہو۔۔

ظاہر ہے اگر تمہیں اتنی ہی پیاس لگی ہے بجھاؤں گا بھی تو میں ہی کہیں منہ مارنے تو میں تمہیں دے نہیں سکتا"

www.zubinovelszone.com

وہ اسے اپنے شکنجے میں قابو کرتا اسکے ہونٹوں کو اپنے بھڑکتے ہوئی لبوں کی گرفت میں لے گیا اور اپنی تمام تر شدت سے اسکے لفظوں کو مزاحمتوں کو گلے میں ہی دبا گیا۔۔۔۔

"ا ممممم"

اسکی ستمگری پر اسکی آنکھیں آنسو بہانے لگی تھیں اپنی عزت کو کھو دینے کا خوف سر چڑھ کر بولنے لگا تھا۔۔

اسے پیچھت ہٹتے نہ دیکھ اسے کچھ نہ سوجھا تو اسنے اپنے دانت گاڑ دیے تھے ابراھم کے لبوں پر جس پر وہ

www.zubinovelszone.com

کراہتا ہوا پیچھے ہوا تھا اور وہ تیر کی تیزی سے بیڈ سے

نیچے اتری تھی۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

کیونکہ وہ بڑے غور سے

اسکی جھکی پلکوں گلابی پڑتے اپنے وجود کی حرارت سے

دہکتے گالوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

اور اچانک اسکا منہ دبوچ کر گرجا۔۔

www.zubnovelszone.com

اب تمہارے پاس کائی جگہ نہیں بچی راہِ فرار ہونے"
کی تمہیں اپنی باندھی بنا لیا ہے میں نے اب تمہاری یہی
"اوقات ہے کہ تم روز جیو روز مرو

وہ کہتا ہوا اپنے کام میں مصروف ہو گیا یعنی کے اس
کی عزت و انا کو توڑنے پر جس پر وہ آہ و پکار تو کر سکتی
تھی مگر اس قید سے رہائی حاصل نہیں کر سکتی
تھی۔۔۔

آئیندہ میرے بچے کے خلاف سازش کرنے کی"
جرات بھی مت کرنا۔۔" ابراھم نے سپاٹ لہجے میں

www.zubinovelszone.com

کہتے جھٹکے سے عائلہ کے روتی اور زخمی چور چور ہوتے وجود کو خود سے دور کیا تھا جس پر وہ وہی کروٹ بدلتی اپنی اس زندگی کو کوسنے لگی تھی پیچھے وہ بھی کروٹ بدلتا مزے سے اپنی نیند پوری کرنے لگا تھا۔۔۔

***

جس دن وہ لوگ پہنچے تھے گھر اس سے اگلے صبح ہی عفاف سردار کے ساتھ وہاں موجود تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

صبح یارم جیسے ہی ناشتہ کرنے نیچے آیا تو ماہرہ کو عفاف کے ساتھ ناشتہ کرتے پایا جسے دیکھ کر وہ شرید حیرت کا شکار ہوا تھا۔۔

مام ڈیڈ آپ یہاں کیسے آپ تو ایک ماہ بعد آنے والے" تھے نہ"

... وہ حیرت زدہ سا بولا ساتھ

اور فوراً ماہرہ کو دیکھا جیسے جاننا چاہ رہا ہو اس نے کچھ بتا تو نہیں دیا اس کی ماں کو مگر اسکے چہرے سے کچھ ظاہر نہ ہوا مگر عفاف کے زیرک نظروں نے اسکا گھبرانا

www.zubinovelszone.com

اور پل میں بدل کر پرسکون ہونا بڑے غور سے دیکھا تھا۔۔۔

نہ سلام نہ دعا سیدھا اپنے مدعے کی بات لگتا ہے تم" ہمیں یہاں دیکھ کر خاصہ خوش نہیں ہوئے جیسے ہم نے کوئی چوری پکڑ لی ہو تمہاری"

وہ گردن ترچھی کرتے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتی گلہ آمیز لہجے میں بولی تو اسکے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"نہ نہیں مام ایسی کوئی بات نہیں میں نے آپ کو بہت مس کیا"

وہ فوراً ہوش میں آتا اسے گلے سے لگاتا بولا جس پر عفاف نے بس اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے تھپکا تھا جو معلومات اسکے بارے میں ملی تھیں اور جو حال اسنے ماہرہ کا آ کر دیکھا تھا اس کی بنا پر وہ اسے کھلے دل سے گلے بھی نہ لگا پائی۔۔۔

سردار بڑے غور سے اسکا یہ انداز دیکھ رہا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

میں تھک چکی ہوں اب آرام کرنے جا رہی ہوں"

"ماہرہ کھانے پر ملتے ہیں

وہ پیار سے اسکا منہ تھپک کر اپنے کمرے میں جا چکی تھی--

یارم عفاف کے پرجوشی سے نہ ملنے پر ایک دم مایوس ہوا تھا---

بیٹا تمہاری ماما تھک گئی ہیں آرام کرنا چاہتی ہیں اس "

لئے ان کے موڈ کو اپنے دل پر نہ لو--

جاؤ ناشتہ کرو ہم آرام کر لیں"--

www.zubinovelszone.com

یہ کہہ کر سردار عفاف کے پیچھے گیا تھا تاکہ اس سے پوچھ سکے کہ معاملہ کیا ہے۔۔۔

عفاف آخر یہ چل کیا رہا ہے تم یا تم سے ایسا برتاؤ"
"کیوں کر رہی ہو

وہ اسے آئینے کے سامنے کھڑے اپنی اسیسریز اتارتے دیکھ بولا۔۔

اچھا ایسا بھی کیا کر دیا میں نے جو تمہیں برا لگ رہا"
"ہے

وہ انجان بنتی بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

ادھر دیکھو میری طرف یہ سب تم اس جہان کی فون"
کال کے بعد سے کر رہی ہو نہ آخر کیا کہا ہے اس
گھنے شخص نے تمہیں جو تم اپنے بیٹے کے خلاف اپنے
"دل میں بغض پال رہی ہو
وہ اسکا بازو کھینچتے اپنے سامنے کرتا تفتیشی لہجے میں
بولا۔۔۔

سردار تمہارا دماغ ٹھیک ہے بھلا میں کیوں اپنے ہی"
بیٹے کے خلاف دل میں زہر پالوں گی وہ میرا بھی بیٹا

www.zubinovelszone.com

ہے مگر وہ غلط راہ پر چل رہا ہے اور میں ایسا بلکل نہیں چاہتی۔۔

اس لیے ابھی سے اسے سیدھی راہ پر لانے کے لیے مجھے بے شک اس سے بے اعتانی برتنی پڑی تو میں برتوں گی اور تم بیچ میں نہیں آؤ گے"

وہ اسے انگلی دکھا کر وارن کرتی بولی تو وہ دانت پیس کر رہ گیا۔۔

www.zubnovelszone.com

عفاف تم اب اپنی لائن کراس کر رہی ہو کسی غیر"

کی باتوں میں آ کر اپنے بیٹے پر شک کر رہی ہو یہ

جانتے بوجھتے کہ وہ ماہرہ کو کتنا چاہتا ہے۔۔

تمہیں اپنے بیٹے سے ایسا سلوک نہیں کرنے دوں

گا"۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔

سردار جہان کوئی غیر نہیں ہے وہ یارم کا بڑا بھائی"

ہے میرا بھانجا ہے تم نے اسکو غیر کیسے کہ دیا اسے

پورا حق ہے اپنے چھوٹے بھائی کا صحیح راہ دکھانے کا

www.zubinovelszone.com

مگر یہ بات تم دونوں باپ بیٹے کے دماغ میں نہیں

"آئے گی اس لیے میرے معاملے میں مت بولو

وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بیڈ پر جاتے سر جھٹک کر

بولی تھی--

عفاف میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں مگر اپنے بیٹے"

کو میں کوئی تکلیف پہنچنے نہیں دوں گا اس لیے مجھے

پہلے والا سردار بننے پر مجبور مت کرو"---

وہ غصے سے کہتا واشروم میں بند ہوگیا--

www.zubinovelszone.com

پیچھے وہ اسکی بات پر کرب سے آنکھیں موندھ کر لیٹ گئی--

****

صبح سے شام تک ماہرہ نیچے ہی مصروف رہی جب رات ڈنر پر جہان آیا تو عفاف اس سے بہت خوشدلی سے گلے لگا کر ملی جس پر یارم تو جلا ہی جلا ساتھ سردار بھی اچھا خاصہ جلا---

میری بیوی سے دور رہا کرو زیادہ چپکنے کی ضرورت" نہیں"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے کان میں تپ کر سرگوشی کرتے بولا۔۔

جس پر جہان بڑی مشکل سے اپنا قہقہ ضبط کر کے رہا گیا اور دوبدو سرگوشی کے انداز میں بولا۔۔

"کیوں اب وہ آپ کو چپکنے نہیں دیتی کیا"

وہ دانت نکوستا بولا تو سردار اسکی گچی مروڑنے آگے بڑھا مگر وہ دم دبا کر بھاگ گیا۔۔

ڈنر کے دوران بھی جہان ماہرہ اور عفاف سے ہنسی مزاق کرتا رہا جسے دیکھ کر وہ باپ بیٹا مقابلے پر جل

www.zubinovelszone.com

بھن کر اسے کوستے رہے جو کباب میں ہڈی بنا بیٹھا

تھا۔۔۔

رات کو جب وہ جانے لگا تو وہ ماہرہ کو لے کر تھوڑی

دیر کے لیے لان میں گیا۔۔۔

" ماہرہ اس دن کہاں غائب ہو گئی تھی"

اسکی بات پر ماہرہ ایک دم بوکھلا گئی۔۔

کہیں نہیں بڑی یارم آ گیا تھا میری طبیعت کچھ ناساز"

"تھی تو میں جلدی ہی چلی گئی تھی

وہ بہانہ تراشتے ہوئے بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا واقعی یہی بات ہے یا تم یارم کو بچانا چاہتی ہو"

"عفاف سے

اس کی بات یارم جو باہر کی آنے والا تھا سن کر رک

گیا---

نہیں ایسی کوئی بات نہیں اپ سمجھ کیوں نہیں"

رہے یارم نے کچھ نہیں کیا"---

وہ ایک دم سر پکڑتے بولی--

ارے میں نے کب کہا یارم نے کچھ کیا مطلب"

"اس نے واقعی کچھ کیا ہے

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی بات پکڑتے بولا تو ماہرہ دانتوں تلے لب دبا گئی

وہ جلدی میں خود ہی کہہ گئی تھی۔۔۔

"پلیز جہان کسی سے کچھ مت کہنا"

وہ آنکھوں میں امید لیے بولی تو وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

پیچھے سے یارم نے گلا کھنکارا تو وہ ڈر کر اچھلی سانس

سینے میں ہی اٹکا تھا اسنے کچھ سن تو نہیں لیا۔۔

"کیا مت بتانا کسی کو ہمیں بھی تو پتہ چلے"

وہ اسے سلگتی ہوئی آنکھوں سے دیکھتا بولا تو وہ

بے ساختہ نفی میں سر ہلاتی اندر کو بھاگ گئی۔۔

www.zubinovelszone.com

تمہارے کرتوت, بہتر ہے بعض آ جاؤ اگر میں تمہیں"

"سیدھا کرنے پر آیا تو اچھا نہیں ہو گا

جہان اسے سختی سے تنبیہ کرتے بولا تو وہ تمسخرانہ انداز

میں اسے دیکھنے لگا۔۔

اچھاا پھر تو مجھے شدت سے انتظار رہے گا اس دن"

"کا

وہ ہڈ دھرمی سے کہتے اندر جا چکا تھا پیچھے جہان اسے

تاسف سے جاتا ہوا دیکھنے لگا تھا اسے یارم کا انجام

قریب لگ رہا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

***

رات وہ یارم کے ڈر سے کافی دیر عفاف کے پاس ہی بیٹھی رہی۔۔اسکی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی اپنے کمرے میں جانے کی۔۔

کیا بات ہے ماہرہ تم ٹھیک ہو اگر کوئی ایسی بات" ہے تو تم مجھ سے بلا جھجھک شیئر کر سکتی ہو تم جانتی ہو نہ"

عفاف پیار سے اسکے ہاتھ تھامتے بولی تو اسنے مسکرا کر نم آنکھوں سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

آنی بہت دیر ہو گئی ہے اب میں چلتی ہوں یارم میرا"
انتظار کر رہے ہوں گے انہیں نیند بھی تو نہیں آتی
"میرے بغیر

وہ مسکرا کر کہتی اجازت طلب انداز میں اٹھی تو اسنے مسکرا کر اجازت دی جس پر وہ دروازہ بند کرتے نکل گئی--

جبکہ سسکے جانے کے بعد عفاف کے چہرے پر پیشانی کے بادل چھائے تھے--

***

www.zubinovelszone.com

رات کو اسنے دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھولتے

ڈرتے ڈرتے اندر قدم رکھے تھے۔۔

جبکہ یارم کو سگرٹ جلائے صوفے میں نیم اندھیرے

میں اپنا انتظار کرتا پایا مگر اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ

وہ اندر تک ڈر گئی۔۔

خوف سے دل اچھل کر حلق میں آ گیا تھا۔۔

"دروازہ بند کرو"

وہ ٹھٹھرتے لہجے میں بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

اپنے لہجے سے وہ ماہرہ کو تشویش میں مبتلا کر چکا تھا وہ جیسے ہی اندر آئی تو یارم نے اسے دروازہ بند کرنے کا کہا...

...دروازہ بند کر کے وہ اگلے حکم کی منتظر تھی

یہاں آؤ"اسنے اپنی ٹانگ پر اشارہ کرتے دو لفظی"

..جواب میں یارم نے اسے اپنے قریب بلایا

جو صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا اور ایک ٹانگ مسلسل ہل رہی تھی جو اس کی ذہنی کیفیت کے ابتر ہونے کا شکار تھی---

www.zubinovelszone.com

ماہرہ جانتی تھی کہ یارم جہان اور اسے ساتھ دیکھا کر کچھ بھی سوچ سکتا تھا اور جو سوچ ماہرہ کے ذہن میں چل رہی تھی وہ, ماہرہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔ تب سے اپنی بیوی اور اد جہان کو ساتھ دیکھ وہ انگاروں پر لوٹ رہا تھا۔۔

اسے لگ رہا تھا ماہرہ جہان کو ساری حقیقت سے آگاہ کر چکی ہے اور عفاف کو بھی کچھ نہ کچھ تو ضرور بتایا ہو گا اس لیے تو وہ اس سے اتنی بے رخی سے پیش آ رہی

www.zubinovelszone.com

تھی۔۔اب اس سب کا غصہ تو ماہرہ پر ہی نکلنا تھا نا

اس لیے رات کے اس پہر اسے اذیت دینے کے لیے

بلایا تھا۔۔۔

وہ اس وقت ماہرہ کو بس اپنی محبت کے قاتل کی طرح

سمجھ رہا تھا.. اس کے علاوہ اس کے دل میں کوئی

جذبہ نہ تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک دم اٹھ کے کھڑا ہوا اور ماہرہ کے ارد گرد چکر

لگانے لگا اور طنزیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

تمہیں کیا لگا تم اپنے اوپر معصومیت کا چولا اوڑھ کر "
لوگوں سے ہمدردی لیتی پھرو گی اور میں تمہیں کچھ
نہیں کہوں گا"۔۔۔۔

وہ سگرٹ کا دھواان اس کے منہ پر چھوڑتا ہوا طنزیہ
انداز میں بولا۔۔

مطلب کیا ہے تمہاری اس بات کا"۔۔۔"

ماہرہ لب بھینچ کر دھواں گلے میں اٹکنے کی وجہ سے
کھانستی ہوئی بولی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

تم جو مام اور اپنے اس جہان کے سامنے معصومیت"
اور مسکین بننے کا ڈرامہ کرتی ہو کیا میں انجان ہوں
اس سب سے۔ ہنہہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ یہ, تم کیا
سمجھی وہ تمہارا مجنو تم پر ترس کھا کر میرے مقابل اتر
آئے گا تو میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گا نہ ماہرہ بی
بی نا"---

اس کی بات پر ماہرہ نے تڑپ کر اسے دیکھا تھا

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:
میری محبت تو صرف اور صرف میرا تھی جسے میں نے"

www.zubinovelszone.com

اپنے دل اپنی روح سے چاہا پوری طرح ٹوٹ کر صرف اسی سے محبت کی تھی اور آئیندہ بھی اسی سے کروں گا لیکن جس دن تم نے اس گھر کی دہلیز پار کی, اس دن سے تم میرے لیے صرف ایک باندھی ہو سمجھی تم صرف دل بہلانے کا سامان --

جس سے دل تو بہلایا جا سکتا ہے مگر محبت نہیں کی جا سکتی"....

ماہرہ ہی جانتی تھی اسکی باتوں نے ماہرہ کے دل کا کیا حال کیا, اسے کیسے لہولہان کیا----

www.zubinovelszone.com

تو تم بھی نکلے نا ایک پست زہنیت کے مرد یا یوں کہا"

جائے کہ ہوس پرست مرد جسے صرف جسموں سے

"محبت ہے کیوں صحیح کہا نہ میں نے یارم سردار شاہ

ماہرہ کی بات یارن کو کوڑے کی طرح لگی جس پر وہ

بلبلا اٹھا اور ماہرہ کو بالوں سے کھینچ کر اپنے مقابل

کیا----

بہت زبان نہیں چلنے لگی میرے آگے پہلے تو میرے"

ارد گرد منڈلاتی تھی مجھ سے محبت کے دم بھرتی تھی

www.zubinovelszone.com

اب کیا ہوا ختم ہو گئی عاشقی اب طنز کرنے پر آ گئی"---

اسکے طنزیہ لہجے پر وہ تمسخرانہ انداز میں مسکرائی----

تم میرے لیے کیا تھے کیا نہیں جانتے تم بلکہ یوں" کہا جائے تو ٹھیک ہو گا کہ تم نے مجھے صرف اور صرف اپنا محتاج بنا کر رکھا تا کہ میں دوست نہ بنا سکوں یہاں تک کے کسی کو پسند بھی نہ کر سکوں صرف تم تک محدود ہو کر رہ جاوں اور پہلے تو میں یہی مانتی تھی کہ تم میری محبت تھے ۔ جس کے لیے احترام واجب

www.zubinovelszone.com

تھا۔ مگر اب تم میرے لیے صرف ایسے سنگ دل بے رحم اور جابر انسان بن گئے ہو جو صرف اپنے مطلب کے لیے مجھے کٹھپتلی کی طرح نچاتا ہے اور مجھے نوچنا جانتا ہے وہ بھی کس لیے اپنی ناکام محبت کہ لیے اس لیے اب یارم سردار شاہ تمہاری عزت میری نظر میں دو کوڑی کی بھی نہیں جو اپنی عزت کو عزت نہ دے سکے اور اپنا بدلہ ایک لڑکی سے لے تف ہے تم پر"

www.zubinovelszone.com

ماہرہ کی بات ختم ہوتے ہی یارم نے اسکے لبوں کو اپنی دسترس میں لیا اور اس پر اپنے غصے کی شدت لوٹانے لگا----

ماہرہ نے اسے پیچھے کرنا چاہا تو یارم نے اسکے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف موڑ دیے ---

ماہرہ تکلیف سے بلبلا اٹھی مگر یارم نے اس پر رحم نا کھایا بلکہ اور اسکی سانسیں تنگ کر دیں----

www.zubinovelszone.com

ماہرہ کے حواس سن ہو چکے تھے اس سے پہلے کے وہ گرتی یارم پیچھے ہٹا ----وہ کھانستی ہوئی نیچے بیٹھ گئی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی---

دوسرے ہاتھ سے ہونٹوں کو رگڑتے خون صاف کیا اور رگڑتی گئی---

تاکہ اس بے رحم کا لمس مٹا سکے---

ہنہ میرا لمس مٹانے کی کوشش اچھی تھی لیکن تب" کیا کرو گی جب ہر بار کی طرح تمہاری مرضی کے خلاف

www.zubinovelszone.com

تمہاری روح میں سرایت کروں گا آئی ایم ڈیم شیور تڑپو

"گی تم

اسکی مسکراہٹ سے اس وقت ماہرہ کو کراہیت محسوس

ہوئی۔۔۔۔

یو نو واٹ یارم تم سے محبت کرنا میری زندگی کی سب"

سے بڑی بھول تھی مجھے شرم محسوس ہوتی ہے کہ

میں نے تم جیسے پتھر دل سے محبت کی جو محبت کے

م سے بھی واقف نہیں جو سمجھتا ہے بستر پر اچھے

ہونے سے وہ عورت کو اپنا غلام بنا لے گا۔

www.zubinovelszone.com

تمہارے نام میں نے اپنی پوری زندگی کر دی۔۔اپنے ماں باپ کو دھوکے میں رکھا کہ میں خوش ہوں تمہارے ساتھ اپنی آنی کو دغا دیا کہ تم میرے ساتھ بلکل صحیح ہو مجھے خوش رکھتے ہو مگر انکو کیا پتہ تم کتنے بڑے دھوکے باز ہو۔۔۔

اپنی کی آنکھوں میں دھول جھونکنا تو تمہارا پسندیدہ مشغلہ ہے میرے سو کالڈ شوہر۔۔

تم جو اپنے آپ کو مرد سمجھنے کی غلطی کر رہے ہو نہ

"یارم سردار شاہ۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے دانت پیس کر کہا۔۔

بٹ یو آر ہائلی مسٹیکن مرد وہ نہیں جو بستر پر اچھا ہو مرد وہ ہے جو اپنی عورت کو تحفظ فراہم کرے جو تم مجھے نہ کر سکے ارے تم تو لوگوں کو جہ دیتے ہو مجھ پر ہنسنے کی بلکہ مجھے ہی مزاق بنا کر رکھ دیتے ہو اپنے دوستوں کے سامنے۔۔۔۔۔

اب دم ہے تو ایک سچے مرد کی طرح میرے ساتھ زندگی گزار کر دکھاؤ

www.zubinovelszone.com

تا کہ میں بھی کھل کر جی سکوں تمہارے ساتھ گھٹن

"زدہ زندگی گزار کر عاجز آ چکی ہوں میں--

وہ ایک دم اپنے دماغ کی پھٹتی نسوں کو محسوس کرتے

چیخ اٹھی تھی--

اور باہر کی طرف بھاگی تھی اسے نہیں رہنا تھا اسے

اس طرح کی قید میں--

یارم کو ماہرہ کی باتوں نے سر تا پیر جھلسا دیا تھا اسنے

یارم کو اسکا ایسا رخ دکھایا تھا جس میں اسکی شکل

www.zubinovelszone.com

نہایت کراہیت آمیز تھی۔۔۔۔جو یارم برداشت نہ کر سکا۔۔۔

اسنے کمرے سے باہر جاتی ماہرہ کو کمر سے پکڑ کر اندر کھینچا اور کمرہ لاک کرتے اسے بیڈ پر پٹخا۔۔۔

اور اپنے بٹن کھولنے لگا۔۔۔۔اسنے جانے انجانے میں سردار کی مردانگی کو چیلنج کر دیا تھا۔۔۔اور وہ انا کا مارا شخص اب اپنی محبت کو بری طرح روندھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ماہرہ اسکے ارادے دیکھ ڈر گئی ۔ وہ جیسے ہی بیڈ سے اٹھنے لگی یارم نے اسکے دونوں ہاتھوں کو بیڈ سے لگا کر اس پر تشدد شروع کیا۔۔۔۔

کہاں جا رہی تھی , ابھی تو تمہیں پوری رات اپنی کہی" ہوئی باتوں پر پچھتانا ہے, اب تمہیں پتا چلے گا کہ میں اصل مرد ہوں یا نہیں تمہیں تو وہ جہان ہی اصل مرد "لگتا ہو گا تمہارا عاشق ہے نہ

ماہرہ بری طرح بلکنے لگی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ایسا مت کرو یارم میری محبت کو دفن مت کرو , میں"
مر جاؤں گی, میری محبت کی اتنی بڑی سزا مت دو مجھے
کہ دوبارہ تمہیں اس نگاہ سے نہ دیکھ پاؤں۔۔
تم تو وہ تھے ہی نہیں جس سے میں نے محبت کی تم
"تو کوئی اور ہی ہو
وہ سسک کر بولی
نا نا نا ڈارلنگ اب تو میں تم پر ایسی مہر لگاؤں گا کہ "
تم میرے علاوہ کسی کو سوچو گی بھی نہیں اپنے اس
"جہان کو دیکھنا تو دور کی بات ہے

www.zubinovelszone.com

یارم نے ماہرہ کو بے دردی سے بری طرح جگہ جگہ سے نوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس کی حالت بد تر کر چکا تھا چہرے کو چھوڑ کر تاکہ عفاف کہیں اس کی شکل پر زخم دیکھ پہچان نہ جائے۔۔

اب تو وہ کبھی اس سے ویسی محبت نہ طلب کر پاتا۔۔۔اور اب اس کے حصے میں خصارہ کیا آنا تھا اس سے وہ بہت جلد آگاہ ہونے والا تھا۔۔

****

صبح ابراھم جب اٹھا تو عائلہ زمین پر بیٹھی سرخ لہو رنگ آنکھوں سے یک ٹک دیوار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ابراھم کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا جو دیوار کو گھورے جا رہی تھی۔۔ مگر وہ سر جھٹک کر ڈریسنگ روم میں تیار ہونے جا چکا تھا۔۔۔اس کی حالت سے انجان۔۔۔

وہ تیار ہو کر باہر آیا اور دروازہ کھول کر جیسے ہی باہر نکلا پیچھے سے دروازہ ٹھا کی آواز سے بند ہوا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا اور سر جھٹک کر ہنہ کرتے سامنے کمرے میں اپنے بیٹے یشم کے پاس گیا---

جو ابھی تک نیند میں سو رہا تھا دوائیوں کے زیر سے---

اس نے سوئے ہوئے یشم کو پیار کیا تو پیچھے سے ہی عائشہ آئی تھی جو اسے یہاں دیکھ فوراً اس کے پاس آئی تھی--

"بولو عائشہ کچھ کہنا ہے "

www.zubinovelszone.com

وہ اسے ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے دیکھ اسے بغور دیکھتا ہوا بولا۔۔

جی ابراھم صاحب میں کہنا چاہتی ہوں کہ عائلہ بیگم " کی کوئی غلطی نہیں تھی انہوں نے کچھ نہیں کیا تھا آپ نے کل جع بھی ہوا اس سب حالت کا ذمہ دار انہیں سمجھا جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ کوئی غصے میں ایسا قدم نہ اٹھائیں جو آپ کے رشتے کو آگے چل کر خراب کرے۔۔۔"

www.zubinovelszone.com

اس کی بات پر ابراھم نے اسے گھوتے ہوئے دیکھا

اور گرکھ کر بولا۔

عائشہ آپ کو اس کی طرف داری کرنے کی ضرورت "

نہیں ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ وہ بدلے کے

لئے یہ سب کر رہی ہے آپ کو زیب نہیں دیتا کہ

آپ اس کی طرف داری کریں اب بتائیں کہ اسی نے

ہی آپ کو ایسا کرنے کے لئے کہا ہے نا"---

وہ دانت پیس کر بولا تو عائشہ سر پیٹتے پیٹتے رہ گئی---

www.zubinovelszone.com

ارے ابراھم صاحب ایسا کچھ نہیں ہے ان کی یشم "
کے لئے پروا کوئی دکھاوا یا بناوٹ نہیں ہے-- وہ تو سچ
میں اس سے بہت زیادہ پیار کرتی ہیں کیا کبھی آپ
نے غور نہیں کیا کہ وہ کیسے اس کو اپنی ممتا کے
آنچل میں چھپا کے رکھتی ہیں پھر آپ نے یہ سوچ لیا
کہ اس سب کی ذمہ دار وہ ہوں گی---
وہ آپ سے تو لاکھ بیئر پال سکتی ہیں مگر اس بچے سے
وہ سچ میں پیار کرتی ہیں---

www.zubinovelszone.com

کل جو بھی ہوا اس میں ان کی کوئی غلطی نہیں تھی

بلکہ غلطی میری تھی"---

اس کی بات پر ابراھم نے چونک کر اسے دیکھا تو کیا

وہ کچھ غلط کر گیا تھا جو اسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔

دل نے بے ساختہ ایک بیٹ مس کی تھی خوف

سے---

"کیا مطلب"

وہ اٹک کر بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

مطلب یہ کہ کل یشم کا اچانک دل کیا سیب"
کھانے کا میں اس کے پاس بیٹھی پھل کاٹ رہی تھی

--

جیسے ہی میں چھری وہاں رکھ کر سیب لینے اندر گئی تو
یشم نے دیکھتے ہی دیکھتے بغیر وقت ضائع کیے لمحے میں
چھری پکڑ کر اپنے ہاتھ پر بے دیہانی میں پھیر لی تھی
جس کی پھرتی سے عائلہ بی بی بھی اس کو بچا نہیں
پائی تھیں---

www.zubinovelszone.com

اور یہ سب میں نے خود کیچن سے نکلتے ہوئے دیکھا

تھا۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ آپ کسی کی سزا کسی بے قصور

کو دیں"۔۔۔۔

اس کی بات پر ابراھم پیچھے کو ڈھے گیا تھا۔۔

یہ اس نے کیا کر دیا تھا غصے اور انا میں آ کر۔۔

غصہ اس کی عقل کو بالکل کھا گیا تھا اور کل رات

اس نے وہ فعل سرانجام دیا تھا جو وہ کبھی مر کر بھی

نہیں دے سکتا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

لڑکیوں سے تو وہ دور بھاگتا تھا پھر عائلہ میں کیا کشش تھی جس نے اسے عائلہ کے قریب کر دیا تھا کل رات۔۔

وہ شدت سے اپنے آپ کو کوسنے لگا کیونکہ وہ اس بے قصور لڑکی کا مجرم تھا جس کی بات سنے بغیر اس نے الزام لگا کر اس کو بری سے بری سزا دی تھی۔۔۔

ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا کہ عائلہ والے کمرے سے چیزیں ٹوٹنے کی آوازیں آنے لگی تھیں۔ وہ اور عائشہ

www.Zubinovelszone.com

بھاگ کر عائلہ کے کمرے کے باہر گئے اور دروازہ

کھٹکھٹانے لگے مگر چیزیں ٹوٹتی گئیں۔۔

"ابراھم صاحب کچھ کریں"

عائشہ بے چینی سے بولی۔۔

عائلہ دروازہ کھولو نہیں تو میں دروازہ توڑ دوں گا سن"

رہی ہو میری بات"۔۔۔

وہ دھاڑ کر بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر اس نے کچھ نہ سنا ابراھم دروازے کو پیٹنے کے بعد اب ٹھوکریں مار کر اور دھکے مار کر دروازے کو توڑنے لگا--

جیسے ہی وہ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوا تو دیر ہو چکی تھی آئیلہ ٹوٹا ہوا کانچ اپنے ہاتھ پر پھیر چکی تھی---

خون بھل بھل کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے بہتا جا رہا تھا جسے دیکھ کر پتہ نہیں کیوں مگر ابراھم کی جان پر بن آئی تھی--

www.zubinovelszone.com

وہ فوراً لپک کر اس کے پاس آیا تھا اور اس نے عائلہ کو اپنی گود میں بھرا اور باہر لے کر بھاگا تھا۔۔۔

عائشہ کو وہ یشم کا خیال رکھنے کا کہتا گھر ہی چھوڑ آیا تھا جبکہ تیز ڈرائیونگ کرتا ہوا وہ کوئی پاگل دیوانہ لگ رہا تھا۔۔۔

ہیے عائلہ ویک آپ سونا مت ایسا کیوں کیا تم نے" پاگل آخر چاہتی کیا ہو اپنی جان کی دشمن بن بیٹھی ہو۔۔۔ اگر لینی ہی تھی تو میری جان لیتی میں تھا تمہاری اس حالت کا ذمہ دار۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

خود کو زخمی کیوں کیا تم نے"---

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس پاگل لڑکی کا دماغ ٹھکانے لگا دے اتنی فکر تو اسے کبھی اپنی دوسری منگیتر کی بھی نہیں ہوئی تھی جتنی اسے عائلہ کی جان کی فکر ہو رہی تھی----

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

"افففف لڑکی میں کیا کروں تمہارا"

وہ اسے گرگھتے بولا تو اسکے لبوں میں لرزش ہوئی تھی---

"م می میں "

www.zubinovelszone.com

اسکی سرگوشی پر وہ چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوا

تھا۔۔۔

عائلہ کیا کہہ رہی ہو۔۔۔کچھ کہنا ہے بولو میں سن رہا"

"ہوں بس ہوش میں رہو

وہ پریشانی سے بولا۔۔۔

م میں ایک قاتل کے ساتھ ن نہیں رہ سکتی میں"

مرنا پسند کروں گی اپنے باپ کے قاتل کے ساتھ رہنے

"کی بجائے

www.zubinovelszone.com

وہ اذیت ناک لہجے میں بولی تو ابراھم ششدر رہ گیا تھا یہ

وہ کیا کہہ گئی تھی اس کے باپ کا قاتل اور وہ---

واٹ رلبش میں نے کب مارا تمہارے باپ کو دماغ تو"

"ٹھیک ہو تمہارا

وہ پھاڑ کھانے کو دوڑا تھا---

جس پر وہ آنکھیں میچ کر رہ گئی---

لسن یو ڈمب لیڈی میں نے تمہارے باپ کو نہیں"

مارا کون ہے تمہارا باپ مجھے کیا پتہ اور ویسے بھی ابراھم

"کبھی کسی بے قصور کی جان نہیں لیتا سنا تم نے

www.zubinovelszone.com

اسے دوبارہ سے نیند کی آغوش میں جاتا دیکھ کو اسکی ٹھوڑی دبوچ کر اسے ہلاتے ہوئے بولا جس پر وہ بمشکل آنکھیں کھولے اسکی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی--

کیا وہ نہیں تھا اس کے باپ کا قاتل کیا اسے غلط" فہمی ہوئی تھی"--

یہ آخری سوچ تھی جو اسکے ذہن میں آئی اور پھر اس کا ذہن تاریکی میں ڈوب گیا---

www.zubinovelszone.com

جس پر وہ سٹیئرنگ ویل پر غصے اور پریشانی سے ہاتھ مار کر رہ گیا اور فوراً اپنے خاص بندے کو کال ملائی۔۔۔

سنو مجھے عائلہ کے والدیں کی ڈیٹیلز چاہیے وہ کہاں" کام کرتے تھے اور انکی موت کی کیا وجہ بنی میرے "گھر پہنچنے تک ڈیٹیلز ٹیبل پر ہونی چاہیے سمجھے

اسنے کال کاٹتے فون ڈیش بورڈ پر پٹخا۔۔۔

***

www.zubinovelszone.com

دن سستی سے گزر رہے تھے عفاف کا یارم کی طرف پورا دیہان تھا کہ وہ کب کیا کرتا ہے ماہرہ کو باہر لے کر جاتا ہے یا نہیں اسے وقت دیتا ہے یا نہیں۔۔۔

مگر وہ بھی پورا گھاگ شخص تھا بھولے سے بھی اپنی ماں کو بھنک نہیں لگنے دے رہا تھا جبکہ اگر بات کی جائے ماہرہ کی تو وہ پتھر کی مورت بن چکی تھی یا یوں کہا جائے کے ربورٹ جس میں کوئی احساس باقی نہ رہا ہو۔۔۔

اور پھر ایک دن یارم میرا کو گھر لے ہی آیا۔۔

www.zubinovelszone.com

شام کو وہ سب کھانا کھا رہے تھے آج تو جہان بھی انوائٹڈ تھا یمنہ کے ساتھ اب تو عفاف جہان کی بھی شادی ہوتے دیکھنا چاہتی تھی۔۔

اس لیے اسے ادکی پسند کے ساتھ اپنے گھر بلایا تھا اسے یمنہ بہت پسند آئی تھی ایک گھر کو جوڑ کے رکھنے والی۔۔

وہ ہنسی مزاق کے دوران کھانا کھا رہے تھے جب یارم میرا کے ساتھ اندر داخل ہوا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

سب کا منہ کی طرف جاتا نوالے والا ہاتھ ہوا میں ہی ساکت رہ گیا تھا۔۔

میرا کی جو حالت تھی وہ ناقابلِ بیان تھی جس پر یارم نے اپنی کالی چادر ڈالی ہوئی تھی جو آج ہی ماہرہ نے اسکے کندھوں پر ڈالی تھی۔۔۔

اس پرائی عورت کے کندھوں اپنے شوہر کی چادر دیکھ ماہرہ کا دل بری طرح ٹوٹا تھا۔۔

"یہ کیا چل رہا ہے یارم اسے یہاں کیوں لائے ہو"

www.zubinovelszone.com

سب سے پہلے یلدرم کو ہوش آیا تھا اپنی بیٹی کی حالت دیکھ وہ فوراً اٹھتا غصے سے چیخا تھا۔۔۔

آرام سے چاچو پینک ہونے کی ضرورت نہیں ماہرہ تم"

"اسے اندر لے جاؤ

وہ یلدرم کو منہ پر جواب دیکھا ماہرہ کو حکم دیتے بولا جو خود شکستہ حال کھڑی تھی۔۔

اسکو اندر لانے کا مطلب تھا اپنی جگہ اسے دینا تبھی ماہرہ جہاں تھی وہیں کھڑی رہی ایک قدم تک آگے نہ بڑھایا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ماہرہ تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا میرا کو اندر"
لے کر جاؤ"۔۔ وہ ایک بار پھر غصے سے اسے وہیں
جمے دیکھ کر بولا تھا۔۔

جس پر یلدرم کا خون جوش مارنے لگا تھا اس کا دل
کیا ایک تھپڑ تو اس بدتمیز شخص کو لگا ہی دے جو اپنی
بیوی کی ہی بے قدری کر رہا تھا سب کے سامنے۔۔۔۔

عفاف دیکھ رہی ہو یہ میرے بیٹی کے ساتھ کیسے "
بات کر رہا ہے یلدرم نے شکوہ کن انداز میں دیکھتے
ہوئے کہا۔۔

جس پر عفاف نے کس کر مٹھیاں بھینچی تھیں۔۔

جہان بھی تیز نگاہوں سے یارم کو ہی گھور رہا تھا جبکہ یمنہ پریشانی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔ ماحول ایک دم بدل چکا تھا اس ایک غیر لڑکی کے آنے سے۔۔۔

ماہرہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا میرا کو اپنے محبوب " شوہر کی باہوں میں دیکھ وہیں اپنی جان دے دے کیونکہ وہ اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی جیتے جی اپنی زندگی میں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ٹھیک ہے اگر تم نہیں لے کر جا سکتی ہے تو میں "

"خود لے جاتا ہوں

یہ کہہ کر یارم اسے گیسٹ روم کی طرف لے کر

جانے لگا جب درمیان میں عفاف حائل ہوئی تھی۔۔

آخر کس کی اجازت سے تم اس لڑکی کو میرے گھر "

کے اندر لا رہے ہو کیا وجہ جان سکتی ہوں میں"۔۔۔

اسپاٹ لہجے میں بولی تھی۔۔

تو یارم اس کے انجان بیگانے لہجے پر حیران ہوا تھا پھر

اپنی حیرت پر قابو پاتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

مام یہ میرا بھی گھر ہے آپ کا ہی نہیں میں یہاں"

اپنی مرضی سے کسی کو بھی لا سکتا ہوں"۔۔۔

اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا تو عفاف کا ہاتھ

اٹھتے اٹھتے بچا تھا۔۔۔

اب اس لڑکی کی وجہ سے تم ادب و احترام بھی "

"بھول گئے ہو بڑوں کا

وہ دانت پیس کر بولی تو وہ آگے سے کچھ کہہ نا پایا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ابھی فوراً اس لڑکی کو میرے گھر سے نکالو بلکہ تم یہ " کام خود نہیں کر سکتے یہ کام بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا"---

اس نے جھٹکے سے میرا کا ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکالا اور اسے گھسیٹتی ہوئی باہر کی طرف لے جانے لگی--

جیسے ہی اس نے میرا کو دھکا دیا تھا یارم نے فوراً آگے آتے اسے اپنی بانہوں میں بھرا تھا---

www.zubinovelszone.com

مام یہ آپ کیا کر رہی ہیں میں نے کہا نا یہ اس گھر"
سے کہیں نہیں جائے گی تو مطلب کہیں نہیں جائے
گی"---

وہ بھی ضدی انداز میں بولتے ہوئے میرا کو دوبارہ سے
پکڑتے اندر کی طرف لے جانے لگا۔۔

"تم نے سنا نہیں احمق لڑکے میں نے کیا کہا"
جس پر اس پر عفاف اسے تھپڑ مارنے لگی تھی جس
پر سردار نے بیچ میں ہی اسے روکا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

عفاف رک جاؤ وقت کی مصلحت کو سمجھو کچھ دیر"

ٹھہر جاؤ پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے اس معاملے کا"۔۔

سردار نے فوراً اسے ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا کیونکہ عین

ممکن تھا وہ اسے سب کے سامنے تھپڑ جھڑ دیتی جبکہ

جاتے ہوئے میرا نے ماہرہ پر سب سے آنکھ بچا کر

شاطر مسکراہٹ ضرور ڈالی تھی جس پر وہ کرب سے

آنکھیں میچ چکی تھی اسے پتہ چل چکا تھا کہ اب اس

کے اس گھر میں زیادہ دن نہیں رہے۔۔۔

عفاف کا بی پی ایک دم شوٹ کر گیا تھا۔۔

سب نے مل کر اس کو صوفے پر بیٹھایا جہان فوراً بھاگ کر اس کے لیے پانی اور ٹیبلٹ لے آیا تھا۔۔

یمنہ پریشانی سے اس کے ہاتھ مل رہی تھی۔۔

تم نے دیکھا دیکھا اپنے بیٹے کو کتنا خود سر ہو گیا "
ہے یہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولنے لگا ہے بھعل
"گیا ہے کیا میں ماں ہوں اس کی

وہ گہرے سانس لیتی غصے سو بولی تو سردار نے اسے آئیبرو اچکا کر دیکھا۔۔

"شاید تم بھول رہی ہو کہ وہ تمہارا بھی بیٹا ہے"

www.zubinovelszone.com

سردار دوبدو بولا۔۔۔

تو پھر تم اسے غلط کرنے سے ٹوکتے کیوں نہیں کیا"

"تم نہیں جانتے کہ کس رستے پر چل رہا ہے وہ

عفاف دانت پیستے سردار کے مدِ مقابل آتے ہوئے

بولی۔۔۔

عفاف اب تم اوؤر ری ایکٹ کر رہی ہو شادی تو"

نہیں کر لی نہ اس نے جو تم اس طرح غصہ کر رہی

"ہو اس پر

www.zubinovelszone.com

وہ بھی عاجز آتے ہوئے بولا تو عفاف حیرت سے دنگ ہوتے اسے دیکھتی رہ گئی کچھ لمحوں تک تو وہ کچھ بھی نہ بول پائی---

"تم , تم آخر کیسے نکال سکتے ہو یہ لفظ تم منہ سے کیا زرا بھی زبان نہیں کانپی تمہاری یہ بات کرتے ہوئے سیرئسلی شادی----"

وہ بے یقینی سے بولی--

"کیا یہ کہ دینا اتنا آسان ہے تمہارے لیے---پتا بھی ہے دوسری عورت کا روگ ہوتا کیا ہے---

www.zubinovelszone.com

کیا ماہرہ ہماری بیٹی نہیں اس لیے تم اس طرح کی بات کر رہے ہو۔۔۔ تم نے تو نہیں مگر میں نے ماہرہ کو اپنی بیٹی مانا ہے۔۔

اس کا درد میرا درد ہے میں اسے وہ درد نہیں سہنے دینا چاہتی جو میں نے پوری زندگی گزارا ہے۔۔

تم مرد کا جانو کتنی تکلیف ہوتی ہے دوسری عورت کا تعلق اپنے شوہر سے سن کر تم کبھی سمجھ ہی نہیں پاؤ گے سردار"۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ رنج و ملال کی کیفیت میں صوفے پر ڈھے کر

بولی۔۔۔

اور سردار عفاف کی بات سنتے ششدر رہ گیا تھا آخر

اس نے اسے پرانی باتوں کا طعنہ دے ہی دیا تھا

پھر۔۔۔

"عفاف یہ تم کیا کہ رہی ہو"

وہ حیرت سے دنگ ہوتا بولا۔۔۔

اور پھر اسے غصے سے کچھ کہنے ہی لگا تھا مگر اپنے

آپ کو روک کر رہ گیا اور مٹھیاں بھینچ کر باہر چلا گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ ناکام شخص یہ برداشت نہیں کر پایا تھا کہ اس کی بیوی نے اسے اس کی پرانی یادوں کا طعنہ دیا تھا۔۔۔ پیچھے وہ سب اس کو دلاسہ دینے لگے تھے مگر وہ اٹھی اور یلدرم کے سامنے آئی۔۔

یلدرم تم کبھی یہ مت سمجھنا کہ میں ماہرہ کو اپنی " بیٹی نہیں سمجھتی ماہرہ میری جان ہے تم جانتے ہو نہ اس کے اوپر ہر دکھ آنے سے پہلے میں خود پر لے لوں گی تم بے فکر رہو۔۔

www.zubinovelszone.com

میں اس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچنے دوں گی چاہ
میں اس کے لئے یارم کو سبق ہی کیوں نہ سکھانا
پڑے میں اس سے بھی دریغ نہیں کروں گی"---
وہ نم آنکھوں سے بولی تو یلدرم نے اسے گلے سے لگایا
تھا

میری بہن مجھے سردار سے بڑھ کر تم پر بھروسہ ہے"
یارم اور سردار جو بھی کریں مجھے اس سے کوئی فرق
نہیں پڑتا کیوں کہ میں جانتا ہوں تم ماہرہ کے ساتھ ہو

www.zubinovelszone.com

یارم کچھ بھی کرے اس کا تم سے کوئی لینا دینا"

"نہیں یہ میں جانتا ہوں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا

وہ اس کے سر پر پیار دیکھا جا چکا تھا اس نے جاتے ہوئے ماہرہ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہا تھا مگر اس نے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

وہ آخری حد تک اپنی ہمت آزمانا چاہتی تھی وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ آخر کتنا سہ سکتی ہے اور یارم کے بدلے کی انتہا کیا ہے۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس سفر میں وہ کتنا ٹوٹنے والی تھی وہ نہیں جانتی تھی مگر جلد ہی اسے اس کا اندازہ ہونے والا تھا۔۔

سب جا چکے تھے اب آخر میں بس جہان یمنہ اور عفاف بچے تھے عفاف نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا اور کھڑی ہوئی۔۔

یمنہ آج تم سے مل کر بہت اچھا لگا لیکن یہ سب " کچھ ہم نے سوچا نہیں تھا جو ہو گیا تھا اس کے لیے میں تم سے معافی چاہتی ہوں آج میرے بیٹے کی وجہ سے ایک اچھی خاصی شام برباد ہو چکی ہے"۔۔۔

www.zubnovelszone.com

عفاف نے اپنی درد کرتی آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔۔

"ایسا مت کہیں آنٹی مجھے آپ سے مل کر بہت اچھا لگا اور جہان سے میں پہلے ہی سب کے بارے میں سن چکی ہوں"۔۔۔

اس کی بات پر عفاف نے پیار سے اسے گلے سے لگایا اور جہان کو یمنہ کو گھر چھوڑ کر آنے کے لیے کہا۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد وہ تنہا باہر لان میں آگئی اور آگے کا لائحہ عمل تیار کرنے لگی تھی۔۔ وہ

www.zubinovelszone.com

سوچنا چاہتی تھی ہر پہلو پر ہر ایک طریقے سے کہ آگے

وہ میرا کتنا فساد پھیلانے والی ہے----

تاکہ وہ خود کو اس سب کے لئے تیار کر سکے اور ماہرہ

کو بھی---

کیونکہ وہ جانتی تھی جو لڑکی پہلے ہی دن اس گھر میں

زبردستی سب کی اجازت کے باوجود جگہ بنا سکتی تھی وہ

یارم کو شادی کے لیے جلدی ہی قائل کر لے گی اور

جلد ہی اس کا بیٹا اس کے عین سامنے آ کھڑا ہوگا---

www.zubinovelszone.com

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

"کہاں تھی تم میرا یہ حال کس نے کیا تمہارا"

اسے آج رستے میں ماہرہ گری ہوئی بے ہوش ملی تھی

اسے اس حالت میں دیکھ تو یارم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے--

وہ فوراً اسے ہسپتال لے گیا تو معلوم ہوا کہ اسے جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے جسے سن کر اسکی رگیں تن گئی تھیں--

ہوش میں آتے ہی وہ چیخنے لگی تھی--

www.zubinovelszone.com

"مجھے نہیں جینا مجھے مر جانا چاہیے"

وہ بار بار روتے ہوئے ایک ہی بات دہراتی تھی۔۔

اب بھی وہ یارم کے ضد کرنے پر اس کے گھر آئی تھی اور یارم کی نظر میں اس کے گھر والوں نے میرا کے ساتھ بہت برا سلوک کیا تھا۔۔

میں تو یارم تمہاری زندگی سے نکل گئی تھی اس ہی" دن جب مجھے علم ہوا کہ ماہرہ تمہیں چاہتی ہے تم سے محبت کرتی ہے اس نے مجھے ایسی ایسی باتیں سنائیں جسے سن کر کوئی بھی

www.zubinovelszone.com

بھی لڑکی مرنے کی خواہش کرے گی میں تو چپ
چاپ تم دونوں کے بیچ سے نکل گئی تھی میں تم
دونوں کا رشتہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی میں جانتی
تھی ماہرہ تمہاری زندگی میں بھی بہت اہمیت رکھتی ہے
اس لیے میں اپنا دل مار کر یہاں سے چلی گئی تھی۔۔
مگر مجھے کیا پتہ تھا کہ مجھے یہاں سے جانے کی اتنی
بڑی قیمت چکانی پڑے گی میں گندی ہو چکی ہوں
یارم مجھے کوئی نہیں اپنا آئے گا اب میری زندگی میں
"کبھی دوبارہ میں پیار حاصل نہیں کر پاؤں گی

www.zubinovelszone.com

وہ نقلی آنسو بہاتے ہوئے پھپھک پھپھک کر رو دی۔۔

اس کی حالت دیکھ کر یارم کا دل خون ہوا تھا آخر جو بھی تھا تھی تو وہ اس کی پہلی محبت نہ جسے آدمی مر کر بھی نہیں بھلا سکتا اور محبت وہ بھی وہ جو لا حاصل رہ چکی ہو۔۔

وہ تو کسی طور دل سے نہیں جاتی بلکہ ایک بلا کی طرح آپ کے پیچھے پڑی رہتی ہے۔۔۔

اس سب کا ذمہ دار یارم ماہرہ کو ہی سمجھ رہا تھا اس کی نظر میں میرا صرف اور صرف ماہرہ کی وجہ سے اس

کی کڑوی باتیں سن کر گھر چھوڑ کر گئی تھی اور اس کے ساتھ یہ سلوک ہو گیا۔۔۔

اگر وہ اس دن گھر چھوڑ کر نہ جاتی تو وہ کبھی بھی کسی غلط ہاتھوں میں نہ لگتی۔۔۔

ماہرہ یہ تم نے اچھا نہیں کیا تم میری محبت کی " آنکھوں میں آنسو کی وجہ بن گئی ہو اب تمہاری آنکھوں میں تا عمر کے لئے آنسو نہ بھر دیے تو میرا نام بھی یارم سردار شاہ نہیں"

www.zubinovelszone.com

اس نے دل ہی دل میں خود سے عہد کیا تھا اور اس کا یہی عہد میرا شاطر نگاہوں سے دیکھ رہی تھی ---

اس کے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے وہ تو اس لڑکے کو چھوڑ آئی تھی--

مگر اب اس کی نظر یارم پر ہی تھی اس لڑکے سے تو وہ بہت سی دولت ہتھیا آئی تھی مگر شادی تو اسے یارم سے ہی کرنی تھی جس کے لئے اب وہ یہاں موجود تھی--

www.zubinovelszone.com

اسے یقین تھا کہ جلد یا بدیر وہ اس گھر میں اپنی جگہ بنا لے گی زبردستی وہ اس گھر میں داخل تو ہو گئی تھی اور یارم کے دماغ میں بھی اور اسے وہ وقت دور نہیں لگ رہا تھا جب وہ یارم کی زندگی میں اس کی بیوی کی حیثیت حاصل کر لیتی---

یارم میرا کو سلا کر اپنے کمرے میں آیا تھا مگر اسکا کمرہ اسے خالی منہ چڑا رہا تھا اسے یہ دیکھ کر اور غصہ آیا تھا اب بھلا وہ اس کمرے سے کہاں چلی گئی تھی--

www.zubinovelszone.com

وہ پوری رات اس کا انتظار کرتا رہا مگر وہ اس کے کمرے میں نہ آئی۔۔۔ در حقیقت آج عفاف اور ماہرہ گیسٹ روم میں سوئی تھیں اور پیچھے سردار اور یارم اکیلے بیڈ پر تنہا لیٹے کروٹیں بدلتے رہے تھے انہیں بھی اپنی بیویوں کے بغیر نیند نہیں آ رہی تھی مگر انا ان کو تسلیم کرنے نہیں دے رہی تھی۔۔۔

صبح جب وہ سب لوگ ناشتے کی میز پر آئے تو یارم میرا کو بھی لے آیا تھا جسے دیکھ کر عفاف کا موڈ بری طرح خراب ہوا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

جس کا انداز سردار اس کے چہرے سے ہی لگا سکتا تھا۔۔

ماہرہ میرا کو ناشتہ سرو کرو"۔۔۔"

وہ تکبرانہ انداز میں بولا جبکہ بغل میں ہی میرا معصوم انداز میں بیٹھی تھی اور دل ہی دل میں شیطانی ہنسی ہنس رہی تھی جس سے عفاف بخوبی واقف تھی۔۔۔

ماہرہ چپ چاپ اٹھنے لگی تو عفاف نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے وہیں بیٹھے رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

سکینہ بی بی سکینہ بی بی کہاں رہ گئی ہیں ادھر "

"آئیں---

عفاف کی آواز پر ملازمہ دوڑی آئی تھی---

جی بیگم صاحبہ کیا بات ہے"--- "

اپنے صاحب کی لاڈلی کو کھانا سرو کریں بلکہ یہی بیٹھ جائے جب ان کی لاڈلی کو کسی چیز کی ضرورت پڑے تو انہیں میسر کیجئے گا بجائے اس کے کہ یہ میرے خاندان کے لوگوں کو کام پر لگائیں--

مجھے یہ بات کسی طور پر پسند نہیں"---

www.zubinovelszone.com

اس کی بات پر یارم مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا تھا اپنی ماں کے آگے وہ کوئی ایسی ویسی بات نہیں بول سکتا تھا مگر وہ صرف ماہرہ کو گھورتی ہوئی نگاہوں سے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

"تم رات کمرے میں کیوں نہیں آئی "

دونوں باپ بیٹوں نے اکٹھے ہی سوال کیا تھا اور دونوں نے ایک دوسرے کی طرف چونک کے دیکھا تو مطلب دونوں ہی اپنے کمرے سے غائب تھیں۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ کہاں لکھا ہے کہ صرف اپنے ہی کمرے میں سونا "
چاہیے اتنا بڑا گھر ہے ہمارا ہم کہیں بھی سو سکتے ہیں
کیوں ماہرہ "۔۔

اس نے اپنی بات کہتے ماہرہ کی طرف دیکھتے ہوئے اس
سے تائید چاہی تھی۔۔ جس کی بات پر اس نے اثبات
میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

یارم سے یہ سب ضبط نہ ہوا تو وہ ان سب پر دھماکا
کرتا بولا۔۔

"مام میں میرا سے شادی کرنے والا ہوں"

www.zubinovelszone.com

اس کے اتنے صاف انداز پر سردار بھی حیران ہوا تھا اور اس نے جھٹکے سے عفاف کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے کہ رہی ہو میں نے کہا تھا نہ کل جو اس لڑکی کو گھر میں لے آیا تھا اس سے شادی کرنے سے بھی گریز نہیں کرے گا---

میرا نہیں خیال کہ تم پوچھ رہے ہو تم تو بس ہمیں " اپنے فیصلے سے آگاہ کر رہے ہو ایسا ہی ہے نہ"---

اس کی بات پر بغیر کوئی تاثر دیے وہ اپنا کھانا مزے سے کھاتی ہوئی بولی جب کہ یارم حیران تھا کہ عفاف

www.zubinovelszone.com

اس پر غصے سے دھاڑی کیوں نہیں اور ماہرہ کو دیکھا

جس کا ہاتھ لمحے کیلئے کھانے سے رکا تھا مگر وہ پھر

سے کھانا کھانے لگی تھی۔۔۔

وہ حیرت کا شکار تھا آخر ان سب پر اس کی بات کا

کوئی اثر کیوں نہیں ہوا۔۔

یہی حال میرا کا بھی تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی

کہ یہ سب لوگ اتنے شانت کیوں تھے۔۔

سردار سے عفاف کی خاموشی ہضم نہ ہوئی تو وہی یارم

سے پوچھ بیٹھا۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم یہ کیا کہہ رہے ہو تم تمہیں اندازہ ہے اپنی بات" کا تم ماہرہ کے ہوتے ہوئے میرا سے شادی کرنا چاہتے ہو کیا وجہ جان سکتا ہوں میں"۔۔

ڈیڈ ایسا ہی ہے میں میرا سے شادی کرنا چاہتا ہوں" کیونکہ وہ ماہرہ کی وجہ سے مجھے چھوڑ کر گئی تھی اور اس کی وجہ سے ہی اس حالت میں پہنچی اب وہ واپس آ گئی ہے تو میں اس سے دور نہیں رہنا چاہتا اسی میں میری خوشی ہے اور میں اسی سے شادی کروں گا"۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے حتمی لہجے میں کہا اور ساتھ عفاف کو دیکھا اور اسے اپنے فیصلے سے آگاہ کرنا چاہا اور ساتھ اس کے اثرات جانچنے چاہے .جو اسے ٹھنڈی ٹھار نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔

"کیا تم شیور ہو"

اسنے دونوں کہنیاں ٹیبل پر ٹکا کر ہتھیلیوں پر اپنی ٹھوڑی رکھتے اسے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔۔

"جی ہاں بلکل "

وہ بھی اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھے یہ لڑکی کسی طور قبول"
نہیں اور اس سے شادی کرنے کی کتنی سنگین سزا
تمہیں دے سکتی ہوں میں کہ تم تڑپ جاؤ گے ,
سسک جاؤ گے ایڑھیاں رگڑتے ہوئے پھر بھی معافی
"ماگو گے مگر میں تمہاری سزا معاف نہیں کروں گی

اس کی بات پر لمحے کیلئے یارم کا دل ساکت ہوا تھا
مگر پھر بھی وہ اپنا جی کڑا کرتا ہوا ایک نظر میرا کی طرف
دیکھتا اور دوسری طرف ماہرہ کی طرف دیکھتا ہوا فیصلہ
کرتے ہوئے بولا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ہاں میں بالکل تیار ہوں میں اپنے فیصلے سے پیچھے "
نہیں ہٹنے والا آپ مجھے جو سزا دیں گی مجھے قبول ہوگی
چاہے وہ جیسی بھی ہو جتنی بھی سخت کیوں نہ ہو "--

وہ اٹل انداز میں بولا---

مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے الفاظ اس پر کتنا
بھاری پڑنے والے ہیں---

عفاف اسکا تکبر دیکھ تاسف سے مسکرا دی---

کیا تم نے اس کے لئے اپنی بیوی سے اجازت "
لی"---

www.zubinovelszone.com

وہ ایک بار آخری کوشش کرتے بولی۔

اس میں کیا بڑی بات ہے ابھی آپ کے سامنے پوچھ لیتا ہوں ماہرہ بتاؤ کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے میرے "میرا شادی کرنے پر

اس کی آواز میں وارننگ صاف محسوس کی جا سکتی تھی۔۔۔

ماہرہ کے گلے میں جیسے کانٹے اگ آئے تھے ایک ایک لفظ جیسے زنجیر ہو رہا تھا جیسے زبان یہ لفظ نکالنے سے بہتر کٹ جانا چاہتی ہو۔۔

www.zubinovelszone.com

اس نے اپنے آپ کو مار ہی لیا تھا اور یہ لفظ ادا کر ہی دیے تھے مگر کس ضبط سے کہ وہ پوری کی پوری ٹوٹ گئی تھی اور آنسو بے وفا ہوتے ایک کے بعد ایک اس کے چہرے پر بے مول ہوتے جھڑنے لگے تھے۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں "

یہ الفاظ ادا کرتے وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے جاکر اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔

جب کہ اس کے اتنے کرب ناک لہجے میں واقعی اپنی ہار تسلیم کرلینے پر عفاف اپنی مٹھیاں غصے سے بھینچ

کر رہ گئی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے بیٹھے اس شخص کی سانسیں کھینچ لیتی مگر وہ مجبور تھی کیوں کہ اس کے مقابل کوئی اور نہیں بلکہ اس کا اپنا بیٹا تھا جو اس کی بیٹی کی درد کی وجہ بنا تھا۔۔۔

دیکھ لیا آپ نے مام اس کو بھی کوئی اعتراض نہیں " اب آپ کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے اس لیے اب یہ طے ہو گیا ہے کہ میری شادی میرا سے ہی ہوگی"

www.zubinovelszone.com

وہ مسکراتے ہوئے بولا جیسے مانکو ہرانے کا مزہ لے رہا ہو مگر اصل میں تو وہ خود شکستِ فاش کے قریب پہنچ گیا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں مگر اب اپنی سزا کے لیے بھی تیار ہو جانا جو شدید ہوگی۔۔"

وہ کرسی گھسیٹ کر وہاں سے اٹھتے ہوئے جا چکی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

پیچھے وہ سب اس کی ان دیکھی سزا کا مطلب سمجھنے میں لگے تھے کہ آخر وہ اسے کیسی سزا سے دوچار کرنا چاہتی ہے---

***

انتظار کے کافی گھنٹوں کے علاج کے بعد عائلہ کو ہوش آیا تھا جس پر ابراھم نے شکر ادا کیا تھا اور اس کے پاس گیا تھا--

"کیا میں وجہ جان سکتا ہوں خود کشی کی "

وہ اس سے گرکھتے ہوئے بولا--

www.zubinovelszone.com

میں پہلے بتا چکی ہوں اور اب بھی وہی کہوں گی کہ "
میرے پاس ایک قاتل کے ساتھ گزارہ کرنے کی
"ہمت نہیں ہے

وہ کھڑکی کی طرف منہ موڑتے ہوئے بولی تو وہ سر پکڑ
کر رہ گیا۔۔

تنگ آگیا ہوں میں تمہارے بار بار ایک ہی الزام "
لگانے پر اب یہ گھر چل کر بہت ہی جلد تم پر واضح
ہو جائے گا کہ میں نے تمہارے باپ کی جان نہیں
لی"۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی بات پر عائلہ نے حیرت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھا مگر اب یہ تو گھر جاکر ہی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہونا تھا۔۔

کہ واقعی سچ کہہ رہا تھا یا کہانی گھڑ رہا تھا۔۔

لیکن میں کل کے لیے تم سے معافی مانگنا چاہتا " ہوں جو سب تم نے کیا ہی نہیں میں نے اسی کی سزا تمہیں دی کل یشم کو خون میں رنگے دیکھ اور تمہیں اس کے پاس موجود دیکھ میں پتہ نہیں کیا سمجھ بیٹھا تھا اور رات پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا جس میں وہ

www.zubinovelszone.com

سب کر بیٹھا یہ جانتے بوجھتے بھی کہ تمہیں مجھ سے جتنی نفرت ہے میں مانتا ہوں مگر یشم کے لیے تمہارے دل میں صرف اور صرف پیار بھرا ہے اس لئے میں تم سے معافی چاہتا ہوں کل کے رویے کی"۔۔

وہ بمشکل اٹکتے ہوئے اس سے معافی مانگتا ہوا بولا تو وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی اسے ابراھم سے ذرا بھی امید نہیں تھی کہ وہ اس سے معافی مانگے گا وہ تو سمجھ رہی تھی کہ وہ ناکام عاشق ہے جو غلط کر کے بھی اپنے گناہوں کو سہی سمجھتا ہے۔۔۔

www.zubnovelszone.com

مگر یہاں بازی پلٹ چکی تھی ان کی کی اور شاید ان کے دل کی دنیا کی بھی---

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

رات جیسے ہی وہ عائلہ کو گھر لے کر آیا یشم اس سے چپک کر بیٹھ چکا تھا اور چھوڑنے کا تو نام بھی نہیں لے رہا تھا---

"ادھر آؤ بیٹا وہ بیمار ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ یشم کو پچکارتے ہوئے اپنے پاس بلاتا بولا مگر مجال ہے جو اس ماں کے لاڈلے نے اسے دیکھنا بھی پسند کیا ہو اس کے اس انداز پر ابراھم جل بھن گیا تھا۔۔

"ہنہ ماں کا چمچہ"

اس کی بڑبڑاہٹ عائلہ نے سن لی تھی جس پر اس نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کیا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد کچھ فائل اور ویڈیوز عائلہ کے سامنے موجود تھیں۔۔

www.zubinovelszone.com

"یہ رہے ثبوت میری بے گناہی کے اول تو میں اپنی صفائی دینا کسی کو ضروری نہیں سمجھتا مگر تم خیر چھوڑو اور دیکھو انہیں"

وہ وقفہ دیتے ہوئے سنجیدگی سے آہ بھر کر بولا عہ ابھی تک زبان سے اقرار کرنے سے قاصر تھا کہ اس کے بغیر وہ اب جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔

"جی میڈم سر نے صرف آپ کے والد کو کچھ دیر گھر رکنے کا کہا تھا کیونکہ ان پر پیسوں میں ہیر پھیر کرنے کا الزام تھامگر پھر بھی سر نے انہیں جاب سے نہیں

www.Zubinovelszone.com

نکالا یہ اینتھنی وہ شخص ہے جس نے آپ کے والد کو ساری جھوٹی خبریں پہنچائیں کے وہ سب برداشت نہیں کر پائے اور خالقِ حقیقی سے جا ملے"

اس کا خاص ملازم ایک سانس میں اسے ساری تفصیل فراہم کرتا گیا اور آفس کی ویڈیو چلا دی جہاں سچ عین سامنے اسکی نگاہوں کے سامنے تھا۔۔۔

تو اتنی دیر سے وہ اس شخص سے بدلہ لینا چاہ رہی تھی جسکا کوئی قصور ہی نہیں تھا سب کچھ دھرا کا دھرا رہ گیا تھا اب کہاں جاتی وہ کیسے اپنی زندگی کو کوئی موڑ

www.zubnovelszone.com

دیتی اس کا ذہن سوچ سوچ کر معاؤف ہو رہا تھا کہ

اب وہ کرے گی کیا۔۔

اب یہ تم پر ہے تمہیں یہیں رہنا ہے یا آزادی چاہیے"

آج رات دروازہ کھلا رہے گا راہیں جدا کرنا چاہتی ہو تو کر

"سکتی ہو

وہ سپاٹ انداز میں کہتا وہاں سے جا چکا تھا۔۔

وہ سوچتی رہی رات دیر تک اس کے دماغ میں جھکڑ چل

رہے تھے۔۔آخر کار وہ ایک فیصلہ کرتی اٹھی اور ایک

معافی نامہ لکھ کر ٹیبل پر رکھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ایک آخری نظر یشم پر ڈالتے اسے اپنے سینے سے لگا کر نم آنکھوں سے پیار کرتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

لنڈن ایک انجان ملک کی سڑکوں پر چلتی ٹھٹھرا دینے والی سردی میں وہ کہیں سے بھی ابراھم کی بیوی نہیں لگ رہی تھی۔۔

برف باری نے اسکے جسم کو برف کر دیا تھا ہاتھ پاؤں اور ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے۔۔

ہاتھ کپکپاہٹ کا شکار تھے جلدی جلدی میں تو وہ اپنا کوٹ لینا بھی بھول چکی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اب ظلم تو یہ تھا کہ کوئی ٹیکسی بھی نہیں مل رہی تھی--

چلتے چلتے وہ کافی آگے چکی تھی ہر طرف ہو کا عالم تھا--

اس نے اپنے نکلنے کے وقت کو کوسا کہ آخر کیوں وہ اتنی رات گئے نکل آئی تھی کاش صبح نکل آتی---

لیکن بات ہی تو ساری یہی تھی کہ وہ ابراھم سے بچ کر نکلنا چاہتی تھی جو رات کو ہی ممکن تھا---

www.zubinovelszone.com

ابھی وہ اپنے اسی خیالوں میں مگن چلتی جا رہی تھی

جب ایک بائیک اسکے قدموں میں آ کر رکی۔۔

"آہہہ"

وہ چیخ مار کر پیچھے ہوئی تھی کیونکہ اس بائیک پر تین

نشے میں دھت لڑکے سوار تھے ۔۔۔

عائلہ کو دیکھتے ہی انکی رال ٹپکنے لگی تھی۔۔

"Hey baby what are you doing here"

"come here "

www.zubinovelszone.com

"are you alone"

وہ تینوں بائیک سے اتر کر بے ڈھنگے انداز میں اترتے اسکے قریب آنے لگے --

انہیں اپنی طرف بڑھتا دیکھ وہ الٹے پاؤں بھاگی تھی مگر تھوڑی ہی دور جا کر انہوں نے عائلہ کو دھر لیا تھا اور اسکی گردن سے جھٹکا دے کر اسکو اپنے قریب کیا تھا ایک لڑکے نے جو انکا سربراہ تھا---

شراب کی گندی بدبو عائلہ کے ناک سے ٹکرائی تو اسے قے آنے لگی---

www.zubinovelszone.com

"leave me please leave me somebody help"

وہ مدد کے لیے چیخی تو وہ تینوں خباثت سے ہنسنے لگے۔۔

کوئی اتنی رات کو وہاں ہوتا تو اسے بچاتا نہ۔۔

دوسرے لڑکے نے اسکے گلے سے سٹالر کھینچا تھا جس سے اسکی گردن پر بری طرح رگڑ لگی تھی۔۔۔

اسنت بے ساختہ دل میں دعا کی تھی کہ اے خدا میری مدد کے لیے ابراھم آفندی کو بھیج دے .جو بھی تو

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی بیوی تھی اسکی عزت تھی۔۔اسکے ساتھ ہونے

سے کم از کم اس کی عزت تو محفوظ رہتی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ لڑکا اسکے ہونٹوں پر جھکتا کسی نے

پیچھے سے راڈ سے اسکے سر

وار کیا تھا۔۔

کہ وہ درد سے چیختا ہوا پیچھے کو گرا تھا۔۔

عائلہ کو جھٹکے سے اٹھا کر اسنے اپنے سینے سے لگایا

تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

دوسرے دو آدمی بھی جب ابراھم پر حملہ کرنے بڑھے تو اسنے راڈ وہیں پھینکتے انہیں خون خوار نظروں سے دیکھتے گن نکال کر انکی ٹانگ پر فائر کیا تھا جس کی آواز پر عائلہ اس کی باہوں میں ہی بے ہوش ہوئی تھی--

وہ انکے ہاتھ کاٹ دینا چاہتا تھا جن ہاتھوں سے انہوں نے اسکی بیوی کو چھوا تھا--

www.zubinovelszone.com

اگر وہ رات بے چینی کا شکار ہو کر اسکے کمرے میں نہ جاتا اور وہ معافی نامہ نہ پڑھتا تو کبھی اس کم عقل لڑکی تک نہ پہنچ پاتا۔۔

جو اس سے محبت کے باوجود بھی دل پر احسانوں کا بوجھ لیے اسکی زندگی سے جانے کو تیار تھی۔۔

اب تو اس کے بغیر ابراھم کا ایک پل کے لیے بھی گزارا نہیں تھا پھر کیسے وہ اپنی سانسوں کی ضمانت کو جانے دیتا۔۔

www.zubinovelszone.com

انکو انجام تک پہنچا کر اسنے غصے سے گھور کر اپنی بے ہوش ہوئی چھوئی موئی سی بیوی کودیکھا جو خوف سے اسکی باہوں میں ڈھیر پڑی تھی اور اسے باہوں میں اٹھاتا گاڑی میں بٹھایا۔۔

اور تیزی سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔

عائلہ جو کچھ دیر پہلے بے ہوش ہو کر اس کی باہوں میں گری تھی گاڑی کو جھٹکا لگنے پر اس نے مندی مندی آنکھیں کھولیں۔

www.zubinovelszone.com

ابراھم آفندی جو ان لوگوں کو جہنم رسید کر کے انہیں مخصوص ٹھکانے پر پہنچا کر وہاں سے اسے اٹھا کر اپنی باہوں میں بھرے پھر گاڑی میں بیٹھا اور اسے ساتھ والی سیٹ پر بیلٹ لگا کر بٹھاتا گاڑی ہواؤں میں اڑانے لگا۔۔

عائلہ نے جیسے ہی ہوش میں آتے پٹھی آنکھوں سے پہلے گاڑی، پھر باہر انجان رستوں کو دیکھا تو صدمے سے پہلے تو کچھ بول ہی نہیں پائی.

www.zubinovelszone.com

ابراھم آفندی یہ تم مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو یہ آپارٹمینٹ کا رستہ تو نہیں ہے؟ وہ غرائی.

"ہائے تمہارے منہ سے میرا نام کتنا خوبصورت لگتا ہے دل کرتا ہے کہ ان لبوں کع خراج بخشوں خیر کس نے کہا ہم آپارٹمینٹ جا رہے ہیں میری جان اب تو تمہیں میں اپنی سلطنت میں لے جا رہا ہوں میری شہزادی"

وہ اسے معنی خیز سی دھمکی دیتا بولا تو وہ ڈر کے مارے تھوک نگل کر رہ گئی

www.zubinovelszone.com

"نہیں... نہیں... نہیں. م مجھے کہیں نہیں جانا.. مجھے اپارٹمینٹ یشم کے پاس واپس جانا ہے.. مجھے واپس چھوڑ کر آئیں.. وہ اپنے پٹی بندھے ہوئے ہاتھوں سے اسکے بازو کو جھنجھوڑتے ہوئے زور زور سے نفی میں سر ہلاتی شور مچا رہی تھی.

اب تو عائلہ ک ہر روپ میں ہی وہ چاروں شانے چت کر دیتی تھی.. اب بھی گاڑی میں ہی عائلہ کی کمر میں بازو ڈال کر کسی کی پرواہ کیے بغیر اسے سینے میں بھینچا..

www.zubinovelszone.com

عائلہ اس کی اچانک انجان جگہ پر اتنی بے باک حرکت پر بری طرح بوکھلائی..

وہ لوگ باہر تھے کوئی بھی راہگیر انہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

اس کی اسی بولڈنیس، پاگل پن اور جنونیت سے ہی تو عائلہ خائف تھی..

اس نے کسمسا کر ابراھم سے دور ہونا چاہا۔۔۔جس میں پتہ نہیں آج کونسی روح گھس گئی تھی۔۔

ابراھم میں نے کہا چھوڑو مجھے".. وہ سخت جھنجھلائی"..

www.zubinovelszone.com

یہ تو اپارٹمینٹ سے باہر نکلنے سے پہلے سوچنا تھا کہ"
کیا انجام ہوگا۔۔

اب اگر شور مچایا میری جان تو گھر جانے کا بھی انتظار نہیں کروں گا۔۔ یہیں شروع ہو جاؤں گا۔۔ پھر شکایت نا کرنا"۔۔

اس کی بات پر اس کا دل تیزی سے دھڑکتا باہر آنے کو تھا۔۔

وہ بوجھل سی سرگوشی عائلہ کی روح فنا کرنے کو کافی تھی۔اب بھلا یہ ہرا بلا یا کرنا چاہتا تھا کیا اب بھی کچھ

www.zubinovelszone.com

باقی رہ گیا تھا۔۔اس کے گلے میں گلٹی ڈوب کر

ابھری۔۔

اسی لئے عافیت اسی میں جانی کہ بے آواز آنسو بہانے لگی تھی اس سنگ دل ابراھم سے بچنے کے لیے کیونکہ کمر کو سہلاتے ابراھم کے ہاتھ نے اس کی سانس گلے میں اٹکا دی تھی.

اس نے کھسک کر دور ہونا چاہا تو ابراھم نے پھر کڑے تیوروں سے اسے گھورا.

www.zubinovelszone.com

وہ پہلے ہی اسے تگنی کا ناچ نچا چکی تھی اور اب بھی اسے نخرے دکھا رہی تھی اسکی گھوریوں پر۔۔۔عائلہ نے بے بسی سے لب کاٹے.

اوں... ہوں.. یہ حق صرف میرا ہے یاد ہے نہ"
ڈارلنگ ان لبوں کو یوں ہی رہنے دو کیونکہ پھر یہ میری شدت برداشت کرنے کے قابل نہیں رہیں گے..."

یہ کہتے وہ انگوٹھے سے اس کے دانتوں تلے سے لب آزاد کراتا اسے اور ہراساں کر گیا تھا..

کہ اسے غوطہ لگتے لگتے بچا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی تو جان ہی جیسے حلق میں اٹک گئی تھی۔۔

"د دیکھو ابراھم تم تم اچھا نہیں کر رہے "

وہ اٹک اٹک کر بولی تھی اسکے خطرناک تیور دیکھتی

ہوئی۔۔

ارے میری جنگلی بلی بھیگی بلی کیسے بن گئی ابھی تو"

"تمہارے دیے زخم بھی نہیں گئے

اسنے اپنی گردن فرنٹ مرر میں دیکھتے کہا جہاں عائلہ

کے ناخنوں کے نشان تھے۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کی اس حرکت پر وہ کان کی لو تک سرخ پڑ گئی تھی--

جھٹکے سے گاڑی ایک عالیشان مینشن کے آگے رکی تھی--

ابھی وہ اسکی خوبصورتی سے مبہوت ہوتی کہ ابراھم نے گاڑی کا دروازہ کھولتے اسے اپنی باہوں میں بھرا تھا اور اسے لیے اندر بڑھا تھا جہاں ہر چیز لال پھولوں سے سجائی گئی تھی---

"میں نے کہا مجھے نیچے اتارو"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے سینے پر مکے برساتے بولی مگر مجال ہے جو اس کے کان پر جوں بھی رینگی ہو۔۔

اسنے کمرے میں لا کر ہی اسے بیڈ پر اتارا تھا کمرے کا خواب ناک ماحول دیکھ کر اسکے گلے میں گلٹی ڈوب کے ابھری تھی۔۔

"اب تو یہ ہاتھ میں مر کر بھی نہیں چھوڑوں گا"

... وہ اسکے ہاتھ کو لبوں سے چھوتا ہوا اطمینان سے بولا

اسکی معنی خیز بات پر عائلہ گھبرائی . اب اپنی حالت پر غور فرمایا تو پیروں نیچے سے زمین کھسکی لال رنگ کے

www.zubinovelszone.com

فراک میں گہرا گلا بغیر دوپٹہ کے جو اسکی رعنائیاں

عریاں کر رہا تھا دوپٹہ تو وہیں کہیں گر گیا تھا اور وہ

اسی حالت میں اس کے روبرو تھی

اس سب پر متضاد اس کی جسم پگھلاتی نگاہیں ائلہ

کے جسم میں جھرجھری دوڑا گئی --

وہ گھبرا کر واپس بھاگنے کو تھ مگر ناکام ابراھم آفندی

جو پہلے ہی چوکنا کھڑا تھا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر

اس خود میں بھینچ چکا تھا---

www.zubinovelszone.com

د د دیکھو ابراھم تم ایسا نہیں کر سکتے م میرا دپٹہ"

"کہاں گیا اور اور پیچھے ہٹو کوئی آ جائے گا

وہ بھاگنے کے لیے ایک سے ایک بہانے تراشنے لگی

تھی جس پر ابراھم آفندی کے لب مسکراہٹ میں

ڈھلے--

فکر مت کرو جاناں میرے علاوہ یہاں کوئی نہیں"

ہے جو تمہیں اس حالت میں دیکھے تمہیں اس حالت

میں دیکھنے کا حق صرف اور صرف میرا ہے سو بی

" ریلیکس

www.zubinovelszone.com

اس کے کمر سہلاتی لمبے ہاتھ کی فولودی انگلیاں ہاتھ اور کندھے پر دہکتے ابراھم آفندی کے لمس چھوڑتے سلگتے ہوئے لب --

افففف وہ جی جان سے لرزی تھی--

اس کی کمر کے گرد بازو لپیٹ کے ابراھم نے اسے اپنے سامنے کیا اور شدت سے اسکے اپیل کرتے لبوں پر جھکا--

اور گھونٹ گھونٹ اسکی سانسیں اپنے میں اتار کر خود کو سراب کرنے لگا--

www.zubinovelszone.com

وہ بمشکل ہی اپنے پیروں پر کھڑی تھی۔۔

اگر ابراھم نے اسے تھام نہ رکھا ہوتا تو یقیناً وہ زمین بوس ہو جاتی۔۔۔

چہرہ شرم کی شدت سے لہو چھلکانے کو ہوا تھا۔۔

اسنے جیسے ہی اسکے لبوں کو آزادی بخشی وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔۔

"م م مجھے کچھ وقت چاہیے ابراھم"

وہ کپکپاتے ہوئے بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

ابراھم نے دلچسپی سے اس کا عزر تراشتا سرخ پڑتا پھولا منہ دیکھا--

بے بی صبح سے کچھ زیادہ ہی بہانے نہیں کر رہی مجھ سے بھاگنے کے کیا؟؟.

تم سمجھی ہو نہ؟ ابراھم نے اسے چھیڑا---

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں جبکہ ماہرہ سے یارم اور میرا خوب کام لے رہے تھے--اسے دکھی

www.zubinovelszone.com

حالت میں دیکھ یارم کا دل اندر ہی اندر دکھتا تھا مگر لبوں سے وہ ایک لفظ تک نہ بولا تھا۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا اب تو اس کی محبت اس کے پاس تھی پھر بھی اسے یہ بے سکونی کیوں تھی۔۔

اب بھی وہ صبح تیار ہونے لگا تو اسے اس کی چیزیں نہیں ملیں۔۔

ماہرہ ماہرہ کہاں ہو تم یار میری سوکس نہیں مل" رہیں"

www.zubinovelszone.com

وہ ہرجگہ اپنی جرابیں ڈھونڈتا آخر پر ناکام ہوتا اسے آوازیں دینے لگا---

جس پر ماہرہ جو کچن میں اسکے ہی کہنے پر میرا کے لیے جوس بنا رہی تھی واپس آئی اور اسے جرابیں ڈھونڈ کر دیں--

وہ اسے جرابیں پکڑا کر واپس چلی گئی تھی--

مگر کچھ دیر بعد یارم پھر سے اسے آواز دینے لگا تھا--

ماہرہ میرا کوٹ کہاں ہیں کہاں رکھ دیتی ہو آخر"

تم"--

www.zubinovelszone.com

وہ جھنجھلا کر بولا تو ماہرہ گہری سانس بھرتے واپس آئی اور اسے کوٹ جو سامنے الماری میں ہی ٹنگا تھا اسے لا کر پکڑیا اور جتایا کہ سامنے ہی تو تھا اور اسے گھور کر واپس چلی گی ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ اسے اس کے شوز نہیں مل رہے تھے --

اس نے تیسری بار اس کو بلایا اور شوز لانے کا کہا جس پر وہ اس کے سامنے شوز لا کر رکھ گئی --

www.Zubinovelszone.com

عفاف اس کی حرکتیں بڑی دلچسپی سے دیکھ رہی تھی وہ اپنے بیٹے کی رگ رگ سے واقف تھی کہ وہ ماہرہ کا کتنا عادی ہو چکا ہے۔۔

مگر وہ منہ سے کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔۔

بلکل اپنے باپ پر گیا ہے۔۔مجال ہے جو تسلیم کر" لے کے اسے اپنی بیوی کی کتنی ضرورت ہے" وہ سر جھٹک کر رہ گئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

مگر جب چھٹی بار بھی یارم نے ماہرہ کو بلایا تو عفاف کی بس ہوئی تھی اور وہ رسالہ وہیں ٹیبل پر پھینکتی اس کے روم میں اس کے پاس گئی تھی۔۔

تمہارے پاس نوکروں کی کمی ہے جو میری بہو کو تم بار" بار چکر لگوا رہے ہو سامنے پڑی چیز نظر نہیں آتی لڑکے اپنا کام خود کرنا سیکھو کب تک ماہرہ سے بندھے رہو گے بلکہ یہیں رکو یہ ذمہ داریاں تھوڑی یہ نبھائے گی آگے چل کر۔۔۔

"میرا تم یہاں آؤ"

www.zubinovelszone.com

میرا جو مزے سے اس کے کمرے میں ہی صوفے پر بیٹھی جوس پی رہی تھی..

عفاف نے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ منہ بناتی ہوئی اس کے قریب آئی--

ز میں تمہیں لسٹ لکھ کر دے رہی ہو یارم کو کیا پسند ہے کیا نہیں وہ کیا کھاتا ہے کیا پہنتا ہے اس سب چیزوں کی اب اس کا دھیان تم ہی رکھو گی ماہرہ اس کا کوئی کام نہیں کرے گی"---

www.Zubinovelszone.com

عفاف نے حتمی لہجے میں کہا تو یارم منہ کا کھلا رہ گیا

وہ بھلا اس کے بغیر کیسے گزارا کر سکتا تھا وہ تو پورے

کا پورا اس پر ڈیپینڈنٹ تھا۔۔

"مگر مام یہ میں کیسے کر سکتی ہوں "

وہ بے زاری سے بولی۔۔

ارے تم کیوں نہیں کرسکتی جب تم یارم سے "

شادی کر سکتی ہو تو اس کا خیال رکھنا بھی تمہارا ہی

فرض ہے۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا کہیں تم یارم سے پیسوں کے لیے شادی تو نہیں
"کر رہی

عفاف نے عین اس کی دکھتی رگ پر وار کیا تھا۔۔

اسکی بات پر میرا کا رنگ سفید پڑا تھا۔۔یارم نے بھی
چونک کر اسے دیکھا تو وہ حال میں واپس آئی۔۔

یہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں میں یارم سے سچا پیار"
"کرتی ہوں تبھی اس کے ساتھ ہوں

وہ گڑبڑاتے ہوئے اپنی بات پر زور دیتے ہوئی بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

چلو مان لیا تو پھر کیا تم ان پرسنل کاموں کے لئے"
بھی کوئی نوکرانی رکھو گی یاد رکھنا اگر ان کاموں کے لیے
تم نے نوکرانی رکھی تو تمہارے شوہر کو اس کے چنگل
میں پھمسنے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی کیونکہ جو آدمی
اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے تم سے شادی کر سکتا ہے
وہ اپنے مطلب کہ لیے تمہارے ہوتے ہوئے کسی اور
"سے بھی کر لے گا

www.zubinovelszone.com

عفاف نے صحیح یارم کو آگ لگائی تھی جس پر وہ یہ کڑھ کر سوچتا رہ گیا کہ کیا یہ اس کی سگی ماں ہی تھی نہ--

یہ کہہ کر عفاف ماہرہ کو اپنے ساتھ لے کر جا چکی تھی جبکہ میرا دانت پیس کر پیر پٹختی رہ گئی تھی---

شام کا وقت تھا جب میرا ماہرہ سے اپنی خدمتیں کروا رہی تھی اس نے اپنے لئے اورنج جوس بنوایا تھا ماہرہ سے کہہ کر جیسے ہی اس نے پہلا گھونٹ بھرا تو اس

www.zubinovelszone.com

نے جان بوجھ کر ماہرہ کو نیچا دکھانے کے لئے جوس اس پر پھینک دیا۔۔

یہ کیسا بد ذائقہ جوس بنایا ہے کیا اپنی زہریلی نفرت" کڑواہٹ کے زریعے اس میں گھول دی ہے۔۔

کیا تم سے برداشت نہیں ہوتی میرے یارم سے " "نزدیکی

اس نے ٹسوے بہاتے ہوئے کہا اور یارم کے آتے ہی اپنا ایکٹنگ موڈ آن کر لیا تھا۔۔

"کیا ہوا میرا تم رو کیوں رہی ہو"

www.zubinovelszone.com

وہ اسے پچکارتے ہوئے بولا۔۔

دیکھو نا یارم اس نے میرے جوس کو پتا نہیں کیا ملا "
کر کڑوا کر دیا تھا آخر کس بات کا بدلہ لے رہی ہے یہ
مجھ سے اگر میں مر جاتی تو اس لئے میں نے یہ جوس
" پھینک دیا

وہ روتے ہوئے اس کے گلے لگ کر ترحم سمیٹنے کے
لیے بولی۔۔

اتنی توہین پر ماہرہ کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا جبکہ یارم بھی
اسے غصے سے گھور رہا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

ماہرہ اگر اب اپنی سلامتی چاہتی ہو تو اچھے طریقے سے"
پیش آؤ اور معافی مانگو میرا سے یہی نہ ہو کے میں تمہیں
" دو لفظ کہہ کر فارغ کرتا یہاں سے نکال باہر کروں
یارم نے تو آج ہر حد پار کر دی تھی آخر وہ پوری طرح
بدل ہی گیا تھا۔۔
اپنے شوہر کے منہ سے اتنی تزہیک آمیز باتیں سن کر
ماہرہ کا سر چکرا گیا تھا اور وہ وہیں بے ہوش ہو کر گر
پڑی تھی ۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ منظر اندر آتی عفاف نے دیکھا تو اس کا خون کھول اٹھا تھا یارم جو بھاگ کر اسے اٹھانے لگا تھا عفاف نے ایک تھپڑ مار کر اسے پیچھے دھکا دیا تھا۔۔

خبردار جو میری بیٹی کو ہاتھ لگایا ہاتھ توڑ کر رکھ دوں گی"

دور رہو ماہرہ سے۔۔

پہلے اس کی اذیت کا باعث بنتے ہو اور پھر بھیک میں اس پر ترس کھاتے ہو شرم سے ڈوب مرو یارم میری نظروں کے سامنے بھی مت آنا ورنہ تھپڑوں سے تمہارا منہ لال کر دوں گی"۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ کہہ کر اس نے سردار کو اشارہ کیا جو اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈال چکا تھا وہ دونوں اسے لیے ہاسپٹل کے لیے نکل گئے تھے وہاں جا کر انہیں یہ خوشخبری ملی تھی کہ ماہرہ ماں بننے والی تھی۔۔۔

ماہرہ خوش تھی اس عرصے میں کچھ تو اچھا ہوا تھا اس کے ساتھ چلو اب وہ اپنے بچے کے سنگ اپنی زندگی گزار دے گی یارم نہ صحیح اسکی نشانی ہی صحیح۔۔

جب وہ گھر لوٹی تو یارم نے اس سے ملنے کی کوشش کی مگر عفاف اسے بے عزت کرتے نکال چکی تھی۔۔

www.zubnovelszone.com

جس پر وہ ضبط کے گھونٹ بھرتا رہ گیا یہ اس کے لیے بھی خوشی کی خبر تھی کہ وہ باپ بننے والا تھا۔۔

سب خوش تھے بے چین تھی تو صرف عفاف۔۔

ایک ہفتے بعد۔۔

"کیا ہوا عفاف تم پریشان کیوں ہو"

سردار نے اسکے قریب کھڑکی کے پاس آتے پوچھ ہی لیا۔۔

ارے واہ یاد آ گیا آپ کو کہ میں آپ کی بیوی ہوں"

"ورنہ بیٹے کی سائیڈ لے لے کر نہیں تھکتے آپ

www.zubinovelszone.com

وہ طنز کرتے بولی جب سے عفاف نے یارم کو کھری کھری سنائی تھیں وہ اس سے سیدھے منہ بات نہیں کر رہا تھا۔۔۔

ہاں لوں گا اپنے بیٹے کی سائیڈ کیونکہ مجھے اسکی" خوشیاں عزیز ہیں "

وہ ہڈ دھرمی سے بولا تو وہ تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی۔۔

تم واپس سے پرانے سردار بنتے جا رہے ہو پتا ہے" "تمہیں اور تمہارا بیٹا تمہارے ماضی کی طرح بن چکا ہے

"وہ اس سے دور ہوتی بولی۔"عفاف

www.zubinovelszone.com

وہ ایک دم دھاڑا۔۔

" تم مجھے طعنہ دے رہی ہو"

وہ دانت پیستے بولا۔۔

حقیقت بیان کر رہی ہوں تمہیں کڑوی لگ رہی ہے"
تو میں کیا کر سکتی ہوں تم جانتے بوجھتے اپنے بیٹے کو
کھائی میں دھکیل رہے ہو جو دکھنے میں تو بہت دلفریب
"ہے مگر اس میں بہت ہی ازیت ہے

وہ ہاں سے جاتی بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

"عفاف تم نے اگر اسے کچھ بھی کرنے کی کوشش
کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا ایک ہفتہ باوی ہے
"اس کی شادی میں چپ چاپ ہونے دو

وہ اسکا بازو دبوچ کر بولا۔۔

"ہنہ آخری موقع دیا ہے اسے اس کی اولاد کی خاطر اگر
ایک غلط قدم بھی اب اسنے اٹھایا تو اسکو کتنی بڑی سزا
"دوں گی میں اس سے تو میں خود بھی واقف نہیں

وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

اس کے اور تمہارے درمیان میں کھڑا ہوں دیکھتا"
ہوں تمہارے بچے کو کیسے تکلیف پہنچاتی ہو"۔۔
وہ اسے وارننگ دیتے بولا تو اسکے قدم دروازے میں زنجیر
"ہوئے تھے مگر وہ بغیر مڑے بولی۔"دیکھتے ہیں

******

آج کل یارم کے خلاف بہت میگزینز میں افواہیں
گردش لر رہی تھیں کہ اس کے بہت سے لڑکیوں سے
افیئرز ہیں اور آج تو ایک لڑکی ماں بننے کا دعوی کر رہی
تھی۔۔

ایسی نیوز پڑھ پڑھ کر تو ماہرہ کا بی پی ہائی ہو رہا تھا۔۔

یارم اس کا یہ حال دیکھتا تھا مگر اپنی صفائی میں کچھ نہ کہتا تھا بلکہ اسے یہی جتاتا تھا کہ وہ واقعی ان سب میں انوالو ہے۔۔

جب کہ میرا جو کبھی اسے خوش نہیں دیکھ سکتی تھی اب جل کڑھ رہی تھی وہ ماں بننے والی تھی جسکی وجہ سے اسکی آؤ بھگت ہوتی رہتی۔۔

وہ تو اسکی خوشیاں چھیننے آئی تھی پھر یہ اولاد کی خوشی کیسے اس کے پاس رہنے دیتی۔۔

www.zubinovelszone.com

تم بس دیکھتی جاؤ ماہرہ کے کیسے میں تم سے تمہاری"
"اولاد کی خوشی چھینتی کہ تم تڑپ کر رہ جاؤ گی

وہ ماہرہ کو عفاف سے مسکرا کر بات کرتے دیکھ دل
میں مکرو مسکراہٹ سے بولی اور اپنے پلین پر عمل
کرنے کمرے میں بڑھ گئی۔۔

رات یارم آفس سے میرا کے کمرے میں اس سے ملنے
آیا تو وہ بیٹھی رو رہی تھی۔۔

"میرا میری جان ادھر دیکھو کیا ہوا"

www.zubinovelszone.com

اس کی آواز پر میرا نے چالاکی سے اپنے آنسو پونچھے اور بولی کچھ نہیں--

کچھ تو ہے تمہیں میری قسم سچ سچ بتاؤ کس نے کچھ"

"کہا ہے تمہیں مام نے؟

اسکے پوچھنے پر وہ نفی میں سر ہلا گئی--

"پھر کس نے"

"ماہرہ نے"

وہ دو لفظی جواب دیے پھر ٹسوے بہانے لگی جس پر یارم دانت پیس کر رہ گیا--

www.zubinovelszone.com

"کیا کہا اس نے"

وہ سرسراتے لہجے میں بولا تو وہ کپکپا گئ۔۔

وہ مجھے جلا رہی تھی کہ وہ ماں بننے والی ہے اور اب"

یارم مجھ سے شادی نہیں کرے گا اس نے کہا کہ

"کہ۔۔

..وہ پھر رونے لگی

"کیا کہا اسنے "

وہ اسے جھنجھوڑ کر بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے مجھے طعنہ دیا کہ میں کبھی ماں نہیں بن سکتی"

میں بانجھ ہی رہوں گی ایک ریپ وکٹم لڑکی سے یارم

کبھی شادی نہیں کرے گا کیونکہ اسے اولاد صرف وہ

دے سکتی ہے میں نہیں وہ صرف اسکا بچہ ہوگا میرا

نہیں"

یہ کہ کر وہ اسکے سینے پر سر رکھے رونے لگی تھی

پھپھک پھپھک کر۔۔

جس پر وہ اسے گلے سے لگا کر رہ گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

کیا ایسا کہا اس نے تم فکر مت کرو وہ بچہ صرف ہمارا"

ہوگا تمہارا اور میرا میں اسے تمہاری گود میں ڈالوں گا جس

سے تم کبھی بانجھ نہیں کھلاؤ گی۔۔

"تم دیکھتی جاؤ میں اب اس کے ساتھ کیا کرتا

وہ اسکے سر پر پیار کرتا وہاں سے جا چکا تھا۔۔

وہ تن فن کرتا ہوا غصے سے اپنے کمرے میں داخل ہوا

تھا اور نگلنے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

جو نم آنکھوں سے پھر آج اسکے آفیئر کا آرٹیکل پڑھ رہی

تھی اسکے آنے پر وہ بھی کھڑی ہوئی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

آج وہ بھی اس سے حساب چاہتی تھی ہر حال میں۔۔یارم دروازہ لاک کرتا آہستہ قدموں سے اس کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

کیوں آخر کیوں صرف آپ کے ہی لڑکیوں کے ساتھ سکینڈلز اخبارات کی سرخیوں کی زینت بنتے ہیں۔۔۔

آخر ان میں کچھ تو سچائی ہو گی نہ"۔۔۔۔

ماہرہ کا لہجہ ٹوٹا بکھرا سا تھا۔ وہ تھک گئی تھی اپنے شوہر کو دوسری لڑکیوں کی قربت میں گھرے دیکھ۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اب اسکے لیے یہ سب سہنا محال تھا کیونکہ ایک لڑکی اسکے شوہر کے بچے کی ماں بننے کا دعوہ کر رہی تھی----

جب وہ اسکے قریب آیا تو وہ بولتی چلی گئی تھی--

ڈریں اس وقت سے یارم سردار شاہ جب میں آپ" کے پکارنے پر بھی آپ کو میسر نہیں ہوں گی"----

یہ کہتے اسکا دل پھٹ رہا تھا مگر اسے یہ کہنے پر بھی اسی سوداگر نے ہی مجبور کیا تھا۔اسکا پیار اسکی والہانہ

www.zubinovelszone.com

چاہت تو کہیں کھو سی گئی تھی۔وہ ستمگر جو اسے اپنی

عادت ڈال کر لاپتہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ڈرنا میری فطرت میں نہیں ہے سویٹ ہارٹ مگر"

تمہاری جان پر بنانا میرا اولین شوق ہے"۔۔۔

وہ اسے اپنے اوپر گراتے نرم گرم سی سرگوشی کرتے

بولا۔۔۔

اسکی سلگتی قربت کے تلے وہ پھڑپھڑا کر رہ گئی۔

دھڑکنیں ایک دم منتشر ہوئی تھیں۔۔۔جس پر وہ

پھپھک پھپھک کر رو دی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اور تم نے کس حق سے میرا کو کہا کہ وہ ماں نہیں"
بن سکتی"

وہ غصے سے اسکے لبوں کو شدت بھری سزا سے نوازتے
بولا کہ وہ اپنی صفائی میں کچھ کہ بھی نہ پائی۔۔

اب تمہاری یہی سزا ہے کہ تم اپنے بچے کے ہوتے"
ہوئے بھی اس سے محروم رہو گی کیونکہ وہ صرف میرا
کا بچہ ہوگا میری محبت کا میں اسے اپنے ہاتھوں اس
کی گود میں ڈالوں گا تمہاری گود سونی کر کے پھر تمہیں

www.zubinovelszone.com

پتہ لگے گا کسی کو بے اولادی کا طعنہ جب خود پر لگتا ہے تو کیسا لگتا ہے"

اس کی بات پر وہ تڑپ اٹھی تھی اور مچلی تھی اس کی قربت سے--

اپنا بچہ کسی قیمت پر نہیں دوں گی آپ جیسے ظالم کو" چاہے اس کے لیے مجھے مرنا ہی کیوں نہ پڑے"

وہ ایک دم شیرنی بنی پھنکاری بات اس کے بچے پر جو آ گئی تھی--

www.zubinovelszone.com

سب کچھ تو چھین لیا تھا اس ظالم نے اس کا اب

"اسکے جینے کی وجہ بھی چھیننا چاہتا تھا کبھی نہیں

وہ سرخ آنکھوں سے بولی تو وہ اس کی دیدہ دلیری پر طنز

سے مسکرا کر رہ گیا۔۔

اور اسکو سرسراتے لہجے میں بولا۔۔

تمہیں اپنے چنگل سے نکلنے دوں گا یہ تمہاری خوشفہمی"

ہے اور اس خوشفہمی کو ختم کرنا مجھے اچھی طرح آتا

ہے"۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے بندھے بالوں کو کھول کر بولا جو اسکے چہرے پر بکھرتے چلے گئے اور وہ شدت سے رو دی تھی اپنی بے بسی پر کیونکہ اسے نا چاہتے ہوئے بھی اسکی ظالم قربت کو اب سہنا تھا۔۔۔

باہر کھڑی عفاف کے قدموں تلے سے زمین نکلی تھی یارم کی باتوں پر تو آخر کار وہ بھی اپنے باپ کے ماضی کی پرچھائی بن ہی گیا تھا۔۔۔۔

عفاف کی آنکھیں ایک دم غصے اور آنسوؤں کی شدت سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ڈرنا تمہاری فطرت میں نہیں ہوگا یارم سردار شاہ مگر"

میں بھی تمہاری ماں ہوں۔۔۔

اسی ڈر کو تمہارے سامنے نہ لا کھڑا کیا تو میرا نام بھی

عفاف سردار شاہ نہیں"۔۔۔

وہ نیچے آ کر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئی تھی آنکھیں درد

اور غصے کے باعث سرخ پڑ رہی تھیں جیسے کسی نے

مرچیں بھر دیں ہوں کان سائیں سائیں کر رہے

تھے۔۔

www.zubinovelszone.com

نجانے اسے کتنی دیر ہو گئی وہیں بیٹھے جب اس نے فجر کے وقت ماہرہ کا کچن میں جاتے دیکھا۔۔

اس کے حواس مکمل ہوش میں آئے آخر فیصلہ ہوا تھا جس میں یارم سردار شاہ مجرم قرار پایا تھا۔۔

اسنے سامنے پڑی نوٹ بک سے پیج پھاڑا اور اس پر پینسل سے کچھ لکھنے لگی۔۔۔

ایک نظر آخری سطر پر ڈالتے وہ اٹھی اور کچن کی طرف بڑھی۔۔۔

ماہرہ اپنے پیچھے کسی کی موجودگی پا کر چونک کر پلٹی۔۔

www.zubinovelszone.com

"آنی آپ کچھ چاہیے تھا"

اس نے نم آنکھوں سے پوچھا تو عفاف اس سے نظریں بھی نہ ملا سکی اور چائے کی طرف اشارہ کیا جو وہ بنا رہی تھی۔۔

تو ماہرہ اسکے لیے بھی پلٹ کر بنانے لگی چونکی تو وہ تب جب عفاف نے پیچھے سے اسکے گلے لگتے سر پر بوسہ دیتے اسکے ہاتھمیں چھپا کر پرچی پکڑائی تھی زبردستی۔۔

www.rubinovelszone.com

اسے ہاتھ روم میں کھولنا یہاں مت اب ایسے برتاؤں"

"کرو جیسے کچھ ہوا ہی نہیں مجھے چائے دو

عفاف نے اسے جکڑے اسکے کان میں سرگوشی کی تو

اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا آخر عفاف اس سے کہنا

کیا چاہتی تھی۔۔

چائے کے دو سیپ لینے کے بعد عفاف بغیر مڑے

اپنے کمرے میں جا چکی تھی کیونکہ اسے جلد از جلد

یہاں سے نکلنا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

ماہرہ بھی چائے ختم کرتے کمرے سے ملحقہ باتھ روم میں بھاگی۔۔

اور دھڑکتے دل کے ساتھ پرچی کھولی۔۔

ماہرہ میری جان میں سب جان چکی ہوں ساری" حقیقت یارم کی اور یہ بھی جانتی ہوں کہ تم اپنے بچے کو بچانا چاہتی ہو اس کے لیے اب تمہیں فیصلہ کرنا پڑے گا کہ تمہیں اسکے ساتھ رہ کر قپنا بچہ گنوانا ہے یا اسسے دور جا کر اپنے بچے کا مستقبل سنوارنا ہے اگر

www.zubinovelszone.com

تم یہاں سے نکلنا چاہتی ہو تو نیچے دی گئی جگہ پر 10 بجے بغیر کسی کے بھی علم میں لائے پہنچ جانا۔۔

"آگے تمہاری حفاظت کیسے کرنی ہے وہ میں جانوں

آخری سطر پڑھتے ہی اسکی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ کرتے برسنے لگے تھے۔۔

عفاف اپنے کمرے میں پہنچ کر پاسپورٹ وغیرہ رکھ چکی تھی ماہرہ کا پاسپورٹ بھی اسی کے پاس تھا۔۔

اسنے اپنے خوفیہ فون سے ایک نمبر پر کال ملائی اور آہستہ آواز میں بولی۔۔

www.zubinovelszone.com

میں ٹھیک ہوان تم کیسے ہو؟؟مجھے تمہاری ضرورت"
ہے کیا ہم مل سکتے ہیں ؟میں تمہارے ہی پاس آ رہی
ہوں۔"

یہ کہ کر وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔ اس نے ایک نظر
سردار پر ڈالی اور خوفیہ رستے سے نکلتی چلی گئی۔

صبح عفاف ناشتے کی میز پر موجود نہیں تھی سب اسکی
خالی جگہ دیکھ چونکے مگر بولے کچھ نہیں۔۔

www.zubinovelszone.com

ڈیڈ کل میری اور میرا کی مہندی ہے اسی لیے میں"
اس کے ساتھ شاپنگ پر جا رہا ہوں مام کو بتا دی جیے
گا"

سردار کو کہتا وہ ماہرہ کو جتلاتا میرا کے ساتھ وہاں سے
جا چکا تھا اور شاید ماہرہ کی زندگی سے بھی۔۔

اسکے جاتے ہی ماہرہ نے فیصلہ کیا تھا اور سردار کے
بھی جانے کے بعد وہ اپنا ایک ہینڈبیگ لیتی اس گھر پر
نم آخری نگاہ ڈالتے وہاں سے جا چکی تھی۔۔

****

www.zubinovelszone.com

ماہرہ اس جگہ پر پہنچی تو عفاف پہلے ہی وہاں پرائیویٹ جیٹ کے پاس موجود تھی اسکے آتے ہی وہ جیٹ میں بیٹھیں اور جہاز بہت جلد اڑان بھرنے لگا تھا۔۔۔

اس جگہ سے دور۔۔

*****

ابراھم آفندی شریر تاثرات اور معنی خیز ارادے لیے عائلہ کی جانب بڑھا تھا..

وہ گھبرا کر بیڈ پہ پیچھے کی جانب کھسکی.. جب وہ پورے حق سے اس کے اوپر جھکا تھا.

www.zubinovelszone.com

عائلہ نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر دور ہٹانے کی کوشش کی.. مگر ابراھم آفندی اسکے اعتراضات کو خاطر میں لائے بغیر اسکی انسنی کرتا اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر بیڈ سے لگا چکا تھا...

چ چھو ڑو مجھے....پپ.. پلیز ابراھم بات کو سمجھو مجھے"

"کچھ ٹائم چاہیے تمہیں اپنانے میں

ابراھم نے اسکی بات پر اس کی گردن پر دہکتے لب رکھے..

عائلہ کی روح فنا ہوئی.

جبکہ ابراھم آفندی کے رگ و پہ میں سکون دوڑا تھا دو

دن کے بے چین دل کو قرار آیا.

مگر اس کی بے باک حرکت پر وہ جی جان سے مچلی

مگر گرفت بہت آہنی تھی اس لیے وہ خود کو چھڑوا نہ

پائی--

ابراھم گردن سے اس کے گال تک آیا.

اور زرا سا سر اٹھا کر اس کے چہرے اور پھر کپکپاتے

لبوں کو دیکھا.

خوف سے آنکھیں بند کر رکھیں تھیں..

www.zubinovelszone.com

کیا کشش تھی اس میں جو وہ اس کے بغیر ایک پل
بھی نہیں رہ پاتا تھا وہ اسے یشم کی طرح لازم ہوتی
محسوس ہوتی تھی۔۔

خون بن کر رگوں میں دوڑنے لگی تھی وہ جس کی کمی
اس کے جسم کو بے جان کر دیتی تھی۔۔

ابراھم آج اپنی نفرت کو خیر آباد کیے محبت کے احساس
تلے اس کے قریب جانا چاہتا تھا کہ ہر حد پار کردے
مگر عائلہ کی رضامندی نہ ملنے پر ابھی خود سے جنگ
جاری تھی..

www.zubinovelszone.com

اسی لئے فورا اٹھا

چلو تمہارا جواز قبول کیا دے دیا تمہیں وقت لیکن اس"

دل میں اتنی محبت بھر دوں گا تمہارے لیے کے

"میرے علاوہ کوئی سوجھے گا ہی نہیں تمہیں

وہ اسکے ماتھے پر لب رکھے دوسرے کمرے میں جا چکا

تھا۔۔

جیسے ہی وہ لیٹنے لگا عفاف کا میسج اپنے فون پر دیکھ کر

وہ چونکا اور اسے کال کی وہ اسکے دوست کی ماں تھی

اور بہت اچھی خاتون تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

کال کرنے پر پتہ چلا کہ وہ ماہرہ کو لے کر اسکے پاس آ رہی تھیں کل مطلب پریشانی گھمبیر تھی۔۔

اگلے دن کہاں عفاف کا جیٹ لینڈ ہوا وہیں وہ کار پارک کیے اندر بیٹھا تھا عفاف مڑے بغیر ماہرہ کا ہاتھ پکڑے اسکی گاڑی میں بیٹھی اور اسے تمام واقعے سے آگاہ کیا۔۔

ابراھم تمہیں میں سارے قصے سے آگاہ کر چکی ہوں " کہ کیا معاملہ ہے اب تمہارے پر ہے کہ تم میری مدد کرنا چاہتے ہو یا نہیں"

www.zubinovelszone.com

عفاف نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تو وہ
اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔

آپ نے مجھ پر یقین کیا یہ میرے لیے اعزاز کی "
..بات ہے کیونکہ آپ میرے لیے ایک رول ماڈل ہیں

مگر مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی آپ ماہرہ کو کہیں
اور بھی تو چھوڑ سکتی تھیں پھر میرے پاس ہی کیوں
"مجھے تو وہ اپنا دشمن سمجھتا ہے

اس کے ذہن میں جو سوال اتنی دیر سے کھلبلا رہا تھا
اس نے پوچھ ہی لیا تھا آخر۔۔

www.zubinovelszone.com

یہ بھی تم نے خوب کہی اسی لئے تو ماہرہ کو "

تمہارے پاس چھوڑ رہی ہوں کیونکہ تمسے وہ بات کرنا

بھی پسند نہیں کرتا اور تمہیں دیکھ کر اپنا راستہ بدل لیتا

ہے اس لئے اسے ذرا بھی گمان نہیں گزرے گا کہ

ماہرہ تمہارے پاس ہے---

وہ تمہارے منہ پر لاکھ انکار کرتا ہو مگر میں جانتی ہوں

کہ وہ دل سے تمہیں دوست مانتا ہے مگر کبھی منہ سے

اقرار نہیں کرے گا اپنے باپ پر گیا ہے نا--

www.zubinovelszone.com

تم اسے بری عادات سے ٹوکتے تھے صرف اسی لیے وہ تم سے دور ہو گیا شاید وہ یہ نہیں سمجھ سکا کہ تم اس کے بھلے کے لیے کر رہے ہو۔۔

اور آج وہ جس نہج پر کھڑا ہے صرف اسی آنا کے باعث اور تم سے دوری کے باعث ورنہ وہ اس طرح نہ ہوتا"۔۔۔

عفاف نے دکھی دل سے کہا تو ابراھم نے ان کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے دلاسہ دیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

آپ فکر مت کریں ماہرہ میری بہن ہے میں اسے "
اپنی بہنوں کی طرح لے جا رہا ہوں اور اس پر ایک آنچ
بھی نہیں آنے دوں گا یقین کریں میرے گھر یہ سب
سے زیادہ خوش رہے گی اپنی بھابھی کے ساتھ"۔۔
اس نے شریر لہجے میں ماہرہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے
کہا تو وہ بھی نم آنکھوں سے مسکرا دی تھی۔۔۔
جبکہ عفاف حیرت کا شکار ہوئی تھی۔۔
"شادی "
وہ اچھنبے سے بولی یشم کی ماں کا تو انتقال ہو چکا تھا۔۔

جی میں نے دوبارہ شادی کر لی ہے یشم کے لیے "
لیکن وہ لڑکی میری محبت کب بنی مجھے پتا ہی نہیں
چلا"..

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اس نے اس کے سر پر پیار
دیا تھا اور جانے کے لیے نکلنے لگی تھی جب اس نے
فوراً عفاف کو روکا تھا۔۔

آنٹی پلیز آج تو رک جائیے پلیز"۔۔"

اس نے اصرار کرنا چاہا مگر اس نے نفی میں سر ہلایا
تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

دونوں باپ بیٹا بہت تیز ہیں اگر مجھے زیادہ دیر گھر "
سے لاپتہ پائیں گے تو پتہ چل جائے گا ان کو کہ اس
میں میرا ہاتھ ہے اور وہ جلد یا بدیر اس تک پہنچ جائیں
گے میں نے تو پوری کوشش کی ہے کہ وہ اس تک
نہ پہنچ پائیں--
جتنی ممکن کوشش کر سکتی تھی میں کر چکی ہوں
اب تمہارے پر ہے کہ تم اس کی حفاظت کیسے
کرتے ہو "---

www.zubinovelszone.com

وہ اس کو تنبیہ کرتے وہاں سے واپس روانہ ہو چکی تھی--

آج سے یارم کی سزا شروع ہونی تھی اور عفاف یارم کا پچھتاوا ہی دیکھنا چاہتی تھی---

آخر کب تک وہ اپنے دل کی بات جھٹلائے گا--

[25/6, 12:46 pm] Aiman Raza:

اسکو چھوڑنے کے بعد اگلی صبح عفاف واپس اپنے گھر موجود تھی--

www.zubinovelszone.com

سارے سو رہے تھے۔گھر کی تمام تیاریاں اس نے تمسخر سے دیکھیں۔۔

اور گیسٹ روم میں چل دی۔۔

صبح جب سردار میرا اور یارم ناشتہ کر رہے تھے تو عفاف گیسٹ روم سے نکل کر آئی اور ناشتے کی میز پر بیٹھتے اپنے لیے فریش جوس منگوایا۔۔۔

آ گئی تم میٹنگ سے تم نے بتانا پسند نہیں کیا مجھے"

اب بھی پتا نہ چلتا اگر مسٹر جانس نہ بتاتے پتہ ہے

"کتنا پریشان تھا میں

سردار بغیر اسکی طرف دیکھے ناشتے میں جتا اسے خفگی دکھائے بولا تو اسنے گہرا سانس بھرا۔۔

"اچھا پروا ہے تمہیں مجھے تو لگا تھا کہ میرے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا آخر کار فنکشن میں تم جو ہوتے"

اسنے بے رخی سے کہتے جوس کا گلاس منہ کو لگایا تو یارم کو پریشان پایا۔۔۔

"ماہرہ کو بلا دو مجھے اس سے کچھ بات کرنی ہے"

www.zubinovelszone.com

عفاف نے یارم کو سنجیدگی سے کہا اسکی طرف دیکھنا

گوارا نہ کیا تھا اس نے۔۔۔

اسے حنوظ خاموش دیکھ وہ تپ کر بولی۔۔

"تم سے کہ رہی ہوں میں"

وہ اسکے آگے ہاتھ ہلاتی بولی تو وہ ہوش میں آیا۔۔

جی مام مجھے نہیں پتہ وہ کہاں ہے رات سے روم"

"میں نہیں آئی کیا گیسٹ روم میں نہیں تھی وہ

اسنے کشمکش سے پوچھا۔۔

www.zuninovelszone.com

میں ابھی وہیں سے آ رہی ہوں یارم ماہرہ وہاں نہیں"

ہے تمہارا دیہان کہاں ہے بیوی ہے وہ تمہاری اور

"تمہیں ہی نہیں پتا وہ کہاں ہے

وہ اپنی جگہ سے فوراً اٹھتے ہوئے بولی اور گھر کا ایک

ایک کمرہ چیک کرنے لگی --

باقی سب بھی پریشان ہو اٹھے تھے آخر ماہرہ کہاں

گئی--

یارم سچ سچ بتاؤ آخر کیا کہا ہے تم نے ماہرہ کو کہاں"

" ہے وہ

www.zubinovelszone.com

وہ دانت پیس کر بولی تو وہ خود بھی پریشان ہوا تھا اسے پرسو کی باتیں یاد آئیں جو جو اس نے ماہرہ کو کہا تھا وہ سب اسکے ذہن میں تازہ ہونے لگا۔۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا آپ کی چہیتی سے یہیں" کہیں ہو گی آ جائے گی مام اور ویسے بھی آج میری مہندی ہے میں کوئی ڈسٹربینس نہیں چاہتا چلو میرا "تمہیں پارلر چھوڑ دوں

وہ پہلے عفاف کو بے زاری سے کہتا آخر میں

www.zubinovelszone.com

میرا کو مخاطب کرتے ہوئے بولا یہ الگ بات ہے کہ اس کا دل اندر سے بے حد پریشان ہو چکا تھا اور بے چینی کا شکار تھا۔۔

اگر ماہرہ یہاں نہیں تھی تو کہاں گئی تھی اگر کہیں گئی ہی تھی تو اسے کم از کم بتا کر تو جانا چاہیے تھا بے شک اسے نا بتاتی مگر عفاف کو تو بتا دیتی ۔۔۔

مگر یہ بات وہ انا کا مارا شخص اپنی زبان پر نہیں لا سکتا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم کی مارہ سے بے رخی دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی تھی اور فٹافٹ اس کی باہوں میں باہیں ڈال کر اسے چلنے کا کہا تھا۔۔۔

"کچھ تو شرم کرو یارم وہ تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہے تم اتنی غیر ذمہ دار کیسے ہو سکتے ہو۔۔

"اس سے تو اچھا تھا تم بے اولاد ہی اچھے تھے جسے اپنے بچے کی بھی کوئی پروا نہیں

وہ غصے سے اس پر طنز کرتے ہوئے بولی تو وہ غصے سے بلبلا اٹھا۔۔

www.zubinovelszone.com

"مام یہ کیا کہ رہی ہیں آپ"

وہ غصے سے چیخا۔۔

جب اپنے پر بات آئے تو ایسے ہی تڑپتا ہے بندہ اگر"
تمہیں واقعی اپنی بچے کی فکر ہے تو تمہاری بیوی آج
یہاں گھر میں ہونی چاہیے ورنہ میں سمجھوں گی کہ تم
"باپ بننے کے لائق نہیں

وہ اس پر طنز کے نشتر چلاتے ہوئے وہاں سے چلی
گئی تھی اور اسے تپتی ہوئی بھٹی میں جھونک چکی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

ٹھیک ہے ماما آج میری مہندی تبھی ہو گی جب میں "
اسے لا کر آپ کے قدموں میں پٹخوں گا اور آپ کو یہ
یقین دلاؤں گا کہ باپ بننا میرے بس میں ہے یا
نہیں"---

یہ کہتا وہ غصے سے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا جبکہ میرا
پیچھے سے--

ارے یارم مجھے تو لیتے جاؤ! کرتی رہ گئی تھی مگر یارم"
اس کی آن سنی کرتا ہوا وہاں سے گاڑی بھگاتا وہاں
سے چلا گیا تھا---

www.zubinovelszone.com

جب کہ وہ پیچھے پر پٹخ کر رہ گئی تھی --

سردار نے عفاف کو تاسف سے دیکھا اور غصے سے

ناراض ہوتا ہوا وہ بھی وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ اس

کے جانے کے بعد عفاف کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

تھی جو سب سے پوشیدہ تھی اور کوئی اس کی مسکراہٹ

کا مطلب سمجھ نہیں پایا تھا--

اب دیکھتے ہیں بیٹا کہ تم اپنے کہے پر کتنا پورا "

اترتے ہو ابھی تو تمہاری آزمائش شروع ہوئی ہے اور

اس میں تمہیں کتنا جلنا پڑے گا یہ تو تم ابھی نہیں

www.zubnovelszone.com

جانتے لیکن یہ تو طے ہے جب تک تم جل کر کندن
نہیں بنتے تمہاری منزل تک تمہیں میں پہنچنے نہیں دوں
گی یہ میرا اپنے آپ سے وعدہ ہے"۔۔

اس نے خود سے عہد کرتے کہا اور آرام کرنے اپنے
کمرے میں چلی گئی کیونکہ وہ جانتی تھی شام تک وہ
کسی صورت بھی ماہرہ کو ڈھونڈ کر لا نہیں سکتا تھا اور
جب وہ اتری ہوئی حالت لے کر واپس آتا تو عفاف
اسے سوالات کی بوچھاڑ کرنے والی تھی تا کہ وہ
پچھتاؤے میں مبتلا ہو جاتا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

میرا تنگ آ کر خود تیار ہونے چلے گئی تھی نہ ہی یارم

اسے لے کر گیا تھا نہ ہی لے کر آیا تھا۔۔

وہ خود ہی پارلر سے گھر آ گئی تھی تیار ہو کر۔۔

مہمان آنا شروع ہو چکے تھے نگر یارم کا اتا پتہ ہی"

"نہیں تھا

سردار کے کہنے پر وہ سٹیج پر بیٹھ چکی تھی سردار نے

عفاف کو رسم کرنے کا کہا تو وہ اسے گھور کر رہ

گئی۔۔

www.zubinovelszone.com

خوشفہمیوں سے جتنا جلدی باہر آ جاؤ اتنا اچھا ہے میں"

اسے ہاتھ لگانا تو دور دیکھنا بھی پسند نہ کروں تم رسم

"کرنے کا کہ رہے ہو

اس نے نظریں ترچھی کرتے کہا تو سردار نے اسکا ہاتھ

دبوچا۔۔

سب لوگ دیکھ رہے ہیں عفاف وہ کیا سوچ رہے

ہوں گے اب تو وہ باتیں بنانے لگے ہیں اور میں یہاں

کوئی تماشا نہیں چاہتا۔۔

www.zubinovelszone.com

اس لیے چپ چاپ رسم کرنے کے لیے راضی ہو جاؤ

"

وہ اسے تم تنبیہ کرتے ہوئے بولا تو وہ اس کی آنکھوں
میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے لگی --

لوگ تب نہیں سوچیں گے جب وہ یہ دیکھیں گے"

کہ یارم دوسری شادی کیوں کر رہا ہے تب تمہیں لوگوں
کی پرواہ نہیں ہوگی"--

www.zubinovelszone.com

وہ اس کو بات لگاتے ہوئے بولی تو جل کر رہ گیا

دوسری طرف اس نے میرا کو دیکھا جو فون پر یارم کو

وائس میسج کر رہی تھی --

یارم اگر تم اب بھی نہ آئے تو میں اپنی جان دے"

"دوں گی میں یہ بار بار کی ذلت نہیں سہ سکتی

اس نے ایک صحیح بلیک میلنگ والا میسج یارم کو کیا

تھا جسے دیکھ کر یارم بھی نظرانداز نہیں کر پایا تھا اور

وہاں سے نکل آیا تھا--

عفاف یہ سب دیکھ کر مسکرا دی تھی--

www.zubinovelszone.com

آؤ آو یارم تمہارا ہی انتظار ہے" وہ دل میں سوچ کر بولی... دوسری طرف یارم جو اسے ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا مگر وہ اسے کہیں بھی نہیں ملی تھی تو آخر کار وہ یلدرم کے گھر پہنچا۔۔

اپنے ماں باپ کے گھر سے بہتر پناہ بھلا کون سی پناہ گاہ ہو سکتی تھی۔۔

انکل ماہرہ کہاں ہے اسے بلا دیں میں اسے لینے آیا"

" ہوں

www.zubinovelszone.com

وہ صاف اور سیدھے لہجے میں بات کرتے ہوئے بولا تو

یلدرم جھٹکے سے اٹھا تھا۔۔

کیا مطلب ہے تمہارے کہنے کا ماہرہ یہاں کب آئی"

"ہے وہ تو تمہارے ساتھ تھی نہ

وہ اسکا کالر دبوچتے بولا۔۔۔

انکل مجھے اچھی طرح پتا ہے وہ یہیں موجود ہے اور "

آپ مجھے بتانا نہیں چاہتے۔۔

اس سے پہلے کہ میں گھر کی تلاشی لوں بہتر ہے کہ

"آپ مجھے بتا دیں خود ہی ورنہ اچھا نہیں ہوگا

www.zubinovelszone.com

وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا تو یلدرم نے اس پر جھپٹا

اور اسے مکا مارا تھا۔۔

کمینے انسان کیا کیا ہے تم نے میری بیٹی کے ساتھ

کہاں ہے وہ"۔۔

وہ اسے مسلسل پیٹتے ہوئے بولا جس سے یارم کو یہ تو

یقین ہوگیا تھا کہ ماہرہ یہاں نہیں ہے۔۔

تو پھر کہاں گئی وہ۔۔

اس نے کسی طرح یلدرم سے خود کو چھڑوایا

"کہاں جا رہے ہو بزدل بتاؤ میری ماہرہ کہاں ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ پیچھے سے چلاتے ہوئے بولا جبکہ اسکی باتیں ان سنی کرتا وہ باہر کی جانب نکلا تھا۔۔ جیسے ہی وہ باہر نکلا اس نے اپنے فون پر میرا کا وائس میسج سنا جس پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی گھر کی طرف چل پڑا تھا۔۔۔

گھر آتے ہی وہ تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا بغیر کسی کو دیکھے اور تیار ہو کر نیچے آیا اور چپ چاپ میرا کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔

اس کے آتے ہی لوگوں نے رسم کرنے شروع کی تھی جبکہ عفاف ہاتھ باندھے طنزیہ نگاہوں سے اسے

www.zubinovelszone.com

دیکھ رہی تھی جس میں اب اس سے نظر ملانے کی سکت بھی نہ رہی تھی کیونکہ وہ اپنے وعدے پر پورا نہیں اترا تھا۔۔۔

جیسے ہی فنکشن ختم ہوا تھا یلدرم تن فن کرتے آتے ہوئے سردار کا گریبان دبوچا تھا۔۔

کہاں ہے میری بیٹی کہاں چھپایا ہے تم لوگوں نے " ایسا کیا کہہ دیا کہ وہ مل نہیں رہی زمین کھا گئی اسے یا آسمان نگل گیا مجھے میری بیٹی چاہیے سردار میں نے اپنی بیٹی بطور امانت تمہیں سونپ دی تھی اور تمہارے

www.zubinovelszone.com

بیٹے نے کیا کیا اس کا ایسا حال کردیا کہ وہ اپنے باپ کے در پر بھی نہ آ سکی"۔

وہ نم آنکھوں سے بولا اس کی بات پر عفاف نے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔۔

اگر میری بیٹی نہ ملی تو میں تم سب پر کیس کر دوں " گا کسی کو نہیں چھوڑوں گا میں تم سب گناہگار ہو

میری بیٹی کے وہ یہ کہتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا جبکہ عفاف یارم کے سامنے آئی تھی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر تم میرا مرا ہوا منہ نہیں دیکھنا چاہتے تو میری بات"

کا سچ سچ جواب دینا--

کیا تم نے کچھ ایسا کیا جس کی وجہ سے وہ اپنا گھر چھوڑ

.."کر چلی گئی

اسکی بات پر یارم کی زبان جیسے گم ہوئی تھی--

... عفاف ٹکر ٹکر یارم کا چہرہ دیکھتے بولی

اسکو اب بھی خاموش پا کر وہ چیخی

میں کیا کہ رہو بولو ورنہ میں تمہارے لیے ہمیشہ کے"

"لیے مر جاؤں گی

www.zubinovelszone.com

وہ دانت پیستی بولی۔۔

یارم نے اسے ایسا کچھ نہیں کہا سوائے اسکے کہ وہ"
اسکی اولاد میری جھولی میں ڈالے گا مگر وہ اتنی سی
بات کا نا کا مسئلہ بنا کر نکل گئی مطلب وہ یارم کے
"ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی بات ختم

میرا منہ پر قابو کھوتے بعلی تو یارم نے اسکا ہاتھ دبوچ
کر اسے چپ کروایا تھا۔۔

اس کی بات پر سردار بھی حیران رہ گیا تھا کیا ایسا کہا
تھا اس کے بیٹے نے۔۔

www.zubinovelszone.com

"کیا یہ سچ کہہ رہی ہے"

...عفاف نے بے یقینی سے پوچھا

"یارم کیا یہ سچ کہہ رہی ہے"

...عینی نے بے یقینی سے دہرایا

"جی مام"

وہ لب کاٹتے بولا۔۔

سر ندامت سے زمین میں گڑ گیا تھا۔۔

اسکے اتنا سننے پر عفاف دھپ سے صوفے پر بیٹھی اور

...اپنا سر پکڑ لیا

www.zubinovelszone.com

"مام میرا یوین کریں ماہرہ ویسی نہیں تھی جیسی آپ"

اسے سمجھ رہی تھیں --

وہ بہت شاطر ہے اس نے پہلے مجھ سے میری محبت چھینی اور اب وہ اخلاقیات سے گری ہوئی باتیں کرتی تھی میرا کو بانجھ ہونے کے طعنے دیتی تھی اس لیے میں نے بھی اس سے اسکی اولاد چھیننے کی دھمکی دی

"مام آئی سویئر---

اسکے اتنا کہنے پر عفاف کا صبر جواب دینا لگا اور وہ اٹھ کر ٹہلنے لگی..

www.zubinovelszone.com

لمحہ لگا تھا اسے سمجھنے کہ وہ اپنی غلطیاں چھپانے کے لیے اس پر الزامات لگا رہا تھا جو کملی اس سے سچی محبت کرنے کا گناہ کر بیٹھی تھی۔۔

ماہرہ کے ساتھ وہی سب دہرایا جا رہا تھا جو کبھی اسکے ساتھ ہوا تھا۔اپنے شوہر کے نزدیک دوسری عورتوں کو برداشت کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے وہ کوئی اس سے پوچھتا۔۔

"مام پلیز مجھ سے بات کریں آپ اس لڑکی کے لیے مجھ سے ناراض ہو رہی ہیں جو اپکے اس چہیتے جہان سے

پیار کرتی ہے اور دعوے میری محبت کے کرتی ہے

جب دیکھو اسی کہ ساتھ پائی جاتی ہے۔۔

ہنستی مسکراتی صرف اس کے لیے ہے میری باری تو

جیسے ماتم زدہ بن جاتی ہے شاید وہ اسکے ساتھ راتیں

بھی"...

ابھی اسکے الفاظ پورے بھی نہ ہوئے تھے کہ عفاف

نے آؤ دیکھا نا تاؤ ایک کرارا تھپڑ یارم کے سیدھے گال

پر مارا جس پر وہ لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے ہوا اور بے یقینی

سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا...

www.zubnovelszone.com

عفاف یہ کیا کر رہی ہو تمہاری ہمت کیسے ہوئی اپنے"
بیٹے پر ہاتھ اٹھانے کی وہ بھی انجان لوگوں کے
لیے..."

. سردار غصے سے آگ بگولا ہوتا بولا۔۔

جہان اور باقی سب جن میں شہریار وغیری اسکے باقی
دوست بھی تڑپ کر آگے بڑھے حیرت در حیرت تھی
یہ وہ آخری چیز تھی جس کی سب نے عفاف سے امید
نہیں کی تھی جبکہ سب عفاف کا یارم سے پیار جانتے
تھے...

www.zubinovelszone.com

دور رہو سردار بیچ میں آنے کی غلطی بھی مت کرنا"

کتنا بے شرم ہے یہ اپنی غلطیوں پر پردے ڈالنے کے لیے بے قصور لوگوں پر بہتان لگا رہا ہے اپنی ہونے والی اولاد کی ماں پر چھی ایسے بیٹے سے تو میں بے اولاد ہی اچھی تھی"

اس کی بات پر یارم کا دل بند ہوا۔۔

اور تم بیٹے کو مار پڑنے پر تڑپ رہے ہو تب کیا کرو" گے جب زندگی اسکے منہ پر تمانچہ مارے گی جب اسے

www.zubnovelszone.com

سچ کا علم ہوگا کہ یہ کس کوئلے کے لیے ہیرے کو ٹھکرا آیا ہے--

ماں باپ کا فرض ہوتا ہے اولاد کو ڈانٹ سے مار سے صحیح راہ پر لانا--

.."تم تو یہ فرض بھول چکے ہو مگر میں نہیں بھولی

..وہ غصے سے چلائی

مام آپ نے مجھے اس دھوکے باز عورت کے لیے" تھپڑ مارا جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں بھاگ

www.zubinovelszone.com

گئی ہے جس نے آج تک آپ کے بیٹے کی خوشیاں

"صرف چھینی ہی ہیں اور آہ نے اس کی خاطر

....یارم نے غصے اور دکھ سے کہا

اسکی اس بات پر عفاف کا ہاتھ اٹھا تو اٹھتا ہی چلا گیا

یکے بعد دیگرے کئی تھپڑ وہ اسکے منہ کی زینت بنا چکی

تھی ...

[25/6, 1:10 pm] Aiman Raza:

ہمت کیسے ہوئی تمہاری یارم سردار شاہ میری بیٹی"

www.zubinovelszone.com

میری ماہرہ کے لیے ایسے گھٹیا لفظ استعمال کرنے کی..

"تمہارا منہ توڑ دوں گی میں اگر ایک بھی لفظ کہا اب تو وہ اس پر جھپٹی تو سردار اور جہان نے اسے بمشکل زبردستی پکڑا مگر وہ شیرنی ان کے بھی قابو میں نہیں آ رہی تھی..

مام ساری غلطی تو اپ کی اس بد چلن بیٹی کی تھی" جو گھر چھوڑ کر بھاگی ہے تو پھر آپ یارم کو قصوروار "کیوں کہ رہی ہیں

www.zubinovelszone.com

اس نے یارم کے گلے لگتے اسکی ہمدردی سمیٹنے کے لیے غصے اور نفرت سے کہا..

جسکے جواب میں عفاف نے اسے گلے سے دبوچ کر دیوار سے لگایا جسکی وجہ سے اسکے منہ سے عجیب و غریب آوازیں نکلنے لگیں...اور آنکھیں باہر کو ابل گئیں

...

"مام یہ کیا کر رہی ہیں آپ چھوڑیں اسے"

یارم اسے عفاف سے چھڑاتے غصے اور نم آنکھوں سے بولا۔۔

www.zubinovelszone.com

اگر تم نے ایک لفظ بھی اور کہا جاہل لڑکی تو تمہاری"
زبان کاٹ کر کتوں کو کھلا دوں گی میں یہ تم بھی
جانتی ہو اور میں بھی کہ بد چلن کون ہے اور راتیں
..."رنگین کس نے کیں ہیں شادی کے بغیر

عفاف نے خونخوار لہجے میں اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے
...کہا

یارم نے بمشکل اسکو چھڑوایا...میرا نیچے گر کر کھانسنے
...لگی

..وہ یارم کی طرف پلٹی

www.zubinovelszone.com

آج تم نے بہت بڑا گناہ کر دیا یارم جسکے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی تم نے ان عورتوں کا دل دکھایا ہے جو تمہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ چاہتی تھیں اور تمہاری سزا ہے کہ تمہارے حصے ان دونوں کی ہی محبت نہ آئے۔۔

اچھا ہوا وہ اپنے بچے کو لے گئی یہاں سے ورنہ تم تو اسے مار ہی ڈالتے"..

وہ یہ کہتے شکستہ قدموں وہاں سے چل دی۔۔

www.zubinovelszone.com

"مام پلیز سوری میں آپ سے ایسے بات نہیں کرنا چاہتا

"تھا میری بات سنیں

بس ...عفاف نے ایک ہاتھ کے اشارے سے اسے

....وہیں روکا

"یقین تو تمہیں اب بھی اسکی بےگناہی کا نہیں آیا ہو

گا کیونکہ ہو نا تم سو کالڈ مرد لیکن کیا تمنے یہ سوچا کہ

جب وہ میگزین میں تمہارے آفیئرز پڑھتی ہو گی شک تو

وہ بھی تم پر کر سکتی تھی ,کیا اسنے شک کیا تم پر

..."نہیں نا

www.zubinovelszone.com

یارم اسے حیرت سے دیکھنے لگا بھلا عفاف کو یہ سب کیسے پتا چلا...

مگر مام ویسا کچھ نہیں آپ بھی مجھے اچھی طرح جانتی" ہیں وہ نیوز فیک تھیں"...

کیوں کروں میں تمہارا یقین تم نے کیا اپنی بیوی کا" نہیں نا تو اپنی شکل گم کرو...

اب تو تمہیں تب حقیقت معلوم ہو گی جب جھوٹے پیار کی پٹی آنکھوں سے ہٹے گی تمہارے اور یاد رکھنا تب آگاہی عزاب ہو گی"

www.zubinovelszone.com

وہ یہ کہہ کر اسے وارن کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔۔

****

وہ پوری رات ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہا تھا کل اسکی شادی تھی اور وہ غم میں مرا جا رہا تھا یا پچھتاوے میں یہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ایسے میں کب اسکی آنکھ لگی پتہ ہی نہ چلا جب سورج کی کرن اس پر پڑی تو اسنے آنکھ میچی۔۔

ماہرہ پردہ آگے کرو۔۔۔ماہرہ یار پردہ آگے کرو میری نیند" خراب ہو رہی ہے"

www.zubinovelszone.com

مگر وہی حال دیکھ جھٹکے سے اسکی آنکھ کھلی اب بھلا ماہرہ کہاں تھی اس کے پاس جو اسکے کام کرتی وہ سر جھٹکتا اٹھ کر واشروم گیا نہانے کے لیے--

جیسے ہی وہ باہر آتا اپنے کپڑے لینے لگا تو پھر مسئلہ--

ماہرہ میری بلو شرٹ کہاں ہے ماہرہ آواز نہیں آ رہی"

"کیا میں---

اسنے بات وہ بیچ میں ہی ٹوک گیا جب اسے یاد آیا کہ ماہرہ تو وہاں تھی ہی نہیں--

البتہ میرا ضرور آ گئی تھی--

www.zubinovelszone.com

"اچھا ہوا میرا تم آ گئی اب میرے کپڑے نکال دو"

میرا نے اچھنبے سے اسے دیکھا پھر زبردستی مسکرا کر آگے آ گئی اور الماری سے کپڑے نکالنے لگی۔۔

پندرہ منٹ کا وقت ضائع کرنے کے بعد وہ آخر کر براؤں کے ساتھ گرے کابینیشن لے کر آئی تھی جسے دیکھ کر یارم کا سر گھوم گیا تھا۔۔

میرا میں میٹنگ کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں اور تم مجھے"

"یہ دے رہی ہو یہ کیا ہے کہاں سے انکا میچ ہو رہا ہے

www.zubinovelszone.com

وہ اسے ایک دم ڈانٹتے بولا تو اسنے کپڑے بیڈ پر پھینکے تھے۔۔

یارم میں یہ کام پہلی دفعہ کر رہی ہوں بھلا مجھے کیا"

"پتہ آج ہماری شادی ہے اور تم کام پر جا رہے ہو

وہ اپنی جھاڑتے بولی تو یارم کو کوفت ہوئی تھی اچھا پلیز

اب لڑو مت ٹائی ہی نکال دو۔۔

وہ اپنی مرضی سے کپڑے نکالتا واشروم گھس گیا جب

وہ فریش ہو کر آیا تو میرا پیرٹ ٹائی لیے کھڑی تھی جسکو

www.zubinovelszone.com

دیکھ کر اسکا پارہ ایک دم ہائی ہوا تھا یقیناً اگر اسکی جگہ ماہرہ ہوتی تو یہ غلطی کبھی نہ کرتی۔۔

وہ تھی ہی اتنی پرفیکٹ کہ اپنے شوہر کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھتی تھی کیونکہ وہ اس سے محبت کرتی تھی۔۔

اور میرا وہ بھی تو اس سے پیار کرتی تھی پھر وہ یہ سب کیوں نہیں جانتی تھی۔۔

میرا یو نو واٹ یہ تمہارے بس کی بات نہیں تم جاؤ"

"پلیز میرے لیے جوس کا گلاس تیار کر دو

www.zubinovelszone.com

وہ اسے زبردستی بھیجتا بولا تو وہ پیر پٹختے رہ گئی۔۔

اسے ہر قدم پر ماہرہ یاد آ رہی تھی پہلے وہ اس کے پاس تھی تو اس نے قدر نہیں کی اب نہیں تھی تو اس کے علاوہ کچھ سوجھ نہیں رہا تھا۔۔

وہ سب سوچیں بھاڑ میں جھونکتا اٹھا اور ماہرہ کو ڈھونڈنے جانے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا یہ بے قرار دل تبھی سکون پائے گا جب ماہرہ اس کے قریب ہو گی۔۔۔

وہ جیسے ہی تیزی سے اترتا نیچے آیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اور باہر جانے لگا تو میرا فوراً پانی کا گلاس لیے سامنے آئی تھی۔۔

جیسے ہی وہ گلاس لیتا اس کی نظر جوس کے لال رنگ پر پڑی اور اس نے شدت سے اپنے غصے پر قابو پاتے پوچھا۔۔

"میرا یہ کونسا جوس ہے"

وہ اسے دیکھتا بولا۔۔

ارے یارم مینگو ختم تھے تو میں نے کام والی سے کہا"

"کہ انار کا جوس بنا دے فٹافٹ پی لو

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے لبوشن سے گلاس جلدی سے لگاتی بولی تو اسنے جھٹکے سے گلاس پھینکا تھا جو گر کر چکنا چور ہو گیا تھا۔۔

کیا تم اب یہ بھی بھول گئی ہو کہ انار سے ایلرجی ہی"

"اسکا یک گھونٹ بھی میری جان لے سکتا ہے

وہ چیخ کر کہتا اسے تاسف سے دیکھتے وہاں سے جا چکا تھا۔۔

جب کہ وہ جلکڑھ کر رہ گئی اور سب بھاڑ میں جھونکتے اپنی شادی کی تیاری کرنے لگی۔۔

www.zubinovelszone.com

شام ہو گئی تھی میرا بھی لال لہنگے میں تیار ہو گئی تھی

سب مہمان بھی آ گئے تھے۔۔

نہیں تھا تو بس یارم۔۔

"انکل یارم کو فون کریں نہ کہاں رہ گیا"

میرا سردار تک آتے بولی تو اسنے حامی بھری اور فون

ملانے لگا۔۔

عفاف بھی اسی کا انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ

آئے تو اسے میرا کی حقیقت سے آگاہ کرے۔۔

مگر اسے کیا پتہ تھا اس کی نوبت آئے گی ہی نہیں۔۔

www.zubinovelszone.com

سردار پریشانی سے فون سنتا باہر نکلا تو وہ اسکی پیچھے ہی باہر گئی تھی جہان کو وہاں مہمانوں کے پاس چھوڑ کر۔۔

"سردار سردار کیا ہوا کہاں جا رہے ہو"

وہ اسکے ہوائیاں اڑے چہرے کو دیکھ بولی۔۔

"عفاف وہ وہ یارم کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے"

اس کی بات پر عفاف کا ہاتھ بے جان ہو کر پہلو میں گرا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

عفاف جلدی چلو ہمیں جانا ہوگا ہمارے بچے کو"

"ہماری ضرورت ہے

اسکی بات پر وہ ہوش میں آتی نم آنکھوں سے اثبات

میں سر ہلاتی اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

اور وہاں پہنچ کر جو انہوں نے خبر سنی وہ ان پر ہسپتال

کی چھت گرا گئی تھی۔۔

" یارم کبھی چل نہیں پائے گا"

اس بات نے انکی کمر توڑ کر رکھ دی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

اندر اپنے بیٹے کو پٹیوں میں جکڑے دیکھ عفاف کا دل

پھٹ رہا تھا۔۔

اسے اب ہوش آ چکا تھا مگر لبوں پر قفل لگ چکا تھا۔۔

سردار اندر آیا تو وہ ایک ہی بات بولا۔۔

"مجھے گھر جانا ہے"

یہ کہتے اسکی آنکھ سے ایک آنسو کا کونا نکل کر تکیے پر

گرا اب پتہ نہیں ایسے کتنے آنسو تھے جو بے مول ہونے

تھے اس کی آنکھوں سے۔۔

www.zubinovelszone.com

سردار سے بھی اپنے بچے کا غم برداشت نہیں ہو رہا تھا

--وہ اثبات میں سر ہلائے اس کے لیے ڈسچارج پیپرز

لے آیا تھا--

اور سردار اور یارم نے اسے ایک ساتھ ویل چیئر پر بٹھایا

تھا دونوں ہی اپنے آنسو چھپا رہے تھے اس سے

[25/6, 1:10 pm] Aiman Raza:

اشششششش پہلے میں نے تمہارا ہر انکار دل و جان سے

قبول کیا مگر آج یہ تمہاری مزاحمت مجھے بری طرح

ڈسٹرب کر رہی ہے --

www.zubnovelszone.com

"اس لیے خاموش ہو جاؤ اور مجھے اپنا کام کرنے دو

وہ اسکے لبوں پر انگوٹھا پھیرتا بولا تو وہ کچھ کہنے کو مچلی

مگر اس سے پہلے ہی ابراھم نے ایک ہاتھ اس کی کمر

کے گرد لپیٹ کر دوسرا گردن کے گرد لپیٹا اور کی

سانسوں کی خوشبو کو اپنی روح میں اتارنا شروع کیا۔۔

وہ بری طرح لرزنے لگی تھی اسنے ابراھم کے کندھے

میں ناخن گاڑھ دیے تھے۔۔۔

وہ اس کی بانہوں میں پگھل رہی تھی

www.zubinovelszone.com

پرحدت قربت سے عائلہ کی جان پر بن آئی ... مگر ابراھم تھا کہ سیراب نہیں ہو پا رہا تھا ہوتا بھی کیسے بہت صبر کر لیا تھا۔۔

اب تو دوری ناگزیر تھی۔۔آخر اسے آزدی بخش کر جھٹکے سے بازوؤں میں اٹھایا

اس کی اس حرکت پر عائلہ نے گھبرا کر اس کے سینے میں منہ دیا تھا جسم آنے والے وقت کو سوچ کر کپکپا رہا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

ابراھم نے اسے نازک کلی کی طرح لا کر اسے بیڈ پر لٹایا--- وہ پھر فرار ہونے کو مچلی مگر آج ابراھم رکنے والا نہیں تھا بلکہ برستے بادل کی طرح اس پر پیار کی بوچھاڑ کرنے والا تھا اس نے نرمی سے اپنے اور اس کے بیچ رکاوٹ بنتے اس بلیک نیٹ کے پلو کو ہٹایا وہ پلو ہٹایا اور اس کے لبوں پر جھکتا چلا گیا----

لمحہ بہ لمحہ محبت بھری رات کے گزرتے وہ اس پر اپنے پیار کی شدتیں نچھاور کر رہا تھا اور آہستہ آہستہ اس کے

www.zubinovelszone.com

وجود کو خود میں سمیٹ کر اپنے عشق اور جنون کی انتہا

بتا رہا تھا۔۔۔

اور اسی طرح وہ مکمل اس میں سرائیت کر گیا اور

بڑے پیار سے اسکے پور پور کو معتبر کر گیا۔۔

رنجشیں ختم ہوئی تھی تو رشتہ پاک ہو گیا تھا اور نئے

سرے سے زندگی شروع ہوئی تھی۔۔

***

عفاف ماہرہ کو لینے آئی تھی۔۔

www.zubnovelszone.com

اور اسے یارم کے ایکسیڈینٹ کے بارے میں بتایا جسے سن کر وہ بلک بلک کر روئی تھی۔۔

اور فوراً اس کے پاس جانے کے لیے تڑپی تھی۔۔

عفاف نے بھی یہی مناسب سمجھا تھا اور آج وہ اسے لیے سردار مینشن واپس آئی تھی جہاں سردار یارم کو ویلچیئر پر والک کروا رہا تھا۔۔

ماہرہ کو آتے دیکھ ٹھٹھک کر رکا اسکے رکنے پر یارم بھی آنے والے کی طرف متوجہ ہوا تو ماہرہ کو دروازے میں استادہ دیکھ وہ حیرت سے دنگ رہ گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

دھڑکنیں تھم چکی تھیں جسم خوشی سے کپکپانے لگا تھا

آنکھیں ندامت سے سرخ ہوئی تھیں۔۔

اور لب لرزنے لگے تھے۔۔۔

"م ما ماہرہ"

وہ بے یقینی سے بولا اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

"ماہرہ ماہرہ میری ماہرہ آ گئی"

وہ تو پاگل ہو گیا تھا۔۔

وہ جیسے ہی تڑپ کر اٹھا اپنی بے جان ٹانگوں کے

باعث اگلے ہی لمحے منہ کے بل زمین بوس ہوا تھا اور

www.zubinovelszone.com

جسم میں جان نہ رہی آنکھیں مکمل طور پر بند ہوئی تھیں۔۔

"یارم یارم"

وہ اسکی حالت دیکھ مرنے کے قریب تھی اسے گرتے ہوئے بے ہوش ہوتے دیکھ وہ دیوانہ وار اسکا نام پکارتی اس تک آئی مگر اس کے جسم میں جنبش نہ ہوئی وہ سب پریشان ہو اٹھے تھے اور ڈاکٹر کو بلایا تھا۔۔

رات وہ کافی دیر اسے تکتی رہی کیسا شخص تھا وہ اور کہا سے کیا ہو گیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

اسنے تو کبھی بد دعا نہیں دی تھی اسے تو پھر یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔

وہ ہوش میں آنے لگا تھا اور وہ امل میں مصروف ہو گئی تھی۔۔

وہ بے چینی سے اٹھا اور اسے وہیں دیکھ بے چین دل کو قرار آیا تھا۔۔

"یہ یہ میری بیٹی ہے"

وہ بے یقینی اور خوشی سے بولا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ہاں وہی بیٹی جسے آپ کسی اور کو دان کرنے والے"
"تھے

نا چاہتے ہوئے بھی وہ اس پر طنز کر گئی تھی جس پر
وہ بری طرح شرمندہ ہوا تھا دل کیا تھا زمین میں گڑ
جائے۔۔

"ک کیا میں اسے اٹھا سکتا ہوں"

وہ ڈرے ڈرے مے انداز میں بولا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئی
جو اسے حکم سنایا کرتا تھا آج اسکی اجازت کا طلب گار
تھا۔۔۔

www.Zubinovelszone.com

اسکی آنکھوں میں رد ہو جانے کا خوف تھا مگر ماہرہ اتنی سنگ دل نہیں تھی وہ امل کو اسکی گود میں ڈال کر جا چکی تھی۔۔

جبکے وہ عمل کو دیوانہ وار چوم رہا تھا اسے چھو کر یقین کر رہا تھا کہ خدا نے اس گناہ گار کو اس دنیا میں ہی جنت سے نواز دیا تھا۔۔۔

وہ خدا کا شکرگزار تھا جس نے اسکی معافیوں کا صلہ اس دنیا میں ہی دے دیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جبکہ ماہرہ نم آنکھوں سے اسے دروازے کے پیچھے سے دیکھ رہی تھی۔۔۔اور وہاں سے ہٹ گئی۔۔

****

ان دنوں عجیب ہوا تھا امل یارم سے حد درجہ قریب ہو گئی تھی۔۔

کل یارم کے سامنے امل بیڈ سے گر گئی تھی ماہرہ کمرے میں نہیں تھی اور وہ بے بس شخص اپنی بیٹی کو اٹھا بھی نہیں پایا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی بچی رو رہی تھی اور وہ تڑپ کر رہ گیا تھا اس لیے آج اسنے عہد کیا تھا کہ وہ اپنے قدموں پر چل کر رہے گا۔۔

اسے اپنی بیٹی کی حفاظت کرنی تھی یہ لاچاری چھوڑنی تھی۔۔

۔۔ اسنے اٹھنے کی کوشش کی ایسا لگ رہا تھا اسکا دم گھٹ رہا ہے ۔ اس سے کچھ بھی برداشت نہیں ہو رہا تھا جبکہ وہ ایک بھر پور مرد تھا مظبوط تھا مگر آنکھوں سے آنسو۔۔ بہتے جا رہے تھے۔۔

www.zubnovelszone.com

وہ لاکھ کوششوں کے باوجود بھی چل نہیں پا رہا تھا۔۔

امل سامنے ہی بیڈ پر لیٹی تھی اور یارم کو کوششیں کرتی دیکھ رہی تھی اسکے ننھے ماتھے پر بل پڑ رہے تھے

اپنے باپ کو تکلیف میں دیکھ کر۔۔

وہ ایک دم تھک کر ڈھے گیا اور بری طرح رونے لگا

وہ طرح رو ر ہا تھا ایسے تو کبھی نہیں رویا تھا۔۔ یارم

نے اٹھنا چاہا مگر وہ اٹھ نہیں پایا۔۔۔ اسنے

تھک ہار کر اپنے خدا کو مدد کے لیے پکارا تھا۔۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یا میرے خدا مجھے بخش دے میں اپنی بیٹی کی"
حفاظت کرنا چاہتا ہوں مجھے پھر سے پہلے جیسا کر دے
"

وہ سسک سسک کر رو دیا اور اسے روتے دیکھ امل
بھی بار بار ہونٹ نکال کر رونے کو بے تاب رہتی اب
تو -- کافی صحت مند ہو گئی تھی جبکہ وہ اپنی بڑی
بڑی نیلی آنکھوں سے یارم کو دیکھتی تو اسے اسپر ٹوٹ
کر پیار آتا---

www.zubinovelszone.com

اب بھی وہ اپنے باپ کو روتے دیکھ ادکا درد محسوس کیے بری طرح گلا پھاڑ پھاڑ کر رونے لگی تھی۔۔

اور انکی رونے کی آواز سن عفاف اور ماہرہ چیزیں وہیں پھینکتی کمرے میں بھاگی تھیں اور وہاں کا منظر دیکھ لمحے میں بات کی تہ تک پہنچی تھیں۔۔

عفاف امل کو لیے وہاں سے جا چکی تھی۔۔

"یارم پلیز مت روئیں کیوں رو رہے ہیں آپ"

وہ دکھی لہجے میں بولی اسے یارم اس حالت میں کسی طور دیکھا نہیں جاتا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

میں کیا کروں ماہرہ میں بالکل بے بس اور لاچار ہو کر رہ گیا ہوں کل تم نے دیکھا میں اپنی بیٹی کو بچا نہیں پایا تو آئندہ آنے والی مشکلات سے کیسے بچا پاؤں گا کیا خدا نے اب تک مجھ پر رحم نہیں کیا, کیا مجھے معاف نہیں کیا اور تم کیا تم نے مجھے دل سے معاف کر دیا اگر اب بھی تمہارے دل میں کوئی بات ہے تو مجھ سے کہہ سکتی ہو میں تم سے معافی مانگ لوں گا مگر پلیز مجھ سے اپنی یہ حالت برداشت نہیں ہوتی"۔۔

ماہرہ نے اس کی باتوں پر اسے گلے سے لگایا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم میرا یقین کریں آپ اپنی غلطیوں کی سزا پا چکے"
ہیں اب مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں خدا بھی آپ پر
رحم کرے گا انشاءاللہ آپ جلد ہی چلنے لگیں گے یہ
"میرا آپ سے وعدہ ہے

اس کی بات پر یارم کی آنکھوں میں امید کی کرن قائم
ہوئی تھی اور پھر ماہرہ نے دن رات ایک کر دیے تھے
یارم کی خدمتوں میں اور وہ دن بھی آگیا تھا جب یارم
چلنے لگا تھا۔۔

www.zubnovelszone.com

ماہرہ نے اپنی سچی محبت کا ثبوت دیا تھا جس کی بدولت آج عفاف کا گھر ایک ساتھ دوبارہ جڑ چکا تھا جس میں وہ سب لوگ خوشی خوشی رہنے لگے تھے۔۔۔

"ماما بولو ماما"

ماہرہ امل کو بولنا سکھا رہی تھی جس پر اسنے دو دانت نکال کر شرارت سے کہا تھا۔۔

"با با"

وہ جتنی بار اسے ماما کہنے کا کہتی وہ بابا کہہ کر یارم کے پاس جانے کو ہمکتی تھی جس پر ماہرہ منہ پھلا کر رہ

www.zubinovelszone.com

جاتی تھی اور یارم خوشی سے اپنی شہزادی کو چومتے اپنی گود میں بھر لیتا تھا یہی تو وہ خوشیاں تھیں جو وہ چاہتا تھا اور رب نے اسے عطا کی تھیں۔۔

اور یہ خوشیاں دیکھتے ہمیشہ اسکے لب کہتے تھے۔"بے شک تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے"۔۔

ختم شد

www.zubinovelszone.com

[25/6, 1:10 pm] Aiman Raza: گھر پہنچ کر ان دونوں نے ہی اسے نکالا اور شکستہ قدموں سے لیے اندر بڑھے۔۔

آج تو اس کی شادی تھی آج کے دن تو اسے گھوڑی چڑھنا تھا تو پھر یہ سب کیسے ہو گیا۔۔

اتنا شدید ایکسیڈینٹ کہ وہ اپنے قدموں پر چل نہیں سکتا تھا ویل چیئر کھینچ کر اسکا باپ اندر لایا تھا۔۔۔ جبکہ باقی سب۔۔ اسے حیرانگی سے دیکھ رہے تھے شاید کوئی

www.zubinovelszone.com

جانتا نہیں تھا یہ کسی کو لگتا نہیں تھا کہ یارم بھی اس حالت کا شکار ہو سکتا تھا۔۔۔

جو مہمان بچے تھے وہ حیرت کی نگاہ سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

ہر جوانی نے ڈھلنا ہے اور۔۔۔ عروج کو زوال ہے " بس فرق اتنا تھا اسکے عروج کی مدت کم تھی ۔۔۔ اور وہ اپنی بھر پور جوانی میں محتاج ہو گیا تھا لوگ اسے دیکھ کر باتیں کرنے لگے تھے اسے لوگوں کی نظریں مزاک اڑاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں

www.zubinovelszone.com

سردار نے فوراً مہمانوں کو نم آنکھوں سے رخصت کیا

عفاف اس کی ویلچیئر کے ساتھ آگے چل رہی تھی۔۔۔اس نے تو کبھی یہ نہیں چاہا تھا کہ اس کی اولاد کسی کی محتاج ہو جائے اسکے منہ سے تو کبھی اپنے بچے کے لیے بد دعا نہیں نکلی تھی تو پھر کیسے اسکا بچہ اس حال میں پہنچ گیا۔۔

شاید مکافاتِ عمل شروع ہو چکا تھا۔۔

"یہ کیا ہو گیا یارم تم ویلچیئر پر کیوں ہو"

www.zubinovelszone.com

میرا بھاگ کر اسکے پاس آتی بولی وہ اب بھی لہنگے میں موجود تھی۔۔

یارم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ"
"اب یہ کبھی چل نہیں پائے گا

سردار نے آنکھوں کا نم کونا صاف کرتے کرب سے آنکھیں میچتے کہا۔۔

ای ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ دیں کہ یہ جھوٹ ہے"
"میرا دلہا اور اپاہج یہ کیسے ممکن ہے

www.zubinovelszone.com

میرا کی بڑبڑاہٹ وہاں موجود سب لوگوں نے سنی تھی جہان نے اسے گھور کر دیکھا جبکہ اسکی بڑبڑاہٹ یارم کے کانوں میں پگھلے ہوئے سیسے کی طرح اتری تھیں۔۔

دیکھا نہ مکافاتِ عمل سردار صاحب تمہارے بیٹے نے" میری بیٹی کی زندگی برباد کی مجھے اولاد کا دکھ دیا اب بتاؤ "تم کیسا محسوس کر رہے ہو

www.zubinovelszone.com

یلدرم جو ابھی وہاں پہنچا تھا تمام صورتحال دیکھ سردار پر طنز کرتا بولا تو سردار تڑپ اٹھا تھا اسکے طنز پر اور یارم کے بھی دل پر لگی تھی یہ بات۔۔

اسنے کچھ اور کہنا مناسب نہیں سمجھا اور وہاں سے چلا گیا کیونکہ عفاف اسے ماہرہ کی بابت پہلے ہی بتا چکی تھی۔۔

میرا ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ماہرہ تو ہے نہیں یہاں" پھر یارم کو کون سمبھالے گا ابھی نکاح کر لو اس سے "اور اسکی ذمہداری اپنے سر لے لو

www.zubinovelszone.com

عفاف نے پتہ پھینکا تھا جو صحیح نشانے پر لگا تھا۔۔

اس کا مطلب اسکو تمام عمر اس اپاہج کے ساتھ"
گزارنی پڑتی کھلانا پلانا نہلانا دھلانا اور یہاں تک واشروم
"بھی اسے لے جانا پڑے گا

یہ سوچ کر وہ جھرجھری لے کر رہ گئی۔۔

نہیں ابھی میں اس کے لیے تیار نہیں اور ابھی تو"
اسکا ایکسیڈینٹ ہوا ہے ہم شادی کیسے کر سکتے ہیں
کچھ دیر ٹھہر جاتے ہیں کیا پتہ یہ ٹھیک ہو جائے پھر
کر لیں گے شادی ابھی تو یہ چل بھی نہیں سکتا"۔۔

www.zubinovelszone.com

میرا کے منہ سے سچائی نکلی تو یارم کی آنکھیں نم ہوئی تھیں یہ تھی اس کی محبت جو اسے گلے سے اتارنا چاہتی تھی۔۔

مطلب پرست عورت یہ ہے تمہاری محبت میرا بچہ" تمہاری کمی کے باوجود کہ تم ریپ وکٹم ہو پھر بھی تمہیں اپنا رہا تھا اور اب احسان اتارنے کی باری آئی تو تم سرے سے مکر گئی تف ہے تمہاری محبت پر اب دفعہ ہو جاؤ یہاں سے"

عفاف دھاڑ کر بولی تو وہ اپنے کمرے میں گم ہوئی۔۔

www.zubinovelszone.com

"دیکھ لیا اپنی محبت کا رنگ"

عفاف اسکے سامنے جھکتی بولی لیکن زیادہ دیر اسکی حالت نہ دیکھی گئی تو اپنے کمرے میں چلے گئی۔۔

سردار نے یارم کو بھی اسکے کمرے میں پہنچا دیا تھا۔۔

سردار اپنے بیٹے سے بے حد شرمندہ تھا جو باپ ہوتے اسے بچا نہ پایا تھا۔۔ وہ یارم کو کمرے میں لے آیا۔۔۔

" اٹھو میرا شیر بیٹا کوشش کرو تمہیں بیڈ پر بٹھا دوں"

وہ بھیگی آواز میں بولا ۔۔۔ جبکہ یارم اپنے باپ کی آنکھوں کا بار بار بھیگنا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

ڈیڈ آپ آپ کیوں رو رہے ہیں محتاج تو میں ہو کر رہ"
گیا ہوں لوگوں کا شاید یہی میرے عملوں کی سزا ہے
آپ چاہیں تو آپ بھی باقی سب کی طرح مجھے چھوڑ کر
جاسکتے ہیں یا یا ان کی طرح میرا مزاک اڑا سکتے ہیں
---"

وہ آخر اپنا غم ہلکا کرتا رو پڑا تھا اور ساتھ سردار بھی اسکے
گلے لگا--

www.zubinovelszone.com

خبردار جو ایسا کبھی کہا میں ہوں نہ میرے بیٹے کے"

ساتھ تمہیں کسی اور کا محتاج بننے کی ضرورت نہیں

"جب تک تمہارا باپ زندہ ہے

وہ اسکے آنسو پونچھ کر بیڈ پر بٹھاتا بولا اور کافی دیر اس

سے باتیں کرتا رہا کافی دیر سے وہ عفاف کی موجودگی

باہر محسوس کر رہا تھا ان لوگوں پر نم نگاہیں وہ جان چکا

تھا کہ ممتا کہ ہاتھوں مجبور ہو کر وہ آ تو گئی تھی مگر

اندر نہیں آنا چاہ رہی تھی۔۔

اس لیے اسے آرام کرنے کا کہہ کر باہر آیا۔۔

www.zubinovelszone.com

جیسے ہی وہ باہر آنے لگا عفاف فوراً اپنے کمرے میں جانے لگی تو سردار نے اس تک پہنچتے اس کا ہاتھ جکڑا تھا۔۔

رو بھی رہی ہو تڑپ بھی رہی ہو سینے سے کیوں نہیں"

"لگا لیتی اسے بولو محبت کے باوجود اتنا جبر

وہ اسکا چور پکڑتے بولا تو وہ اسکے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی ۔۔

میں نے کبھی نہیں اسکے لیے برا نہیں سوچا سردار"

" پھر میرا بیٹا ایسے حال کو کیسے پہنچ گیا

www.zubinovelszone.com

وہ سسک کر اسکے سینے سے لگی تڑپ رہی تھی۔۔

"مجھ سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی"

وہ روتے ہوئے بولی۔۔

تو وہ اسکو چپ کرانے لگا۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے چھ ماہ کا عرصہ بیت چکا تھا۔۔اس عرصے میں میرا اسکی منگیتر کی حیثیت سے اسکے ساتھ تھی تو تھی ۔۔ مگر اسنے کبھی یارم کو وقت نہ دیا تھا جب بھی وہ اسے کسی کام کے لیے کہتا تو وہ اکتا کر

www.zubinovelszone.com

چلی جاتی یا جب بھی باتیں کرنے کا کہتا تو وہ جلد ہی بزی ہونے کا ناٹک کرتی چلی جاتی۔۔

"آہستہ آہستہ تمام حقیقت کھل رہی تھی اس پر"

وہ رو رو کر راتوں کو نمازوں میں معافی مانگا کرتا تھا خدا سے اور ماہرہ کے ملنے کی دعا کیا کرتا تھا۔۔

تاکہ اسکا دل دکھانے کی اس پر ظلم کرنے کی معافی مانگ سکے۔۔

www.zubinovelszone.com

عفاف اکثر سردار کے ساتھ اسکے کمرے میں آتی تھی

مگر بولتی کچھ نہیں تھی وہ اسکی باتوں کا منتظر رہتا مگر

وہ ایسے ہی چلی جاتی ---

آج وہ صبح کے ٹائم ناک کیے اسکے کمرے میں داخل

ہوئی تو وہ بہت خوش ہوا اور سیدھا ہو بیٹھا--

"مام آپ یہاں آئیں نہ"

وہ خوشی سے بولا--

وہ اسکے سامنے صوفے پر بیٹھ چکی تھی--

اور بات کا آغاز کیا--

www.zubinovelszone.com

"میں سیدھا مدعے پر آؤں گی اتنا عرصہ گزارنے کے بعد تمہیں پتہ تو چل ہی گیا ہوگا کہ میرا تم سے کتنی محبت کرتی ہے"

اسکی پر پر وہ تلخی ست مسکرا دیا اور اذیت سے اثبات میں سر ہلاتا رہا۔۔

"جی مام میں جان گیا ہوں کہ میں کتنا غلط تھا اپنے ہاتھوں اپنی جنت برباد کر گیا سراب کے لیے"

www.zubinovelszone.com

وہ تلخی سے سر جھٹکتے بولا تو وہ تاسف سے اسے دیکھے گئی جو اپنے غرور اور انا میں اپنی زندگی کا اہم وقت برباد کر گیا تھا۔۔

یہ رہی میرا کی رپورٹس اور ویڈیوز اتنا عرصہ وہ کہاں رہی" کس کے ساتھ رہی کس کے ساتھ اپنی مرضی سے راتیں رنگیں کیں اور پھر کیسے اس شخص کو لوٹنے کے بعد تمہاری دولت کے لیے تمہارے پاس آئی اس میں "سب موجود ہے دیکھ لینا

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی گود میں لیپٹاپ میں سی ڈیز لگا کر چلی گئی

اور وہ ایک ایک کرتے پھٹی نگاہوں سے محبت کا اتنا

بھیانک روپ دیکھتا رہا۔۔

حیرت کی انتہا تھی یا محبت سے ملنے والے دھوکے کے

ہاتھوں بےوقوف بننے کی۔۔

اسکا شدت سے دل کیا کہ خود کو گن سے شوٹ کر

لے جو اس ناگن کے ہاتھوں خود کو ڈسوا چکا تھا۔۔

جو صرف لالچ کی خاطر اس کے ساتھ تھی اسکی آنکھیں

شدت سے سرخ ہونے لگی تھیں۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ چیختا رہا چلاتا رہا

اپنے ہونے والے خسارے پر پچھتاتا رہا۔۔

دوسری طرف عفاف ایک خفیا جگہ پہنچی تھی جو نہایت بنجر اندھیری اور خوفناک تھی۔۔

اور سامنے ہی کرسی سے میرا بندھی کل رات سے یہاں چیخ چلا رہی تھی یہاں تک کہ اسکی آواز بھی اب بیٹھ چکی تھی۔۔

اب بتاؤ کیا سزا دوں میں تمہیں۔۔۔ "

www.zubinovelszone.com

اپنے سے غداری کرنے والوں کو میں زندہ نہیں

چھوڑتی تم نے تو میرے بیٹے کو تکلیف پہنچائی ہے

اس کی زندگی تباہ و برباد کر کے رکھ دی ہے تو سوچو

"تمہارے ساتھ کیا کروں گی میں

عفاف نے اس کے بال دبوچ کے اس کا چہرہ اوپر

کر کے کہا تو وہ اور زور زور سے رونے لگی اور گڑگڑا کر

معافی مانگنے لگی --

پلیز مجھے معاف کر دیں مام میری غلطی ہے میں"

آئندہ ایسا کوئی کام نہیں کروں گی--

www.zubinovelszone.com

آپ کہیں تو میں یارم سے شادی کرنے کے لیے بھی

تیار ہو جاؤں گی پلیز مجھے بخش دو"--

وہ خوف ہراس سے لبریز آنکھیں لیے گھگھیا کر بولی---

خبردار جو گندی زبان سے مجھے مام کہا ہو تو رشتہ"

داریاں بنانے کی تو تمہیں شروع سے ہی عادت ہے

لیکن مجھے لوگوں کی خوش فہمیاں ختم کرنا بہت اچھی

طرح آتا ہے"--

www.zubinovelszone.com

اس نے اپنے ہاتھ پر ہنٹر لپیٹتے ہوئے کہا اور ایک کے بعد ایک کرکے وہ میرا کے وجود پر ہنٹر سے وار کرتی گئی جس پر اس کی کھال ادھڑ کر رہ گئی تھی۔۔۔

اس کے جسم سے خون بری طرح رسنے لگا تھا۔۔

کھال ادھڑ چکی تھی نیچے کا گوشت نظر آنے لگا تھا مگر عفاف کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔۔

اس کے بچہ جس حال میں تھے وہ سب صرف اور صرف اسی لڑکی کی مرہون منت تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جب اس کی سانسیں آہستہ چلنے لگیں تو جاکر عفاف نے اپنا ہاتھ روکا تھا اور گہرے سانس بھرنے لگی تھی وہ ابھی اس کو مرنے نہیں دینا چاہتی تھی اسے وہ روز ایسی سزا سے نوازنا چاہتی تھی اب یہی اس کا مقدر تھا اس لیے وہاں سے چلی گئی۔۔

****

ماہرہ نے ایک پیاری سی بیٹی کو جنم دیا تھا جس کا نام اس نے امل رکھا تھا۔۔

مطلب امید۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یہی تو اس کی بے رنگ دنیا میں امید کی کرن تھی۔۔۔جو بلکل ہوبہو اپنے باپ پر گئی تھی۔۔اسکی ایک ایک ادا پر وہ یارم پر گئی تھی جو جانے انجانے میں اسے ہر بار یارم کی یاد دلاتی تھی۔۔

ہاں وہ اب بھی یارم سے پیار کرتی تھی نفرت نہیں کر پائی تھی وہ اس سنگدل سے پر ہاں مگر ناراض تھی اس سے اب بھی وہ زیادہ تر وقت عائلہ کے ساتھ گزارتی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

عائلہ کے بھی تعلقات ابراھم آفندی کے ساتھ ٹھیک ہو رہے تھے۔۔

آج رات وہ اسکے ساتھ گزارنے والا تھا۔۔۔

آج وہ تیار ہوئے اسکے لیے اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا وہ وہاں کا ماحول دیکھ کر جان چکا تھا کہ معاملہ کیا ہے۔۔۔

وہ اسکے آنے سے پہلے پردے کے پیچھے چھپ چکی تھی۔۔۔بلیک ساڑھی میں وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

پردے کے پیچھے سرسراہٹ محسوس کر کے وہ گہرا مسکرایا اور اسکی طرف قدم بڑھائے جو اب پکڑے جانے کے خوف سے وہ بھاگنے لگی مگر۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ بھاگتی ابراھم نے پلک جھپکتے اسے کمر سے پکڑتے اپنی سخت بے باک گرفت میں لے کر اٹھایا تھا۔۔

اس اچانک افتاد پر وہ بوکھلا گئی تھی۔۔مگر ابراھم کی پرتپش جزبات کی شدت سے بھری گرفت میں بری طرح پھڑپھڑائی تھی چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

کوشش بھی مت کرنا مجھ سے دامن بچانی کی میری"

جانِ من آج بچ نکلنا ناممکن ہے ..آج تو میں بوندھ

بوندھ تم میں اترنا چاہتا ہوں اور تم دغا دینے کی تیاریوں

میں ہو"۔۔

ابراھم آفندی نے دہکتے لب اس کی سفید چھلکتی گردن

پر رکھے

یہ یہ بے ایمانی ہے تم نے ضرور مجھے چھپتے دیکھ لیا"

"ہوگا

اس نے منہ پھلایا۔۔

www.zubinovelszone.com

ابراھم نے ایک جھٹکے سے اس کا رخ اپنی جانب کیا تھا۔۔

آہاں میں تو تمہیں تمہاری خوشبو سے پہچان لیتا ہوں یہ "چونچلے تو دور کی بات ہیں

وہ سسکی گردن پر ناک رگڑتے اسکے اوسان خطا کر گیا ساتھ ہی کمر پر سرسراتے ہاتھ ڈوری میں الجھے تھے جھٹکے سے ڈوری کو توڑا تو موتی ٹوٹ کر جابجا بکھرتے چلے گئے تھے۔۔

عائلہ کی کی روح فنا ہوئی۔۔۔

www.zubinovelszone.com

"ابراھم"

وہ کپکپاتے لبوں سے بولی--

اششششش پہلے میں نے تمہارا ہر انکار دل و جان سے قبول کیا مگر آج یہ تمہاری مزاحمت مجھے بری طرح ڈسٹرب کر رہی ہے --

"اس لیے خاموش ہو جاؤ اور مجھے اپنا کام کرنے دو

وہ اسکے لبوں پر انگوٹھا پھیرتا بولا تو وہ کچھ کہنے کو مچلی مگر اس سے پہلے ہی ابراھم نے ایک ہاتھ اس کی کمر

www.zubinovelszone.com

کے گرد لپیٹ کر دوسرا گردن کے گرد لپیٹا اور کی

سانسوں کی خوشبو کو اپنی روح میں اتارنا شروع کیا --

وہ بری طرح لرزنے لگی تھی اسنے ابراھم کے کندھے

میں ناخن گاڑھ دیے تھے---

وہ اس کی بانہوں میں پگھل رہی تھی

پرحدت قربت سے عائلہ کی جان پر بن آئی ... مگر ابراھم

تھا کہ سیراب نہیں ہو پا رہا تھا ہوتا بھی کیسے بہت

صبر کر لیا تھا--

www.zubinovelszone.com

اب تو دوری ناگزیر تھی۔۔آخر اسے آزدی بخش کر جھٹکے سے بازوؤں میں اٹھایا

اس کی اس حرکت پر عائلہ نے گھبرا کر اس کے سینے میں منہ دیا تھا جسم آنے والے وقت کو سوچ کر کپکپا رہا تھا۔۔

ابراھم نے اسے نازک کلی کی طرح لا کر اسے بیڈ پر لٹایا۔۔۔ وہ پھر فرار ہونے کو مچلی مگر آج ابراھم رکنے والا نہیں تھا بلکہ برستے بادل کی طرح اس پر پیار کی بوچھاڑ کرنے والا تھا اس نے نرمی سے اپنے اور اس

www.zubinovelszone.com

کے بیچ رکاوٹ بنتے اس بلیک نیٹ کے پلو کو ہٹایا وہ

پلو ہٹایا اور اس کے لبوں پر جھکتا چلا گیا۔۔۔۔

لمحہ بہ لمحہ محبت بھری رات کے گزرتے وہ اس پر اپنے

پیار کی شدتیں نچھاور کر رہا تھا اور آہستہ آہستہ اس کے

وجود کو خود میں سمیٹ کر اپنے عشق اور جنون کی انتہا

بتا رہا تھا۔۔۔

اور اسی طرح وہ مکمل اس میں سرائیت کر گیا اور

بڑے پیار سے اسکے پور پور کو معتبر کر گیا۔۔

www.zubinovelszone.com

رنجشیں ختم ہوئی تھی تو رشتہ پاک ہو گیا تھا اور نئے سرے سے زندگی شروع ہوئی تھی۔۔

***

عفاف ماہرہ کو لینے آئی تھی۔۔

اور اسے یارم کے ایکسیڈینٹ کے بارے میں بتایا جسے سن کر وہ بلک بلک کر روئی تھی۔۔

اور فوراً اس کے پاس جانے کے لیے تڑپی تھی۔۔

www.zubinovelszone.com

عفاف نے بھی یہی مناسب سمجھا تھا اور آج وہ اسے لیے سردار مینشن واپس آئی تھی جہاں سردار یارم کو ویلچیئر پر والک کروا رہا تھا۔۔

ماہرہ کو آتے دیکھ ٹھٹھک کر رکا اسکے رکنے پر یارم بھی آنے والے کی طرف متوجہ ہوا تو ماہرہ کو دروازے میں استادہ دیکھ وہ حیرت سے دنگ رہ گیا۔۔۔

دھڑکنیں تھم چکی تھیں جسم خوشی سے کپکپانے لگا تھا آنکھیں ندامت سے سرخ ہوئی تھیں۔۔

اور لب لرزنے لگے تھے۔۔۔

www.pkbinovelszone.com

"م ما ماہرہ"

وہ بے یقینی سے بولا اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

"ماہرہ ماہرہ میری ماہرہ آ گئی"

وہ تو پاگل ہو گیا تھا۔۔

وہ جیسے ہی تڑپ کر اٹھا اپنی بے جان ٹانگوں کے باعث اگلے ہی لمحے منہ کے بل زمین بوس ہوا تھا اور جسم میں جان نہ رہی آنکھیں مکمل طور پر بند ہوئی تھیں۔۔

"یارم یارم"

www.zuninovelszone.com

وہ اسکی حالت دیکھ مرنے کے قریب تھی اسے گرتے ہوئے بے ہوش ہوتے دیکھ وہ دیوانہ وار اسکا نام پکارتی اس تک آئی مگر اس کے جسم میں جنبش نہ ہوئی وہ سب پریشان ہو اٹھے تھے اور ڈاکٹر کو بلایا تھا۔۔

رات وہ کافی دیر اسے تکتی رہی کیسا شخص تھا وہ اور کہا سے کیا ہو گیا تھا۔۔

اسنے تو کبھی بد دعا نہیں دی تھی اسے تو پھر یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

وہ ہوش میں آنے لگا تھا اور وہ امل میں مصروف ہو گئی تھی--

وہ بے چینی سے اٹھا اور اسے وہیں دیکھ بے چین دل کو قرار آیا تھا--

"یہ یہ میری بیٹی ہے"

وہ بے یقینی اور خوشی سے بولا---

ہاں وہی بیٹی جسے آپ کسی اور کو دان کرنے والے تھے"

www.zubinovelszone.com

نا چاہتے ہوئے بھی وہ اس پر طنز کر گئی تھی جس پر وہ بری طرح شرمندہ ہوا تھا دل کیا تھا زمین میں گڑ جائے۔۔

"ک کیا میں اسے اٹھا سکتا ہوں"

وہ ڈرے ڈرے انداز میں بولا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئی جو اسے حکم سنایا کرتا تھا آج اسکی اجازت کا طلب گار تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی آنکھوں میں رد ہو جانے کا خوف تھا مگر ماہرہ اتنی سنگ دل نہیں تھی وہ امل کو اسکی گود میں ڈال کر جا چکی تھی۔۔

جبکے وہ عمل کو دیوانہ وار چوم رہا تھا اسے چھو کر یقین کر رہا تھا کہ خدا نے اس گناہ گار کو اس دنیا میں ہی جنت سے نواز دیا تھا۔۔۔

وہ خدا کا شکرگزار تھا جس نے اسکی معافیوں کا صلہ اس دنیا میں ہی دے دیا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

جبکہ ماہرہ نم آنکھوں سے اسے دروازے کے پیچھے سے دیکھ رہی تھی۔۔۔اور وہاں سے ہٹ گئی۔۔

****

ان دنوں عجیب ہوا تھا امل یارم سے حد درجہ قریب ہو گئی تھی۔۔

کل یارم کے سامنے امل بیڈ سے گر گئی تھی ماہرہ کمرے میں نہیں تھی اور وہ بے بس شخص اپنی بیٹی کو اٹھا بھی نہیں پایا تھا۔۔۔

www.zubinovelszone.com

اسکی بچی رو رہی تھی اور وہ تڑپ کر رہ گیا تھا اس لیے آج اسنے عہد کیا تھا کہ وہ اپنے قدموں پر چل کر رہے گا۔۔

اسے اپنی بیٹی کی حفاظت کرنی تھی یہ لاچاری چھوڑنی تھی۔۔

۔۔ اسنے اٹھنے کی کوشش کی ایسا لگ رہا تھا اسکا دم گھٹ رہا ہے ۔ اس سے کچھ بھی برداشت نہیں ہو رہا تھا جبکہ وہ ایک بھر پور مرد تھا مظبوط تھا مگر آنکھوں سے آنسو۔۔ بہتے جا رہے تھے۔۔

www.zubnovelszone.com

وہ لاکھ کوششوں کے باوجود بھی چل نہیں پا رہا تھا۔۔

امل سامنے ہی بیڈ پر لیٹی تھی اور یارم کو کوششیں کرتی دیکھ رہی تھی اسکے ننھے ماتھے پر بل پڑ رہے تھے

اپنے باپ کو تکلیف میں دیکھ کر۔۔

وہ ایک دم تھک کر ڈھے گیا اور بری طرح رونے لگا

وہ طرح رو ر ہا تھا ایسے تو کبھی نہیں رویا تھا۔۔ یارم

نے اٹھنا چاہا مگر وہ اٹھ نہیں پایا۔۔۔ اسنے

تھک ہار کر اپنے خدا کو مدد کے لیے پکارا تھا۔۔۔۔۔

www.zubinovelszone.com

یا میرے خدا مجھے بخش دے میں اپنی بیٹی کی"
حفاظت کرنا چاہتا ہوں مجھے پھر سے پہلے جیسا کر دے
"

وہ سسک سسک کر رو دیا اور اسے روتے دیکھ امل
بھی بار بار ہونٹ نکال کر رونے کو بے تاب رہتی اب
تو -- کافی صحت مند ہو گئی تھی جبکہ وہ اپنی بڑی
بڑی نیلی آنکھوں سے یارم کو دیکھتی تو اسے اسپر ٹوٹ
کر پیار آتا---

www.zubinovelszone.com

اب بھی وہ اپنے باپ کو روتے دیکھ ادکا درد محسوس کیے بری طرح گلا پھاڑ پھاڑ کر رونے لگی تھی۔۔

اور انکی رونے کی آواز سن عفاف اور ماہرہ چیزیں وہیں پھینکتی کمرے میں بھاگی تھیں اور وہاں کا منظر دیکھ لمحے میں بات کی تہ تک پہنچی تھیں۔۔

عفاف امل کو لیے وہاں سے جا چکی تھی۔۔

"یارم پلیز مت روئیں کیوں رو رہے ہیں آپ"

وہ دکھی لہجے میں بولی اسے یارم اس حالت میں کسی طور دیکھا نہیں جاتا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

میں کیا کروں ماہرہ میں بالکل بے بس اور لاچار ہو کر رہ گیا ہوں کل تم نے دیکھا میں اپنی بیٹی کو بچا نہیں پایا تو آئندہ آنے والی مشکلات سے کیسے بچا پاؤں گا کیا خدا نے اب تک مجھ پر رحم نہیں کیا, کیا مجھے معاف نہیں کیا اور تم کیا تم نے مجھے دل سے معاف کر دیا اگر اب بھی تمہارے دل میں کوئی بات ہے تو مجھ سے کہہ سکتی ہو میں تم سے معافی مانگ لوں گا مگر پلیز مجھ سے اپنی یہ حالت برداشت نہیں ہوتی"۔۔

ماہرہ نے اس کی باتوں پر اسے گلے سے لگایا تھا۔۔

www.zubinovelszone.com

یارم میرا یقین کریں آپ اپنی غلطیوں کی سزا پا چکے"
ہیں اب مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں خدا بھی آپ پر
رحم کرے گا انشاءاللہ آپ جلد ہی چلنے لگیں گے یہ
"میرا آپ سے وعدہ ہے

اس کی بات پر یارم کی آنکھوں میں امید کی کرن قائم
ہوئی تھی اور پھر ماہرہ نے دن رات ایک کر دیے تھے
یارم کی خدمتوں میں اور وہ دن بھی آگیا تھا جب یارم
چلنے لگا تھا۔۔

www.zubnovelszone.com

ماہرہ نے اپنی سچی محبت کا ثبوت دیا تھا جس کی بدولت آج عفاف کا گھر ایک ساتھ دوبارہ جڑ چکا تھا جس میں وہ سب لوگ خوشی خوشی رہنے لگے تھے۔۔۔

"ماما بولو ماما"

ماہرہ امل کو بولنا سکھا رہی تھی جس پر اسنے دو دانت نکال کر شرارت سے کہا تھا۔۔

"با با"

وہ جتنی بار اسے ماما کہنے کا کہتی وہ بابا کہہ کر یارم کے پاس جانے کو ہمکتی تھی جس پر ماہرہ منہ پھلا کر رہ

www.zubinovelszone.com

جاتی تھی اور یارم خوشی سے اپنی شہزادی کو چومتے اپنی گود میں بھر لیتا تھا یہی تو وہ خوشیاں تھیں جو وہ چاہتا تھا اور رب نے اسے عطا کی تھیں۔۔

اور یہ خوشیاں دیکھتے ہمیشہ اسکے لب کہتے تھے۔"بے شک تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے"۔۔

ختم شد

www.zubinovelszone.com